UNIVERSAL LIBRARY

OU_226615

UNIVERSAL LIBRARY

اللہ یجتبی الیہ من یشاء ویہدی الیہ من ینیب

الحمد للہ کہ این نسخۂ اجابت نمود ... از تصانیف لاتعد ولاتحصی مولانا محمد خلیل احمد صاحب ... مدرسی ...

وسیلۃ الاجابت

مع ترجمہ اردو و فوائد مرضیہ بعد تصحیح و درستی اغلاط از اہتمام احقر الانام محمد عبد الاحد غفا اللہ عنہ ماہ ذیقعدہ ۱۳۱۵ھ

در مطبع مجتبائی واقع دہلی مطبوع شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی ارسل الانبیاء بالفضل والاکرام وانزل علیہم
الوحی والکتب ہدایۃ لجمیع الانام وما کنا لنہتدی لولا ان ہدانا
الملک العلام وفضل سیدنا ونبینا محمدا علی الخلائق کلہم فہداہم
الی دین الاسلام ومدحہ فی کتابہ العزیز بقولہ وما ینطق عن
الہوی ان ہو الا وحی یوحی علیہ وآلہ واصحابہ افضل الصلوۃ والسلام
الی مرور اللیالی والایام اما بعد کمترین جہان **محمد خلیل الرحمن** ساکن
بلدۂ دارالسرور **برہان پور** (غفر اللہ لہ ولوالدیہ) التماس کرتا ہے کہ اس اخیر
زمانہ مین اہل اسلام کو علم حدیث کا شوق ہوگیا ہے اسوجہ سے مناسب معلوم ہوا
کہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے جو ارشادات حضرت
ملک العلام خالق انام اور احکام کلام وحی خدا سے عزوجل کے سوائے قرآن مجید کے

بیان فرمائے ہین جنکو محدثین کی اصطلاح مین حدیث قدسی کہتے ہین جنکا جاننا اور یاد رکھنا مسلمانون کے حق مین بہتر ہے ایک جگہہ جمع کردیا جائے تاکہ برادران دینی کو اخروی فوائد حاصل ہون - اسی کلام کی نسبت حضرت مخبر صادق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہین اَلَا اِنِّیْ اُوْتِیْتُ الْقُرْاٰنَ وَمِثْلَہٗ مَعَہٗ (یعنی آگاہ ہو کہ مجھ کو قرآن مجید دیا گیا اور اُسکے ساتھ ایک اور کلام بھی اُسی کی مثل عطا کیا گیا) یہ حدیث ابوداؤد اور دارمی اور ابن ماجہ نے روایت کی - لہذا احادیث موصوفہ کو کتب صحاح اور مشکوٰۃ المصابیح اور شروح مشکوٰۃ وغیرہ سے انتخاب کرکے ایک کتاب علیحدہ مسمّٰی بہ **احادیث قدسیہ** عاجز نے مرتب کی + امید کہ ناظرین کمترین کو دعائے حسن خاتمہ سے یاد کرتے رہینگے +

کِتَابُ الْاِیْمَانْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہون جو نہایت مہربان اور صاحب رحم ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ابوہریرہ رضہ سے روایت ہے کہ انہون نے کہا رسول اللہ (اللہ انپر درود اور سلام بھیجے) نے فرمایا کہ

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی کَذَّبَنِیْ اِبْنُ اٰدَمَ وَلَمْ یَکُنْ لَهٗ ذٰلِكَ فَاَمَّا تَکْذِیْبُهٗ

اللہ تعالی فرماتا ہے کہ ابن آدم مجھکو جھٹلاتا ہے حالانکہ اُسکو یہ لائق نہین - جھٹلانا میرا تو اُسکا

اِیَّایَ فَقَوْلُهٗ لَنْ یُّعِیْدَنِیْ کَمَا بَدَاَنِیْ وَلَیْسَ اَوَّلُ الْخَلْقِ بِاَهْوَنَ عَلَیَّ

یہ قول ہے کہ اللہ تعالی مجھکو دوبارہ زندہ ہرگز نہین کریگا جیسے پہلی بار پیدا کیا حالانکہ مجھکو اُسکا دوبارہ پیدا کرنا پہلے

مِنْ اِعَادَتِهٖ وَاَمَّا شَتْمُهٗ اِيَّایَ فَقَوْلُهٗ اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا وَاَنَا الْاَحَدُ

پیدا کرنے سے مشکل نہین ہے۔ اور ابن آدم کا مجھکو برا کہنا یہ ہے کہ وہ کہتا ہے کہ اللہ نے اپنا بیٹا مقرر کیا ہے حالانکہ مین اکیلا

الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ اَلِدْ وَلَمْ اُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لِّیْ كُفُوًا اَحَدٌ وَفِیْ

اور بے پرواہون کہ نہ مجھ سے کوئی پیدا ہوا اور نہ مین کسی سے پیدا ہوا نہ میرا کوئی ہمسر ہے — اور ابن عباس

رِوَايَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَاَمَّا شَتْمُهٗ اِيَّایَ فَقَوْلُهٗ لِیْ وَلَدٌ وَسُبْحَانِیْ

کی ایک روایت مین اسطرح آیا ہے کہ اسکا مجھکو برا کہنا یہ ہے کہ میرے واسطے بیٹا قرار دیتا ہے حالانکہ مین اس امر

اَنْ اَتَّخِذَ صَاحِبَةً اَوْ وَلَدًا رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ

سے پاک ہون کہ کسیکو بیوی بناؤن یا فرزند مقرر کرون - یہ حدیث بخاری نے روایت کی اور ابوہریرہ سے روایت ہے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يُؤْذِيْنِیْ ابْنُ اٰدَمَ

کہ انہون نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ فرماتا ہے ابن آدم زمانہ کو برا کہنے سے مجھے ایذا

يَسُبُّ الدَّهْرَ وَاَنَا الدَّهْرُ بِيَدِیَ الْاَمْرُ اُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ

دیتا ہے حالانکہ زمانہ تو مین ہون (کیونکہ) امر میرے اختیار مین ہے مین ہی رات دن کی الٹ پلٹ کرتا ہون

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ **بَابُ الْوَسْوَسَةِ** وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی - (باب وسوسہ کا) انس رض سے روایت ہے کہ انہون نے کہا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اِنَّ اُمَّتَكَ لَا يَزَالُوْنَ

بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی فرماتا ہے کہ تیری امت کے لوگ ہمیشہ

يَقُوْلُوْنَ مَا كَذَا مَا كَذَا حَتّٰى يَقُوْلُوْا هٰذَا اللّٰهُ خَلَقَ الْخَلْقَ فَمَنْ خَلَقَ

کہتے رہینگے کہ یہ کیا ہے اور وہ کیا ہے یہانتک کہ کہنے لگین گے کہ یہ مخلوق تو اللہ تعالی نے پیدا کی اور خدا

اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ - **كِتَابُ الْعِلْمِ** - وَعَنْ

عزوجل کو کسنے پیدا کیا یہ حدیث مسلم نے روایت کی (کتاب علم کی) اور حضرت عائشہ رض

عَائِشَةَ اَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

سے روایت ہے کہ انہون نے فرمایا کہ مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا

اَنَّ اللہَ عَزَّ وَجَلَّ اَوْحٰی اِلَیَّ اَنَّہٗ مَنْ سَلَکَ مَسْلَکًا فِیْ طَلَبِ الْعِلْمِ

کہ بالتحقیق اللہ تعالیٰ نے مجھ پر وحی بھیجی کہ جو شخص طلب علم کے لیے ایک راہ مین چلا (مین اُسکے بدلہ مین)

سَہَّلْتُ لَہٗ طَرِیْقَ الْجَنَّۃِ وَمَنْ سَلَبْتُ کَرِیْمَتَیْہِ اَثَبْتُہٗ عَلَیْہِمَا الْجَنَّۃَ

اُسپر بہشت کی راہ آسان کر دونگا اور جسکی مین نے دونون آنکھین لیلین اُنکے بدلے اُسکو بہشت دونگا

وَفَضْلٌ فِیْ عِلْمٍ خَیْرٌ مِّنْ فَضْلٍ فِیْ عِبَادَۃٍ وَمِلَاکُ الدِّیْنِ الْوَرَعُ

اور علم کی افزونی عبادت کی افزونی سے بہتر ہے۔ اور دین کی اصل پرہیزگاری ہے

رَوَاہُ الْبَیْہَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ بَابُ فَضْلِ الْاَذَانِ وَعَنْ

یہ حدیث شعب ایمان مین بیہقی نے روایت کی۔ (اذان کی فضیلت کا باب) عقبہ بن عامر

عُقْبَۃَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَعْجَبُ

سے روایت ہے کہ اُنھون نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تیرا رب بہت خوش

رَبُّکَ مِنْ رَاعِیْ غَنَمٍ فِیْ رَاْسِ شَظِیَّۃٍ لِّلْجَبَلِ یُؤَذِّنُ بِالصَّلٰوۃِ وَ

اور راضی ہوتا ہے اُس بکریون کے چرواہے سے جو پہاڑ کی ایک شاخ کے سر پر ہو اور وہ اذان نماز کی دیتا ہو

یُصَلِّیْ فَیَقُوْلُ اللہُ عَزَّ وَجَلَّ اُنْظُرُوْا اِلٰی عَبْدِیْ ھٰذَا یُؤَذِّنُ

نماز پڑھتا ہو تو اللہ تعالیٰ (فرشتون سے) کہتا ہے کہ میرے اس بندے کو دیکھو کہ اذان دیتا ہے

وَیُقِیْمُ الصَّلٰوۃَ یَخَافُ مِنِّیْ فَقَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِیْ وَاَدْخَلْتُہُ

اور نماز قائم کرتا ہے اور مجھ سے ڈرتا ہے تو مین نے اس اپنے بندے کو بخشدیا اور اُسکو بہشت مین

الْجَنَّۃَ رَوَاہُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ بَابُ الْمَسَاجِدِ وَعَنْ

داخل کرونگا یہ حدیث ابوداؤد اور نسائی نے روایت کی (مسجدون کی فضیلت کا باب) اور عبدالرحمن

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَائِشٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ رَسُوْلُ

ابن عائش اور ابن عباس اور معاذ بن جبل رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ اُنھون نے کہا رسول اللہ

اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَاَیْتُ رَبِّیْ عَزَّ وَجَلَّ فِیْ اَحْسَنِ صُوْرَۃٍ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مین نے اپنے رب کو خواب مین عمدہ ترین تشبیہ مین دیکھا

ف چوٹی پہاڑ کی یعنی [illegible]

قَالَ یَا مُحَمَّدُ هَلْ تَدْرِیْ فِیْمَ یَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْاَعْلٰی قُلْتُ نَعَمْ فِی

فرمایا اے محمد کیا تو جانتا ہے کس شئے کے اجر مین مقرب فرشتے جھگڑتے ہین ۔ مین نے عرض کی ہان گناہ

الْکَفَّارَاتِ وَالْکَفَّارَاتُ الْمُکْثُ فِی الْمَسْجِدِ بَعْدَ الصَّلٰوۃِ وَالْمَشْیُ

زائل کرنے کی چیزو مین ۔ اور گناہ دور کرنے والی یہ چیزین ہین کہ مسجدون مین نمازون کے بعد بیٹھا رہنا سلہ اور جماعتون

عَلَی الْاَقْدَامِ اِلَی الْجَمَاعَاتِ وَاِبْلَاغُ الْوُضُوْءِ فِی الْمَکَارِہِ وَمَنْ

کے لئے پیادہ چلنا ۔ اور پورا پورا وضو کرنا ناخوش وقتون مین (جیسے سردی یا بیماری وغیرہ مین) اور جسنے

فَعَلَ ذٰلِکَ عَاشَ بِخَیْرٍ وَمَاتَ بِخَیْرٍ وَکَانَ مِنْ خَطِیْئَتِہٖ کَیَوْمِ

اسپر عمل کیا وہ خیریت سے زندہ رہیگا اور خیریت سے مریگا اور وہ اپنے گناہون سے ایسا پاک ہوجاویگا

وَلَدَتْہُ اُمُّہٗ وَقَالَ یَا مُحَمَّدُ اِذَا صَلَّیْتَ فَقُلِ اللّٰھُمَّ اِنِّیْ

کہ گویا آج ہی وہ اپنی ماں سے پیدا ہوا ۔ اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے محمد جسوقت تو نماز سے فارغ ہو تو یہ دعا پڑھا کر اللھم انی

اَسْئَلُکَ فِعْلَ الْخَیْرَاتِ وَتَرْکَ الْمُنْکَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاکِیْنِ

اسئلک جسکے معنی یہ یا اللہ مین تجھ سے افعال خیر کی توفیق اور برائیون کے ترک کی قوت اور مسکینون کی دوستی مانگتا ہون

فَاِذَا اَرَدْتَ بِعِبَادِکَ فِتْنَۃً فَاقْبِضْنِیْ اِلَیْکَ غَیْرَ مَفْتُوْنٍ سلہ وَقَالَ

اور جب تو اپنے بندون کے فتنے مین ڈالنے کا ارادہ کرے تو مجھ کو اپنی طرف اٹھا بغیر فتنے کے ۔ اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے

وَالدَّرَجَاتُ اِفْشَاءُ السَّلَامِ وَاِطْعَامُ الطَّعَامِ وَالصَّلٰوۃُ بِاللَّیْلِ

اور درجے بلند ہونیکی چیزین یہ ہین کہ سلام کا شائع کرنا سلہ اور کھانا کھلانا ۔ اور رات کو نماز پڑھنی جبکہ

وَالنَّاسُ نِیَامٌ کَذَا فِی الْمَصَابِیْحِ وَشَرْحِ السُّنَّۃِ وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ

لوگ سوتے پڑے ہون ۔ ایسا ہی کتاب مصابیح اور شرح السنۃ مین لکھا ہے ۔ ابو امامہ سے روایت ہے انہون

قَالَ اِنَّ حِبْرًا مِّنَ الْیَهُوْدِ سَاَلَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیُّ

نے کہا کہ بحقیق یہودیون کے عالمون مین سے ایک نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ کونسی جگہ

الْبِقَاعِ خَیْرٌ فَسَکَتَ عَنْہُ وَقَالَ اَسْکُتُ حَتّٰی یَجِیْءَ جِبْرَئِیْلُ فَسَکَتَ

بہتر ہے آپ اسکے جواب سے چپ رہے اور فرمایا کہ جب تک (میرے پاس) جبرئیل نہ آئے مین چپ ہونگا ۔ تو آپ چپکے رہے

سلہ ذکر اور دعا کے لئے یا دوسری نماز کی انتظار ہی مین ۱۲

سلہ یعنی گمراہ کرنا یا سزا کو پہنچانا ۱۲

سلہ یعنی ہر مسلمان آشنا اور غیر آشنا سے سلام علیک کرنا

وَجَاءَ جِبْرَئِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسَأَلَ فَقَالَ مَا الْمَسْئُوْلُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ مِنَ

اور اتنے مین جبرئیل علیہ السلام آگئے آپ نے اُنسے یہی بات پوچھی - جبرئیل نے کہا مین بھی اس سوال کے جواب سے آگاہ

السَّائِلِ وَلٰكِنْ اَسْأَلُ رَبِّيْ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى ثُمَّ قَالَ جِبْرَئِيْلُ يَا مُحَمَّدُ

نہین ہون مگر مین اپنے رب سے پوچھونگا جو بابرکت اور بلند قدر ہے پھر جبرئیل نے کہا اے محمدؐ

اِنِّيْ دَنَوْتُ مِنَ اللّٰهِ دُنُوًّا مَا دَنَوْتُ مِنْهُ قَطُّ قَالَ وَكَيْفَ كَانَ

تحقیق مین اپنے رب کے قریب ہوا جو قریب ہونے کا حق تھا کہ کبھی اسقدر قریب نہین ہوا تھا آپنے پوچھا توکیسا قریب ہوا

يَا جِبْرَئِيْلُ قَالَ كَانَ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُ سَبْعُوْنَ اَلْفَ حِجَابٍ مِنْ نُوْرٍ

اے جبرئیل - جبرئیل نے کہا ایسا کہ میرے اور اُسکے درمیان سترہزار نور کے پردے حائل رہ گئے تھے

فَقَالَ شَرُّ الْبِقَاعِ اَسْوَاقُهَا وَخَيْرُ الْبِقَاعِ مَسَاجِدُهَا رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ

سو اللہ نے فرمایا کہ بستیون کی بدترین جگہ اُنکے بازار ہین اور بستیون کی بہتر جگہ اُنکی مسجدین ہین - یہ حدیث ابن حبان

فِيْ صَحِيْحِهٖ عَنِ ابْنِ عُمَرَ -

بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الصَّلٰوةِ

نے اپنی صحیح مین ابن عمر سے روایت کی (نماز مین قرات کرنے کا باب)

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ابی ہریرہ رضؓ سے روایت ہے اُنھون نے کہا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰى صَلٰوةً لَمْ يَقْرَأْ فِيْهَا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ فَهِيَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نماز پڑھے اور اُسمین سورہ الحمد نہ پڑھے تو وہ نماز

خِدَاجٌ ثَلٰثًا غَيْرُ تَمَامٍ فَقِيْلَ لِاَبِيْ هُرَيْرَةَ اِنَّا نَكُوْنُ وَرَاءَ الْاِمَامِ قَالَ

ناقص ہے یہ تین بار فرمایا اور ناکامل ہے کسی نے ابی ہریرہ سے کہا کہ تحقیق ہم امام کے پیچھے ہوا کرتے ہین [illegible]

اِقْرَأْ بِهَا فِيْ نَفْسِكَ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تو اُنھون نے کہا تو اُسکو اپنے جی مین پڑھ بیشک مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے

يَقُوْلُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى قَسَمْتُ الصَّلٰوةَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ عَبْدِيْ نِصْفَيْنِ

کہتے تھے اللہ تعالی فرماتا ہے مین نے اپنے اور بندے کے درمیان نماز نصفا نصف تقسیم کی ہے ؎

ؔ یعنی آہستہ سے پڑھ لے اور بلند نہ [illegible] ۱۲

وَلِعَبْدِیْ مَا سَأَلَ فَإِذَا قَالَ الْعَبْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ قَالَ

اور میرے بندے کے لیے جو مانگے موجود ہے پس جب بندہ الحمد للہ رب العالمین کہتا ہے تو اللہ تعالےٰ

اللّٰهُ تَعَالٰی حَمِدَنِیْ عَبْدِیْ وَاِذَا قَالَ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی

فرماتا ہے میرے بندے نے میری تعریف کی اور جب الرحمٰن الرحیم کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

اَثْنٰی عَلَیَّ عَبْدِیْ وَاِذَا قَالَ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ قَالَ مَجَّدَنِیْ عَبْدِیْ

میری ثنا کی میرے بندے نے اور جب بندہ مالک یوم الدین کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میری بزرگی کی میرے بندے نے

وَاِذَا قَالَ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ قَالَ هٰذَا بَیْنِیْ وَبَیْنَ عَبْدِیْ

اور جب بندہ ایاک نعبد وایاک نستعین کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ امر درمیان میرے اور میرے بندہ کے مشترک ہے[لہ]

وَلِعَبْدِیْ مَا سَأَلَ فَاِذَا قَالَ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ

اور جو میرے بندہ نے مانگا اُسکے لیے موجود ہے۔ اور جب بندہ کہتا ہے اہدنا الصراط المستقیم صراط الذین

اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ قَالَ هٰذَا لِعَبْدِیْ

انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم ولا الضالین تو اللہ فرماتا ہے یہ امر خالص میرے بندے کے لیے ہے

وَلِعَبْدِیْ مَا سَأَلَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ بَابُ الصَّلٰوةِ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی

اور میرے بندہ کے لیے جو مانگے مہیا ہے۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی (نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ اَبِیْ طَلْحَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی

بھیجنے کا باب) اور ابی طلحہ سے روایت ہے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ جَآءَ ذَاتَ یَوْمٍ وَالْبِشْرُ فِیْ وَجْهِهٖ فَقَالَ

علیہ وسلم ایک روز تشریف لائے اور خوشی کے آثار آپکے چہرہ سے ظاہر تھے اور فرمانے لگے

اِنَّهٗ جَآءَنِیْ جِبْرَئِیْلُ فَقَالَ اِنَّ رَبَّكَ یَقُوْلُ اَمَا یُرْضِیْكَ یَا مُحَمَّدُ

کہ تحقیق میرے پاس جبرئیل آئے اور کہا تیرا رب فرماتا ہے کہ اے محمد کیا تو اس بات سے راضی نہیں

اَنْ لَّا یُصَلِّیَ عَلَیْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا صَلَّیْتُ عَلَیْهِ عَشْرًا وَ

کہ کوئی تیری امت میں سے تجھپر ایک بار درود بھیجے تو میں اُسکے بدلہ میں اُسپر دس بار رحمت بھیجوں اور

لہ یعنی عبادت تو خاص [illegible] مانگنا [illegible] ۱۲

لَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ اَحَدٌ مِّنْ اُمَّتِكَ اِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

جو شخص تیری امت سے تیرے اوپر ایکبار سلام بھیجے مین اُسکے اوپر دس بار سلام بھیجون یہ حدیث نسائی اور دارمی

وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ[۱۲] عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

نے روایت کی عبدالرحمن بن عوف سے روایت ہے اُنہون نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى دَخَلَ نَخْلًا فَسَجَدَ فَاَطَالَ السُّجُوْدَ حَتّٰى خَشِيْتُ

وسلم باہر تشریف لائے (اور چلے) یہانتک کہ ایک کھجورون کے باغ مین گئے اور سجدہ اسقدر دیر تک کیا کہ مین ڈرگیا

اَنْ يَّكُوْنَ اللّٰهُ تَعَالٰى قَدْ تَوَفَّاهُ قَالَ فَجِئْتُ اَنْظُرُ فَرَفَعَ رَاْسَهٗ فَقَالَ

(اور خیال کیا کہ شاید) اللہ تعالی نے آپکو اُٹھا لیا ہو تو مین حالت کو تلاش کرتا ہوا آیا تو آپنے اپنا سر اُٹھایا اور فرمایا

مَا لَكَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهٗ قَالَ فَقَالَ اِنَّ جِبْرَئِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ

کیون تجھکو کیا ہوا مین نے اپنے خوف کا ذکر کیا - راوی کا بیان ہے کہ آپنے فرمایا کہ جبرئیل علیہ السلام نے مجھ سے کہا کہ

لِيْ اَلَا اُبَشِّرُكَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُوْلُ لَكَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْكَ صَلٰوةً

کیا مین آپکو اس بات کی خوشخبری نہ پہونچاؤن کہ اللہ تعالی نے تجھکو پیام دیا ہے کہ جو کوئی تجھپر درود بھیجے

صَلَّيْتُ عَلَيْهِ وَمَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ رَوَاهُ اَحْمَدُ بَابُ

تو مین اُسپر رحمت بھیجونگا اور جو سلام تجھپر بھیجے تو مین اُسپر سلام بھیجونگا - یہ حدیث احمد نے روایت کی

قِيَامِ اللَّيْلِ وَعَنْ[۱۳] اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

(رات کو عبادت کرنیکا باب) ابی ہریرہ سے روایت ہے اُنہون نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالٰى كُلَّ لَيْلَةٍ اِلَى السَّمَآءِ

نے فرمایا کہ ہمارا رب تبارک وتعالی ہر شب آسمان دنیا پر نزول اجلال فرماتا ہے

الدُّنْيَا حِيْنَ يَبْقٰى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْاٰخِرُ يَقُوْلُ مَنْ يَّدْعُوْنِيْ فَاَسْتَجِيْبَ

جبکہ پچھلی تہائی رات باقی رہتی ہے اور فرماتا ہے کہ آیا ہے کوئی کہ جو مجھ سے دعا کرے تو مین

لَهٗ مَنْ يَّسْاَلُنِيْ فَاُعْطِيَهٗ مَنْ يَّسْتَغْفِرُنِيْ فَاَغْفِرَ لَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اُسکی دعا قبول کرلون آیا ہے کوئی مجھ سے مانگنے والا کہ مین اُسکو دیدون آیا ہے کوئی مجھسے بخشش مانگنے والا کہ مین اُسکو بخشدون یہ حدیث

وَفِی رِوَایَةٍ لِمُسْلِمٍ ثُمَّ یَبْسُطُ یَدَیْهِ وَیَقُوْلُ مَنْ یُقْرِضُ غَیْرَ عَدُوْمٍ

اور مسلم کی ایک روایت مین یہ بھی ہے کہ پھر کشادہ کرتا ہے اپنے دونون ہاتھ اور فرماتا ہے کہ کوئی ہے جو ہوت والے

وَلَا ظَلُوْمٍ حَتّٰی یَنْفَجِرَ الْفَجْرُ بَابُ الْقَصْدِ فِی الْعَمَلِ وَعَنْ

یعنی غنی کو جو ظلم نہ کرتا ہو قرض دیوے۔ طلوع فجر تک یہی کہتا رہتا ہے　　(اقتصاد عمل کا باب)

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے اُنہون نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

عَجِبَ رَبُّنَا مِنْ رَجُلَیْنِ رَجُلٌ ثَارَ عَنْ وِطَائِهٖ وَلِحَافِهٖ مِنْ بَیْنِ

کہ بہت خوش ہوتا ہے ہمارا رب دو شخصون کے عمل سے ایک تو وہ شخص جو اٹھا اپنے نرم بچھونے اور گرم لحاف اور اپنی

حِبِّهٖ وَاَهْلِهٖ اِلٰی صَلٰوتِهٖ فَیَقُوْلُ اللّٰهُ لِمَلٰٓئِکَتِهٖ اُنْظُرُوْا اِلٰی عَبْدِیْ

محبوبہ بیوی کے پہلو سے　　نماز کے لیے اُٹھا تو اللہ تعالی اپنے فرشتون سے فرماتا ہے کہ میرے بندے کو دیکھو کہ

ثَارَ عَنْ فِرَاشِهٖ وَوِطَائِهٖ مِنْ بَیْنِ حِبِّهٖ وَاَهْلِهٖ اِلٰی صَلٰوتِهٖ رَغْبَةً

اپنے بچھونے اور توشک　اور اپنی محبوبہ بیوی کے پاس سے　نماز کے لئے اُٹھا اُس اجر کی رغبت کے

فِیْمَا عِنْدِیْ وَشَفَقًا مِّمَّا عِنْدِیْ وَرَجُلٌ غَزَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَانْهَزَمَ

سبب سے جو میرے پاس ہے اور اُس سزا کے خوف سے جو میرے پاس ہے۔ اور دوسرا وہ شخص جسنے اللہ کی راہ مین جہاد کیا اور

مَعَ اَصْحَابِهٖ فَعَلِمَ مَا عَلَیْهِ فِی الْاِنْهِزَامِ وَمَا لَهٗ فِی الرُّجُوْعِ فَرَجَعَ

لڑائی مین اپنے یارون سمیت بھاگ نکلا پھر اُسنے بھاگنے کے وبال کو اور پلٹ کر پھر لڑنے کے ثواب کو جان لیا اور پلٹ گیا

حَتّٰی هُرِیْقَ دَمُهٗ فَیَقُوْلُ اللّٰهُ لِمَلٰٓئِکَتِهٖ اُنْظُرُوْا اِلٰی عَبْدِیْ رَجَعَ

اور لڑا یہانتک کہ اُسکا خون بہ گیا (یعنی شہید ہوا) تو اللہ اپنے فرشتون سے فرماتا ہے کہ میرے بندے کو دیکھو کہ پھر پھرا اُس

رَغْبَةً فِیْمَا عِنْدِیْ وَشَفَقًا مِّمَّا عِنْدِیْ حَتّٰی هُرِیْقَ دَمُهٗ رَوَاهُ فِیْ

اجر کی رغبت سے جو میرے پاس ہے اور اُس عذاب کے خوف سے جو میرے پاس ہے یہانتک کہ اُسکا خون بہگیا - حدیث شرح السنۃ

شَرْحِ السُّنَّةِ بَابُ قِیَامِ رَمَضَانَ وَلَیْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ

مین روایت کی ہے　　(رمضان شریف مین اور نصف ماہ شعبان کی رات مین عبادت کرنے کا باب)

۱۳ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَتْ

حضرت علی رض سے روایت ہے کہ اُنہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ماہ شعبان کی

لَيْلَةُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَقُومُوا لَيْلَهَا وَصُومُوا يَوْمَهَا فَإِنَّ اللّٰهَ

پندرھوین رات ہو تو اُس شب مین جاگتے رہو (یعنی عبادت کرو) اور اُسکی صبح کو روزہ رکھو کیونکہ اللہ تعالی

تَعَالَى يَنْزِلُ فِيهَا لِغُرُوبِ الشَّمْسِ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ أَلَا

اس شب مین غروب آفتاب کے وقت سے آسمان دنیا کی طرف نزول برحمت ہوتا ہے اور فرماتا ہے کہ ہے

مِنْ مُسْتَغْفِرٍ فَأَغْفِرَ لَهُ أَلَا مُسْتَرْزِقٍ فَأَرْزُقَهُ أَلَا مُبْتَلًى فَأُعَافِيَهُ

کوئی بخشش مانگنے والا جو مین اُسکو بخشدون ہے کوئی رزق مانگنے والا جو مین اُسکو رزق دیدون ہے کوئی گرفتار بلا جو مین اُسکو

أَلَا كَذَا أَلَا كَذَا حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ بَابُ صَلٰوةِ

عافیت دیدون آگاہ ہو ایسا ایسا ہی فرماتا رہتا ہے طلوع فجر تک یہ حدیث ابن ماجہ نے روایت کی (چاشت کی نماز کا

الضُّحٰى ۱۴ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ وَأَبِي ذَرٍّ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

باب) ابی الدرداء اور ابی ذر سے روایت ہے اُن دونون نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنَّهُ قَالَ يَا ابْنَ آدَمَ

علیہ وسلم نقلاً عن اللہ عز وجل فرماتے تھے کہ اللہ تعالی فرماتا ہے اے آدم کے فرزند

اِرْكَعْ لِي أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ أَكْفِكَ آخِرَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

میرے لیئے شروع دن مین چار رکعت پڑھ تو مین تیری آخر دن تک حاجت روائی کرون یہ حدیث ترمذی نے روایت

وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ هَمَّارٍ الْغَطَفَانِيِّ وَأَحْمَدُ

کی اور ابوداؤد نے اور دارمی نے نعیم بن ہمار غطفانی سے روایت کی ہے اور احمد نے اِن سب سے

عَنْهُمْ بَابُ التَّطَوُّعِ - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ

روایت کی (نوافل کا باب) ابی ہریرہ سے روایت ہے اُنہوں نے کہا کہ مین نے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ فرماتے تھے کہ بیشک قیامت کے دن بندہ کا اول جس چیز سے حساب کیا جائیگا

الْقِيٰمَةِ مِنْ عَمَلِهٖ صَلٰوتُهٗ فَاِنْ صَلُحَتْ فَقَدْ اَفْلَحَ وَاَنْجَحَ وَاِنْ فَسَدَتْ

اعمال کے اندر وہ اسکی نماز ہے (یعنی اول نماز کا حساب ہوگا) اگر وہ ٹھیک ہوئی تو رستگاری اور نجات ہوئی اور جو اسمین بگاڑ ہوا

فَقَدْ خَابَ وَخَسِرَ فَاِنِ انْتَقَصَ مِنْ فَرِيْضَتِهٖ شَيْءٌ قَالَ الرَّبُّ

تو نامراد اور زیان کار رہا۔ پس اگر اسکی فرض نمازون مین کچھ کسر ہوئی تو اللہ تبارک و تعالی (فرشتون سے)

تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اُنْظُرُوْا هَلْ لِعَبْدِيْ مِنْ تَطَوُّعٍ فَيُكَمَّلُ بِهَا

فرمائیگا دیکھو آیا میرے بندے کی کچھ سنت یا نافلہ عبادت بھی ہے (اگر ہوئی) تو اس سے تکمیل کیجاویگی

مَا انْتَقَصَ مِنَ الْفَرِيْضَةِ ثُمَّ يَكُوْنُ سَائِرُ عَمَلِهٖ عَلٰى ذٰلِكَ وَفِيْ

اس نقصان کی جو فرائض مین ہوگا پھر اسی طور سے اسکے تمام اعمال کے نقائص مین بھرتی کیجاویگی اور ایک

رِوَايَةٍ ثُمَّ الزَّكٰوةُ مِثْلُ ذٰلِكَ ثُمَّ تُؤْخَذُ الْاَعْمَالُ عَلٰى حَسَبِ ذٰلِكَ

روایت مین ہے پھر زکوۃ کا اسی طرح حساب ہوگا پھر اور اعمال بھی اسی طریق سے لیے جائین گے

رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَرَوَاهُ اَحْمَدُ عَنْ رَجُلٍ

بَابُ عِيَادَةِ الْمَرِيْضِ

یہ حدیث ابوداؤد نے روایت کی اور احمد نے بھی ایک شخص سے روایت کی (بیمار پرسی کا باب)

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى

اور ابوہریرہؓ سے روایت ہے انہون نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بالتحقیق اللہ تعالی

يَقُوْلُ يَا ابْنَ اٰدَمَ مَرِضْتُ فَلَمْ تَعُدْنِيْ قَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ اَعُوْدُكَ

قیامت کے روز فرمائیگا اے آدم کے فرزند مین بیمار ہوا تو نے میری بیمار پرسی نہ کی کہیگا اے میرے رب تیری عیادت

وَاَنْتَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ قَالَ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ عَبْدِيْ فُلَانًا مَرِضَ فَلَمْ

کیونکر کرتا (تو تو مرض سے پاک ہے) اور تو رب العالمین ہے۔ فرمائیگا کیا تو نے نہین جانا تھا کہ میرا فلانا بندہ بیمار ہے اور تو نے اسکی

تَعُدْهُ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّكَ لَوْ عُدْتَهٗ لَوَجَدْتَنِيْ عِنْدَهٗ يَا ابْنَ اٰدَمَ

عیادت نہ کی آیا تو نے یہ بات نہ جانی کہ اگر تو اسکی عیادت کرتا تو البتہ مجھکو اسکے پاس پاتا - اے آدم کے فرزند

اِسْتَطْعَمْتُكَ فَلَمْ تُطْعِمْنِيْ قَالَ رَبِّ كَيْفَ اُطْعِمُكَ وَاَنْتَ رَبُّ

مین نے تجھسے کھانا مانگا سو تو نے مجھکو کھانا نہ کھلایا کہیگا اے میرے رب مین تجھے کھانا کیونکر کھلاتا تو تو پاک ہے کھانے سے

العالمین قال اما علمت انہ استطعمک عبدی فلان فلم تطعمہ

اور تو تو رب العالمین ہے، فرمائیگا کیا تو نے نہیں جانا کہ میرے فلانے بندے نے مجھسے کھانا مانگا تو نے اُسے نہ کھلایا

اما علمت لو اطعمتہ لوجدت ذلک عندی یا ابن آدم استسقیتک

کیا تو نے یہ بات نہ جانی کہ اگر اُسکو کھانا کھلاتا تو تو اُسکا میرے نزدیک ثواب پاتا اے آدم کے فرزند میں نے تجھسے پانی مانگا

فلم تسقنی قال یا رب کیف اسقیک وانت رب العالمین قال

مگر تو نے مجھے پانی نہ دیا کہیگا اے میرے رب میں تجھے کیونکر پانی پلاتا تو پاک ہے پانی پینے سے اور تو رب العالمین ہے فرمائیگا

استسقاک عبدی فلان فلم تسقہ اما علمت انک لو سقیتہ وجدت

میرے فلانے بندے نے تجھسے پانی مانگا مگر تو نے اُسے پانی نہ پلایا کیا تو نے نہ جانا اگر تو اُسے پانی پلاتا تو تو اُسکا ثواب

ذلک عندی رواہ مسلم وعن انس قال سمعت النبی صلی

میرے نزدیک پاتا یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ اور انس رضؓ سے روایت ہے اُنہوں نے کہا میں نے نبی صلی اللہ

اللہ علیہ وسلم یقول قال اللہ سبحانہ وتعالی ابتلیت عبدی

علیہ وسلم کو سنا کہ فرماتے تھے کہ اللہ تعالی پاک اور برتر فرماتا ہے کہ میں مبتلا کرتا ہوں اپنے بندے کو

بحبیبتیہ ثم صبر عوضتہ منہما الجنۃ یرید عینیہ رواہ البخاری

دو پیاری چیزوں کے فوت ہوجانے میں پھر وہ اُسپر صبر کرتا ہے تحقیق اُنکے عوض اُسکو بہشت دیتا ہوں آپکی مراد دو پیاری چیزوں سے آنکھیں ہیں۔ یہ حدیث بخاری نے روایت کی

وعن شداد بن اوس والصنابحی انہما دخلا علی مریض

شداد بن اوس اور صنابحی سے روایت ہے کہ وہ دونوں صاحب ایک مریض کے ہاں عیادت

یعودانہ فقالا لہ کیف اصبحت قال اصبحت بنعمۃ قال شداد

کرنے گئے تو اُنہوں نے مریض سے کہا کہ تو نے کس حال میں صبح کی کہا میں نے اللہ کی نعمت میں صبح کی تو شداد نے کہا

ابشر بکفارات السیئات وحط الخطایا فانی سمعت رسول اللہ

تجھے برائیوں کے کفارہ کی خوشخبری ہو اور گناہوں کے دور ہونے کی خوشوقتی ہو کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان اللہ عزوجل یقول اذا انا ابتلیت

وسلم سے سنا کہ فرماتے تھے اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں جسوقت اپنے مومن بندوں میں سے

عَبْدًا مِنْ عِبَادِیْ مُؤْمِنًا فَحَمِدَنِیْ عَلٰی مَا ابْتَلَیْتُ فَاِنَّهٗ یَقُوْمُ

کسی بندے کو بلا مین یا بیماری مین مبتلا کرتا ہون اور وہ میرے مبتلا کرنے پر میری تعریف کرتا ہے پس وہ اپنی خوابگاہ

مِنْ مَضْجَعِهٖ ذٰلِكَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ مِنَ الْخَطَايَا وَيَقُوْلُ الرَّبُّ

سے خطاؤن سے ایسا پاک ہو کر کھڑا ہوتا ہے جیسے آج وہ اپنی مان سے پیدا ہوا - اور (فرشتون سے) رب تبارک و

تَبَارَكَ وَتَعَالٰی اَنَا قَيَّدْتُ عَبْدِیْ وَابْتَلَيْتُهٗ فَاَجْرُوْا لَهٗ مَا

تعالی فرماتا ہے کہ مین نے اپنے بندے کو (اسکے نیک اعمال سے) روکا اور بیماری وغیرہ مین مبتلا کیا پس اسکے نیک عمل

كُنْتُمْ تُجْرُوْنَ لَهٗ وَهُوَ صَحِيْحٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ ۱۹ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ

کا ثواب جاری رکھو جیسے اسکی صحت مین جاری رکھتے تھے - یہ حدیث احمد نے روایت کی - اور ابی ہریرہ سے روایت ہے

قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ مَرِيْضًا فَقَالَ

انہون نے کہا کہ بالتحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مریض کی عیادت کی اور فرمایا

اَبْشِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی يَقُوْلُ هِیَ نَارِیْ اُسَلِّطُهَا عَلٰی عَبْدِیَ الْمُؤْمِنِ

توخوشوقت ہو کیونکہ اللہ تعالی فرماتا ہے کہ تپ میری وہ آگ ہے جسکو مین اپنے مومن بندے پر دنیا مین

فِی الدُّنْيَا لِتَكُوْنَ حَظَّهٗ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ

غالب کرتا ہون تاکہ اسکی دوزخ کی آگ کا بدلہ ہو جاوے جو قیامت کے دن اسکو لگتی - یہ حدیث احمد اور ابن ماجہ

مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ ۲۰ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ

اور بیہقی نے شعب الایمان مین روایت کی　　انس سے روایت ہے انہون نے کہا کہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الرَّبَّ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی يَقُوْلُ وَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تبارک وتعالی فرماتا ہے مجھ کو اپنی عزت وجلال

عِزَّتِیْ وَجَلَالِیْ لَا اُخْرِجُ اَحَدًا مِنَ الدُّنْيَا اُرِيْدُ اَغْفِرُ لَهٗ حَتّٰی

کی قسم ہے کہ مین ایسے مومن گنہگار کو جسکی بخشش کا ارادہ رکھتا ہون دنیا سے اسوقت تک نہ نکالونگا

اَسْتَوْفِیَ كُلَّ خَطِيْئَةٍ فِیْ عُنُقِهٖ بِسَقَمٍ فِیْ بَدَنِهٖ وَاِقْتَارٍ فِیْ رِزْقِهٖ رَوَاهُ

جبتک کہ اسکے گناہونکا پورا بدلہ جو اسکی گردن پہ ہے اسکی بدنی بیماریون اور تنگی رزق سے ❖ کرلون - یہ حدیث

رَزِیْنٌ ۔ وَعَنْ ۲۱ عِرْبَاضِ بْنِ سَارِیَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

رزین نے روایت کی ۔ اور عرباض بن ساریہ سے روایت ہے کہ اُنہون نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ قَالَ یَخْتَصِمُ الشُّهَدَاءُ وَالْمُتَوَفَّوْنَ عَلٰی فُرُشِهِمْ اِلٰی رَبِّنَا

نے فرمایا کہ جو لوگ شہید ہوے ہین اور جو لوگ اپنے بچھونون پر مرے ہین وہ اپنے اپنے رب

عَزَّ وَجَلَّ فِی الَّذِیْنَ یُتَوَفَّوْنَ مِنَ الطَّاعُوْنِ فَیَقُوْلُ الشُّهَدَاءُ اِخْوَانُنَا

کے روبرو اُن لوگون کے معاملہ مین تکرار کرتے ہین جو طاعون مین مرے ہین ۔ پس شہدار کہتے ہین کہ یہ ہمارے

قُتِلُوْا کَمَا قُتِلْنَا وَیَقُوْلُ الْمُتَوَفَّوْنَ اِخْوَانُنَا مَاتُوْا عَلٰی فُرُشِهِمْ کَمَا

بھائی ہین کیونکہ وہ مارے گئے ہین جیسے ہم مارے گئے اور کہتے ہین بچھونون پر مرنے والے کہ ہمارے بھائی ہین کیونکہ وہ مرے

مُتْنَا فَیَقُوْلُ رَبُّنَا اُنْظُرُوْا اِلٰی جِرَاحِهِمْ فَاِنْ اَشْبَهَتْ جِرَاحُهُمْ

اپنے بچھونون پر جیسے ہم مرے تھے پھر ہمارا رب فرماتا ہے کہ اُنکے زخمون کو دیکھو اگر انکے زخم شہیدون کے زخمون کے مشابہ ہون

جِرَاحَ الْمَقْتُوْلِیْنَ فَاِنَّهُمْ مِنْهُمْ وَمَعَهُمْ فَاِذَا جِرَاحُهُمْ قَدْ اَشْبَهَتْ

تو یہ لوگ شہیدون مین سے ہین اور اُنکے ساتھ ہین ۔ پس ناگہان اُنکے زخم شہیدون کے زخمون سے

جِرَاحَهُمْ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِیُّ

بَابُ تَمَنِّی الْمَوْتِ

وَعَنْ ۲۲

مشابہ ہون گے ۔ یہ حدیث احمد اور نسائی نے روایت کی (موت کی تمنا کرنیکا باب) معاذ بن جبل

مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنْ

سے روایت ہے اُنہون نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم چاہتے

شِئْتُمْ اُنَبِّئُکُمْ مَا اَوَّلُ مَا یَقُوْلُ اللّٰهُ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ

ہو تو مین تمکو خبر دون اُس بات کی جو اللہ تعالی قیامت کے دن پہلے پہل مومنون سے کہیگا

وَمَا اَوَّلُ مَا یَقُوْلُوْنَ لَهٗ قُلْنَا نَعَمْ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ

اور جو کچھ مومن اُسکے جواب مین خدا سے عرض کرینگے ہمنے کہا ہان یارسول اللہ تبلایئے آپنے فرمایا بالتحقیق اللہ تعالی

یَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِیْنَ هَلْ اَحْبَبْتُمْ لِقَائِیْ فَیَقُوْلُوْنَ نَعَمْ یَا رَبَّنَا فَیَقُوْلُ

مومنون سے فرمائیگا کہ کیا تم میرے ملنے کو دوست رکھتے تھے کہینگے ہان اے ہمارے رب ۔ فرمائیگا

لِمَ فَيَقُولُونَ رَجَوْنَا عَفْوَكَ وَمَغْفِرَتَكَ فَيَقُولُ قَدْ وَجَبَتْ لَكُمْ

کس لیے دوست رکھتے تھے کہینگے ہم امید رکھتے تھے تیری معافی اور تیری بخشش کی پھر اللہ فرمائیگا بالضرور واجب ہوئی

مَغْفِرَتِي رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَأَبُو نُعَيْمٍ فِي الْحِلْيَةِ بَابُ مَا

تمہارے لیے میری بخشش - یہ حدیث شرح السنۃ مین اور ابو نعیم نے حلیہ مین روایت کی　(موت قریب ہونے

يُقَالُ عِنْدَ مَنْ حَضَرَهُ الْمَوْتُ - وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ

والے شخص کو جو کچھ کہا جاویگا اُسکا باب)　اور براء بن عازب سے روایت ہے

فِي حَالِ خُرُوجِ رُوحِ الْمُؤْمِنِ فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ حَتَّى يُنْتَهَى بِهِ

درباب روح نکلنے مؤمن کے (جو ایک طولانی حدیث مین ذکر کی گئی ہے) یہانتک کہ روح پہونچائی

إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ اكْتُبُوا كِتَابَ عَبْدِي

جاتی ہے ساتوین آسمان تک تو خداے بزرگ اور برتر فرشتون سے فرماتا ہے کہ میرے بندیکا اعمالنامہ

فِي عِلِّيِّينَ[1] وَأَعِيدُوهُ إِلَى الْأَرْضِ مِنْهَا خَلَقْتُهُمْ وَفِيهَا أُعِيدُهُمْ

علیین[1] مین لکھو اور اُسکو زمین پر لیجاؤ　مین نے بندونکو زمین ہی سے پیدا کیا اور اُسیمین لوٹاتا ہون

وَمِنْهَا أُخْرِجُهُمْ تَارَةً أُخْرَى قَالَ فَتُعَادُ رُوحُهُ فِي جَسَدِهِ

پھر اُسی مین سے دوبارہ نکال لونگا -　پھر حضرت نے فرمایا کہ اُسکی روح اُسکے بدن مین لوٹ آتی ہے

فَيَأْتِيهِ مَلَكَانِ فَيُجْلِسَانِهِ فَيَقُولَانِ لَهُ مَنْ رَبُّكَ فَيَقُولُ رَبِّيَ

پھر اُسکے پاس دو فرشتے آتے ہین (جنکا نام منکر نکیر ہے) پس اُسکو بٹھلا کر اُس سے پوچھتے ہین کہ تیرا رب کون ہے تو

اللَّهُ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا دِينُكَ فَيَقُولُ دِينِيَ الْإِسْلَامُ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا هَذَا الرَّجُلُ الَّذِي

وہ کہتا ہے اللہ میرا رب ہے پھر کہتے ہین تیرا دین کیا ہے وہ کہتا ہے میرا دین اسلام ہے پھر اُس سے پوچھتے ہین کہ یہ شخص کون ہے

بُعِثَ فِيكُمْ فَيَقُولُ هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولَانِ

جو تم مین بھیجا گیا ہے پس مؤمن کہیگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہین - پھر فرشتے اُس سے کہتے ہین

لَهُ وَمَا عِلْمُكَ فَيَقُولُ قَرَأْتُ كِتَابَ اللَّهِ فَآمَنْتُ بِهِ وَصَدَّقْتُ

کہ کس سبب سے تونے اُنکا رسول ہونا جانا تو وہ کہتا کہ مین نے اللہ کی کتاب پڑھی اور اُسپر ایمان لایا اور اُسکو سچا جانا

[1] علیین ساتوین آسمان پر ایک مقام ہے جہان نیک لوگون کے اعمال نامے رکھے جاتے ہین ۱۲

فَيُنَادِي مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ اَنْ صَدَقَ عَبْدِي فَافْرِشُوهُ مِنَ

پھر ایک پکارنے والا آسمان سے پکاریگا اور خدا کی طرف سے کہیگا کہ سچ کہا میرے بندے نے سو اُسکے لیے بہشت کا

الْجَنَّةِ وَاَلْبِسُوهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَافْتَحُوا لَهُ بَابًا اِلَى الْجَنَّةِ - وَقَالَ فِي

فرش بچھاؤ اور بہشتی لباس پہناؤ اور اُسکے واسطے ایک بہشت کا دروازہ کھول دو - اور حضرت نے

حَالِ خُرُوجِ رُوحِ الْكَافِرِ فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اُكْتُبُوا كِتَابَهُ فِي

درباب نکلنے روح کافر کے فرمایا کہ اللہ بزرگ و برتر فرشتوں سے فرماتا ہے لکھو اسکا اعمالنامہ سجّین

سِجِّينٍ فِي الْاَرْضِ السُّفْلٰى رَوَاهُ اَحْمَدُ

بَابُ الْبُكَاءِ عَلَى

میں جو ساتویں زمین کے نیچے ہے - یہ حدیث احمد نے روایت کی (میت پر رونے کا باب)

الْمَيِّتِ

وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ابی ہریرہ سے روایت ہے اُنہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللّٰهُ مَا لِعَبْدِي الْمُؤْمِنِ عِنْدِي جَزَاءٌ اِذَا

وسلم نے فرمایا اللہ تعالی فرماتا ہے کہ جس مومن بندے کی کوئی چیز دنیا کی پیاری چیزوں میں سے

قَبَضْتُ صَفِيَّهُ مِنْ اَهْلِ الدُّنْيَا ثُمَّ احْتَسَبَهُ اِلَّا الْجَنَّةَ رَوَاهُ

میں لے لیتا ہوں اور وہ اُسپر بنظر ثواب صبر کرتا ہے تو میرے پاس اُسکی سوائے بہشت کے کوئی جزا نہیں یہ حدیث

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِي مُوسَى الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

بخاری نے روایت کی اور ابی موسی اشعری سے روایت ہے اُنہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا مَاتَ وَلَدُ الْعَبْدِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

علیہ وسلم نے فرمایا کہ جسوقت مومن بندے کا بچہ مرجاتا ہے تو اللہ تعالی اپنے

لِمَلٰئِكَتِهِ قَبَضْتُمْ وَلَدَ عَبْدِي فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيَقُولُ قَبَضْتُمْ

فرشتوں سے پوچھتا ہے کہ تم نے میرے بندے کے بچے کی روح قبض کی وہ کہتے ہیں ہاں پھر فرماتا ہے کہ تم نے

ثَمَرَةَ فُؤَادِهِ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيَقُولُ مَاذَا قَالَ عَبْدِي فَيَقُولُونَ

اُسکے دل کا میوہ چھین لیا وہ کہتے ہیں ہاں پھر پوچھتا ہے کہ اس حال میں میرا بندہ کیا کہتا تھا وہ کہتے ہیں

حمدک واسترجع فیقول اللہ ابنوا لعبدی بیتا فی الجنۃ وسموہ
اُسنے تیری تعریف کی اور انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا پھر اللہ تعالی فرماتا ہے کہ میرے بندے کے لئے ایک گھر بہشت میں
بیت الحمد رواہ احمد والترمذی ۲۶ وعن ابی امامۃ عن النبی
بناؤ اور بیت الحمد اُسکا نام رکھو۔ یہ حدیث احمد اور ترمذی نے روایت کی۔ ابی امامہ سے روایت ہے جو نبی صلی اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم قال یقول اللہ تبارک وتعالی ابن آدم ان صبرت
علیہ وسلم سے نقل کرتے ہین کہ حضرت نے فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالی فرماتا ہے اے فرزند آدم اگر تو صدمہ
واحتسبت عند الصدمۃ الاولی لم ارض لک ثوابا دون
کے شروع مین ہی ثواب سمجھ کر صبر کرے تو مین بغیر اسکے کہ تجھے اجر مین جنت دون کسی اجر
الجنۃ رواہ ابن ماجۃ ۲۷ وعن ام الدرداء قالت سمعت ابا
سے راضی نہ ہونگا۔ یہ حدیث ابن ماجہ نے روایت کی اور درداء کی والدہ صاحبہ نے کہا کہ مین درداء کے باپ
الدرداء یقول سمعت ابا القاسم صلی اللہ علیہ وسلم یقول
سے سنا کہ وہ کہتے تھے مین نے جناب ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ فرماتے تھے
ان اللہ تبارک وتعالی قال یا عیسی انی باعث من بعدک امۃ
بالتحقیق اللہ تبارک وتعالی نے عیسی علیہ السلام سے فرمایا کہ اے عیسی مین تیرے بعد ایک ایسی امت پیدا کرونگا
اذا اصابھم ما یحبون حمدوا اللہ وان اصابھم ما یکرھون
کہ جب انکو وہ بات حاصل ہو جسکو وہ چاہتے ہون تو اُسپر اللہ کی تعریف کرینگے اور جو انکو وہ شئے پہنچے جسکو وہ ناپسند
احتسبوا وصبروا ولا حلم ولا عقل فقال یا رب کیف یکون
کرتے ہین تو اُسپر ثواب کی امید کرینگے اور صبر کرینگے درحالیکہ انکو بردباری اور عقل نہ ہوگی پس عیسی نے کہا اے رب کیونکر
ھذا لھم ولا حلم ولا عقل قال اعطیھم من حلمی وعلمی رواہ
انکو صبر ہوگا درحالیکہ انکو تحمل اور عقل نہو اللہ تعالی نے فرمایا مین اپنے علم اور حلم سے انکو حصہ دونگا۔ یہ حدیث
البیھقی فی شعب الایمان

باب الانفاق

۲۸ وعن
بیہقی نے شعب الایمان مین روایت کی (خدا کی راہ مین خرچ کرنے کا باب) اور

ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم قال الله

ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی

تعالی انفق یا ابن آدم انفق علیک متفق علیه

فرماتا ہے اے فرزند آدم تو خدا کی راہ میں خرچ کر میں تجھ پر خرچ کرونگا یعنی بہتر بدلہ دونگا۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی

باب فضل الصدقة

(فضیلت صدقہ کا باب)

وعن انس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لما خلق الله الارض جعلت تمید فخلق الجبال فقال بها علیها

انس سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب اللہ تعالی نے زمین کو پیدا کیا تو وہ ہلنے لگی تو پھر پہاڑوں کو پیدا کیا اور انکو زمین پر رکھا

فاستقرت فعجبت الملائکة من شدة الجبال فقالوا یا رب

پس وہ ٹھہر گئی پس فرشتوں نے پہاڑوں کی سختی سے تعجب کیا اور کہا اے ہمارے رب

هل من خلقك شیء اشد من الجبال قال نعم الحدید فقالوا

کیا کوئی چیز تیری مخلوق چیزوں میں سے پہاڑوں سے زیادہ بھی سخت ہے فرمایا ہاں لوہا ہے۔ انہوں نے

یا رب هل من خلقك شیء اشد من الحدید قال نعم النار

کہا اے ہمارے رب کیا تیری مخلوق چیزوں میں سے کوئی چیز لوہے سے بھی زیادہ سخت ہے فرمایا ہاں آگ ہے

فقالوا یا رب هل من خلقك شیء اشد من النار قال نعم

انہوں نے کہا اے ہمارے رب تیری مخلوق چیزوں میں سے کوئی چیز آگ سے بھی زیادہ سخت ہے فرمایا ہاں

الماء فقالوا یا رب هل من خلقك شیء اشد من الماء قال نعم

پانی ہے انہوں نے کہا اے ہمارے رب کیا کوئی چیز تیری مخلوق چیزوں میں سے پانی سے زیادہ بھی سخت ہے کہا

الریح فقالوا یا رب هل من خلقك شیء اشد من الریح قال

ہاں ہوا ہے انہوں نے کہا اے ہمارے رب تیری مخلوق اشیاء میں سے کوئی شے ہوا سے بھی زیادہ سخت ہے فرمایا

نعم ابن آدم تصدق صدقة بیمینه یخفیها من شماله رواه

ہاں فرزند آدم ہے جو خیرات کرتا ہے اس طرح کہ صدقہ کرتا ہے داہنے ہاتھ سے اور بائیں کو خبر نہیں کرتا یہ حدیث

الترمذی وقال ھذا حدیث غریب کتاب الصوم وعن ابی ھریرۃ

ترمذی نے روایت کی اور کہا یہ حدیث غریب ہے (روزہ کی کتاب) ابی ہریرہ سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کل عمل ابن ادم یضاعف

روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندہ کے ہر نیک عمل کا اجر بمقدار دس

الحسنۃ بعشر امثالها الی سبع مائۃ ضعف قال اللہ تعالی الا

گنے سے لیکر سات سو گنے تک بڑھایا جاتا ہے مگر اللہ تعالی فرماتا ہے کہ روزہ کا اجر اس سے

الصوم فانه لی وانا اجزی به یدع شهوته وطعامه من اجلی

مستثنی ہے کیونکہ روزہ میرے ہی واسطے ہے اور میں ہی اسکی جزا دونگا بندہ چھوڑتا ہے اپنی خواہش اور اپنا کھانا

للصائم فرحتان فرحة عند فطره وفرحة عند لقاء ربه

میری خوشنودی کے لئے - روزہ دار کے واسطے دو خوشیاں ہیں ایک تو اسکے افطار کے وقت دوسری خوشی اسکے

ولخلوف فم الصائم اطیب عند اللہ من ریح المسک والصیام

پروردگار کے ملنے کے وقت - اور البتہ روزہ دار کے مونہہ کی بو اللہ تعالی کو مشک کی بو سے زیادہ پسند ہے اور روزہ

جنة فاذا کان یوم صوم احدکم فلا یرفث ولا یصخب فان

آگ کی سپر ہے - جب تم میں سے کسیکے روزہ کا دن ہو تو نہ فحش بکے اور نہ بیہودہ چلائے اور جو کوئی

۳۱ سابه احد او قاتله فلیقل انی امرؤ صائم متفق علیه وعنه

اُسے گالی دے یا لڑے تو اُس سے کہدے کہ میں شخص روزہ دار ہوں یہ حدیث مسلم اور بخاری نے روایت کی

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اللہ تعالی احب

اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی فرماتا ہے کہ مجھے

عبادی الی اعجلهم فطرا رواہ الترمذی باب لیلة القدر

اپنے بندوں میں سے زیادہ وہ بندہ اچھا لگتا ہے جو جلد افطار کرے - یہ حدیث ترمذی نے روایت کی (لیلۃ القدر کا باب

۳۲ وعن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کان

اور انس سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب

ف یعنی روزہ ایسی عبادت ہے کہ جسمیں ریا کو دخل نہیں کیونکہ اسکو خدا جانتا ہے یا روزہ رکھنیوالا

لَيْلَةُ الْقَدْرِ نَزَلَ جِبْرَئِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ كَبْكَبَةٍ مِّنَ الْمَلَآئِكَةِ وَ

شب قدر ہوتی ہے تو جبرئیل علیہ السلام ایک فرشتوں کی جماعت کے ساتھ نازل ہوتے ہیں اور

يُصَلُّوْنَ عَلٰى كُلِّ عَبْدٍ قَائِمٍ اَوْ قَاعِدٍ يَذْكُرُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ فَاِذَا كَانَ

جو بندہ کھڑے یا بیٹھے اللہ کو یاد کر رہا ہو اسکے لئے دعائے بخشش کرتے ہیں - پھر جب انکی

يَوْمُ عِيْدِهِمْ يَعْنِيْ يَوْمَ فِطْرِهِمْ بَاهٰى بِهِمْ مَلٰٓئِكَتَهٗ فَقَالَ يَا

عید کا دن یعنی افطار کا دن ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں کے روبرو بندوں کے عمل سے فخر کرکے فرماتا

مَا جَزَآءُ اَجِيْرٍ وَفّٰى عَمَلَهٗ قَالُوْا رَبَّنَا جَزَآؤُهٗ اَنْ يُّوَفّٰى اَجْرُهٗ قَالَ

ہے کہ اے میرے فرشتو اس مزدور کا کیا بدلہ ہے جسنے اپنا کام پورا کر دیا ہو وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب بدلا اسکا یہ ہے کہ اجر بھی

مَلٰٓئِكَتِيْ عَبِيْدِيْ وَاِمَائِيْ قَضَوْا فَرِيْضَتِيْ عَلَيْهِمْ ثُمَّ خَرَجُوْا يَعِجُّوْنَ

اسکو پورا ہی دیا جاوے خدا فرماتا ہے کہ اے میرے فرشتو میرے غلاموں اور لونڈیوں نے میرا فرض جو انپر تھا ادا کر دیا پھر دعا کے الفاظ پکارتے

اِلَى الدُّعَاءِ وَعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ وَكَرَمِيْ وَعُلُوِّيْ وَارْتِفَاعِ مَكَانِيْ

ہوے عیدگاہ کیطرف نکلے ہیں سو مجھکو اپنی عزت و جلال اور کرم اور اپنی بلندی اور بلند مرتبہ کی قسم ہے کہ

لَاُجِيْبَنَّهُمْ فَيَقُوْلُ ارْجِعُوْا فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ وَبَدَّلْتُ سَيِّاٰتِكُمْ

بیشک میں انکی دعا قبول کرونگا - پھر فرماتا ہے جاؤ لوٹ جاؤ - بالضرور میں نے تمکو بخشا اور تمہاری برائیاں نیکیوں سے

حَسَنَاتٍ قَالَ فَيَرْجِعُوْنَ مَغْفُوْرًا لَّهُمْ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ

بدل دیں - پھر حضرت نے کہا وہ لوٹ آتے ہیں در حالیکہ وہ بخشے ہوے ہوتے ہیں - یہ حدیث بیہقی نے شعب الایمان

الْاِيْمَانِ **كِتَابُ فَضَائِلِ الْقُرْاٰنِ** - وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ

میں روایت کی (یہ کتاب ہے قرآن کی فضیلتوں کی) ابی سعید سے روایت ہے انہوں نے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الرَّبُّ تَبَارَكَ

کہا - رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ

وَتَعَالٰى مَنْ شَغَلَهُ الْقُرْاٰنُ عَنْ ذِكْرِيْ وَمَسْئَلَتِيْ اَعْطَيْتُهٗ اَفْضَلَ

فرماتا ہے جس شخص کو قرآن مجید کی تلاوت میرے ذکر اور میری دعا سے باز رکھے تو میں اسکو اس سے بہتر دیتا ہوں

مَا اُعْطِي السَّائِلِينَ وَفَضْلُ كَلَامِ اللّٰهِ عَلٰى سَائِرِ الْكَلَامِ كَفَضْلِ اللّٰهِ عَلٰى

جو مانگنے والون کو دیتا ہون - اور اللہ کے کلام کی فضیلت سب کلاموں پر ایسی ہے جیسے اللہ تعالیٰ کی عظمت اسکی تمام

خَلْقِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيْمَانِ وَ

مخلوق پر ہے یہ حدیث ترمذی اور دارمی اور بیہقی نے شعب الایمان مین روایت کی اور

قَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ ۳۴ وَعَنْ اَنَسٍ عَنِ

ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن اور غریب ہے اور انس نے نبی

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَرَادَ اَنْ يَّنَامَ عَلٰى فِرَاشِهٖ فَنَامَ

صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آپنے فرمایا کہ جو کوئی اپنے بچھونون مین سونے کا ارادہ کرے تو اپنی

عَلٰى يَمِيْنِهٖ ثُمَّ قَرَأَ مِائَةَ مَرَّةً قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ

داہنی کروٹ پر سووے پھر سو مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھے (اگر ایسا کریگا) تو جب قیامت کا دن ہوگا

يَقُوْلُ لَهُ الرَّبُّ يَا عَبْدِيْ اُدْخُلْ عَلٰى يَمِيْنِكَ الْجَنَّةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

تو اللہ تعالیٰ اُس سے فرمائیگا کہ اے میرے بندے تو اپنی داہنی طرف بہشت مین داخل ہو جا یہ حدیث ترمذی نے روایت کی

وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ ۳۵ وَعَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ

اور کہا یہ حدیث حسن اور غریب ہے اور خالد بن معدان سے فضائل

فِي فَضَائِلِ الٓمّٓ تَنْزِيْلُ قَالَتْ رَبِّ اغْفِرْ لَهٗ فَاِنَّهٗ كَانَ يُكْثِرُ قِرَاءَتِيْ

الم تنزیل کے باب مین روایت ہے کہ الم تنزیل کہتی ہے اے میرے رب میرے پڑھنے والے کو بخشدے کہ یہ مجھکو بہت پڑھا کرتا تھا

فَشَفَّعَهَا الرَّبُّ تَعَالٰى فِيْهِ وَقَالَ اكْتُبُوْا لَهٗ بِكُلِّ خَطِيْئَةٍ حَسَنَةً وَ

پھر اللہ تعالیٰ اُسکی شفاعت پڑھنے والیکے باب مین قبول فرماکر حکم دیگا کہ پڑھنے والیکے واسطے ہر برائی کے مقابلہ مین نیکی لکھدو

ارْفَعُوْا لَهٗ دَرَجَةً وَقَالَ الرَّاوِيْ فِيْ تَبَارَكَ مِثْلَهٗ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ

اور اُسکے درجے بلند کرو اور اسیکے مثل راوی نے سورۂ تبارک الذی کے باب مین کہا ہے یہ حدیث دارمی نے روایت کی ہے

كِتَابُ الدَّعْوَاتِ

۳۶ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

دعاؤن کی کتاب اور ابی ہریرہ سے روایت ہے اُنہون نے کہا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُمُ الصَّآئِمُ حِيْنَ يُفْطِرُ وَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین شخص ایسے ہین جنکی دعا رد نہین کی جاتی ہے اول روزہ دار کی دعا جبکہ وہ افطار کرتا ہی اور

الْاِمَامُ الْعَادِلُ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ يَرْفَعُهَا اللّٰهُ فَوْقَ الْغَمَامِ وَتُفْتَحُ لَهُ

دوسرے حاکم عادل کی دعا۔ تیسرے مظلوم کی دعا کو تو اللہ تعالی ابر کے اوپر اٹھا لیتا ہے اور اسکے واسطے

اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَيَقُوْلُ الرَّبُّ وَعِزَّتِيْ لَاَنْصُرَنَّكَ وَلَوْ بَعْدَ حِيْنٍ

آسمان کے دروازے کھولدیتا ہے اور رب العالمین فرماتا ہے کہ قسم ہے مجھ کو اپنی عزت کی کہ مین تیری مدد کرونگا اگرچہ

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

بَابُ ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

(ذکر خداے عز و جل کا باب)

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

کے بعد ہو یہ حدیث ترمذی نے روایت کی — ابی ہریرہ سے روایت ہے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنَا

انہون نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی فرماتا ہے مین

عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ وَاَنَا مَعَهٗ اِذَا ذَكَرَنِيْ فَاِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ نَفْسِهٖ

اپنے بندے کے گمان کے قریب ہون کہ جو میرے ساتھ رکھتا ہے اور مین اسکے ہمراہ ہوتا ہون جب مجھے یاد کرتا ہے جب اپنی جی مین

ذَكَرْتُهٗ فِيْ نَفْسِيْ وَاِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ مَلَاٍ ذَكَرْتُهٗ فِيْ مَلَاٍ خَيْرٍ مِّنْهُمْ

مجھکو یاد کرتا ہی تو مین اسکو اپنی ذات مین یاد کرتا ہون اور جو وہ مجھکو مجلس مین یاد کرتا ہی تو مین اسکو اس مجلس سے بہتر مجلس مین یاد کرتا ہون

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی اور ابی ذر سے روایت ہے کہ انہون نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

سَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا وَاَزِيْدُ

فرمایا کہ اللہ تعالی فرماتا ہے جو بندہ ایک نیکی لائے یعنی کرے تو اسکے واسطے دس گنا اجر ہے اور زیادہ بھی دیتا ہون

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَجَزَآءُ سَيِّئَةٍ مِّثْلُهَا اَوْ اَغْفِرُ وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّيْ

اور جو ایک بدی لاوے یعنی کرے تو اسکا وبال ایک گنا ہے اور مین بخش بھی دیتا ہون اور جو مجھ سے ایک بالشت کر

شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّيْ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا

قدر نزدیکی چاہے تو مین اس سے گز بھر تقرب کرتا ہون اور جو مجھ سے گز بھر تقرب کرے تو مین اس سے بقدر پھیلانے دونون ہاتھو

وَمَنْ اَتَانِیْ یَمْشِیْ اَتَیْتُہٗ ہَرْوَلَۃً وَمَنْ لَقِیَنِیْ بِقُرَابِ الْاَرْضِ خَطِیْئَۃً

اور جو کوئی میری طرف قدم قدم آتا ہے تو مین اُسکی طرف دوڑ کر آتا ہون اور جو کوئی میرے پاس زمین بھر گناہ لیکر آوے

۳۹

لَایُشْرِکُ بِیْ شَیْئًا لَقِیْتُہٗ بِمِثْلِہَا مَغْفِرَۃً رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ

درحالیکہ وہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک کرتا ہو تو مین اُسکے گناہون کے موافق مغفرت لیکر اُس سے ملونگا - یہ حدیث مسلم نے روایت کی - ابی ہریرہ

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی قَالَ مَنْ

سے روایت ہے اُنہون نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بالتحقیق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو کوئی

عَادٰی لِیْ وَلِیًّا فَقَدْ اٰذَنْتُہٗ بِالْحَرْبِ وَمَا تَقَرَّبَ اِلَیَّ عَبْدِیْ

میرے دوست سے عداوت کرے تو مین اُسکو اپنی لڑائی سے آگاہ کیے دیتا ہون - اور کوئی بندہ میرا قرب تلاش نہین

بِشَیْءٍ اَحَبَّ اِلَیَّ مِمَّا افْتَرَضْتُ عَلَیْہِ وَمَا یَزَالُ عَبْدِیْ یَتَقَرَّبُ اِلَیَّ

کرتا اُس میری پسندیدہ شئے کے ادا کرنے سے جو مین نے اُسپر فرض کی ہو یا یہ کہ میرا بندہ نافلہ عبادات کے ہمیشہ ادا کرنے سے

بِالنَّوَافِلِ حَتّٰی اَحْبَبْتُہٗ فَکُنْتُ سَمْعَہُ الَّذِیْ یَسْمَعُ بِہٖ وَبَصَرَہُ الَّذِیْ

میری قربت چاہتا ہو تو نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مین اُسکو دوست رکھنے لگتا ہون پھر جب مین اُسکو دوست رکھتا ہون تو مین اُسکی سنوائی ہو جاتا ہون

یُبْصِرُ بِہٖ وَیَدَہُ الَّتِیْ یَبْطِشُ بِہَا وَرِجْلَہُ الَّتِیْ یَمْشِیْ بِہَا وَاِنْ سَاَلَنِیْ

کہ وہ سنتا ہی اُس سے اور اُسکی بینائی ہوتا ہون کہ وہ دیکھتا ہی اُس سے اور اُسکے ہاتھ ہو جاتا ہون کہ وہ پکڑتا ہی اُس سے اور اُسکے پاؤن

لَاُعْطِیَنَّہٗ وَلَئِنِ اسْتَعَاذَنِیْ لَاُعِیْذَنَّہٗ وَمَا تَرَدَّدْتُ عَنْ شَیْءٍ اَنَا

ہو جاتا ہون کہ وہ چلتا ہی اُس سے اور جو مانگتا ہی مجھ سے تو بیشک اُسکو دیتا ہون اور جو مجھ سے پناہ مانگتا ہی تو مین اُسکو پناہ دیتا ہون اور مین کسی چیز

فَاعِلُہٗ تَرَدُّدِیْ عَنْ نَفْسِ الْمُؤْمِنِ یَکْرَہُ الْمَوْتَ وَاَنَا اَکْرَہُ مَسَآءَتَہٗ

کے کرنے مین کہ جسکا مین کرنیوالا ہون ایسا تامل نہین کرتا جیسا کہ نفس مومن سے جو موت کو مکروہ سمجھتا ہو تامل کرتا ہون درحالیکہ مین اُسکی ناخوشی کو برا جانتا ہون

وَلَابُدَّ لَہٗ مِنْہُ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ

اور موت اسکے لیے ضرور ہے یہ حدیث بخاری نے روایت کی اور ابی ہریرہ سے ہی روایت ہے کہ اُنہون نے کہا رسول اللہ صلی

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰہِ مَلٰٓئِکَۃً یَطُوْفُوْنَ فِی الطُّرُقِ یَلْتَمِسُوْنَ اَہْلَ الذِّکْرِ

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بالتحقیق اللہ تعالیٰ کے ایسے فرشتے بھی ہین جو راستون مین اہل ذکر کو ڈھونڈتے پھرتے ہین

فَاِذَا وَجَدُوْا قَوْمًا يَذْكُرُوْنَ اللهَ تَنَادَوْا هَلُمُّوْا اِلٰى حَاجَتِكُمْ قَالَ

پس جب پا لیتے ہین ایسی قوم کو جو یاد کرتے ہون اللہ کو تو فرشتے پکارتے ہین ایک دوسرے کو کہ آؤ اپنی ضرورت کیطرف

فَيَحُفُّوْنَهُمْ بِاَجْنِحَتِهِمْ اِلَى السَّمَآءِ الدُّنْيَا قَالَ فَيَسْاَلُهُمْ رَبُّهُمْ وَ

پھر فرشتے اکھٹے ہو کر اُن لوگونکو اپنے بازون یعنی پرون سے آسمان دنیا تک ڈھانک لیتے ہین حضرت نے فرمایا فرشتون سے اللہ پوچھتا ہے

هُوَ اَعْلَمُ بِهِمْ مَا يَقُوْلُ عِبَادِيْ قَالَ يَقُوْلُوْنَ يُسَبِّحُوْنَكَ وَيُكَبِّرُوْنَكَ

حالانکہ فرشتون سے زیادہ اُن لوگون کے حالکو جانتا ہے کہ میرے بندے کیا کہتے ہین حضرت نے کہا فرشتے کہتے ہین تیری تسبیح کرتے ہین اور تیری

وَيَحْمَدُوْنَكَ وَيُمَجِّدُوْنَكَ قَالَ فَيَقُوْلُ هَلْ رَاَوْنِيْ قَالَ فَيَقُوْلُوْنَ

اور تیری حمد کرتے ہین اور تجھکو بزرگی کو یاد کرتے ہین حضرت نے فرمایا پھر خدا فرماتا ہے کیا انھون نے مجھکو دیکھا ہے حضرت نے کہا پس فرشتے کہتے ہین

لَا وَاللهِ مَا رَاَوْكَ قَالَ فَيَقُوْلُ كَيْفَ لَوْ رَاَوْنِيْ قَالَ فَيَقُوْلُوْنَ لَوْ

قسم ہے اللہ کی انھون نے تجھکو نہین دیکھا حضرت نے کہا خدا فرماتا ہے انکا کیا حال ہو جو مجھے دیکھ لین حضرت نے فرمایا فرشتے کہتے ہین

رَاَوْكَ كَانُوْا اَشَدَّ لَكَ عِبَادَةً وَّاَشَدَّ لَكَ تَمْجِيْدًا وَّاَكْثَرَ لَكَ

اگر وہ تجھکو دیکھ لین تو وہ تیری عبادت کثرت سے کرین اور از حد تیری بزرگی بیان کرین اور بہت تیری تسبیح

تَسْبِيْحًا قَالَ فَيَقُوْلُ فَمَا يَسْاَلُوْنَ قَالُوْا يَسْاَلُوْنَكَ الْجَنَّةَ قَالَ يَقُوْلُ

کرین (حضرت نے کہا) پھر خدا فرماتا ہے وہ لوگ کیا مانگتے ہین فرشتے کہتے ہین تجھ سے بہشت مانگتے ہین (حضرت نے کہا) خدا فرماتا ہے

وَهَلْ رَاَوْهَا فَيَقُوْلُوْنَ لَا وَاللهِ يَا رَبِّ مَا رَاَوْهَا قَالَ يَقُوْلُ فَكَيْفَ

کیا انھون نے بہشت دیکھی ہے وہ کہتے ہین اللہ کی قسم اے رب انھون نے نہین دیکھی حضرت نے کہا خدا فرماتا ہے انکا کیا حال ہو

لَوْ رَاَوْهَا قَالَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ رَاَوْهَا كَانُوْا اَشَدَّ عَلَيْهَا حِرْصًا وَّاَشَدَّ

جو بہشت کو دیکھ لین (حضرت نے کہا) فرشتے کہتے ہین اگر اسکو دیکھ لین تو وہ اسکی زیادہ حرص کرین اور اسکی بہت

لَهَا طَلَبًا وَّاَعْظَمَ فِيْهَا رَغْبَةً قَالَ فَمِمَّ يَتَعَوَّذُوْنَ قَالَ يَقُوْلُوْنَ

جستجو کرین اور اُسکے وصول کی زیادہ رغبت کرین (حضرت نے کہا) خدا فرماتا ہے وہ کس چیز سے پناہ مانگتے ہین حضرت نے کہا فرشتے کہتے ہین

مِنَ النَّارِ قَالَ يَقُوْلُ فَهَلْ رَاَوْهَا قَالَ يَقُوْلُوْنَ لَا وَاللهِ يَا رَبِّ مَا

وہ آگ سے پناہ مانگتے ہین (حضرت نے کہا) خدا فرماتا ہے کیا انھون نے آگ کو دیکھا ہے حضرت نے کہا فرشتے کہتے ہین خدا کی قسم اے ہمارے رب

مَا رَأَوْهَا قَالَ يَقُولُ فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْهَا قَالَ يَقُولُونَ لَوْ رَأَوْهَا كَانُوا أَشَدَّ

انہون نے نہین دیکھا (حضرت نے کہا) خدا فرماتا ہے انکا کیا حال ہو جو آگ کو دیکھ لین (حضرت نے کہا) فرشتے کہتے ہین اگر وہ اسکو دیکھ لین تو بہت

مِنْهَا فِرَارًا وَأَشَدَّ لَهَا مَخَافَةً قَالَ فَيَقُولُ فَأُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ غَفَرْتُ

اُس سے بھاگین اور اُس سے بہت خوف کرین (حضرت نے کہا) خدا فرماتا ہے اے فرشتو مین تمکو گواہ کرتا ہون کہ بتحقیق مین نے انکو

لَهُمْ قَالَ يَقُولُ مَلَكٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ فِيهِمْ فُلَانٌ لَيْسَ مِنْهُمْ إِنَّمَا

بخشا (حضرت نے کہا) کہ فرشتون مین سے ایک فرشتہ کہتا ہے کہ اے رب انمین تو ایک وہ شخص بھی ہو جو نہی جو انکے کام مین شریک

جَاءَ لِحَاجَةٍ قَالَ هُمُ الْجُلَسَاءُ لَا يَشْقَى جَلِيسُهُمْ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

نہین بلکہ وہ اپنی ایک ضرورت کے سبب انمین آیا تھا خدا فرماتا ہے وہ ایسے بیٹھنے والے ہین جنکا ہمنشین بےنصیب نہین ہوتا - یہ حدیث بخاری نے روایت کی

وَفِي رِوَايَةِ مُسْلِمٍ قَالَ إِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً سَيَّارَةً فُضُلًا يَبْتَغُونَ [1]

اور مسلم کی ایک روایت مین یون ہے کہ حضرت نے کہا کہ اللہ تعالےٰ کے چلنے پھرنے والے فالتو فرشتے بھی ہین جو ذکر الٰہی کی

مَجَالِسَ الذِّكْرِ فَإِذَا وَجَدُوا مَجْلِسًا فِيهِ ذِكْرٌ قَعَدُوا مَعَهُمْ وَحَفَّ

مجلسون کو ڈھونڈتے پھرتے ہین سو اگر کوئی مجلس ایسی پاتے ہین کہ جسمین ذکر ہو رہا ہے تو انکے ساتھ بیٹھ جاتے ہین اور اپنے پرون

بَعْضُهُمْ بَعْضًا بِأَجْنِحَتِهِمْ حَتَّى يَمْلَئُوا مَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ السَّمَاءِ الدُّنْيَا

سے ایک دوسرے کا حلقہ کر لیتے ہین یعنی گھر جاتے ہین یہان تک کہ ذاکرین اور آسمان دنیا کے بیچ مین جو خلاء ہے اسکو بھر دیتے ہین

فَإِذَا تَفَرَّقُوا عَرَجُوا وَصَعِدُوا إِلَى السَّمَاءِ قَالَ فَيَسْأَلُهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ

پھر جب ذاکرین جدا ہوتے ہین تو وہ فرشتے بلند ہوتے ہین اور آسمان پر پہونچ جاتے ہین تو حضرت نے فرمایا اللہ تعالیٰ اُنسے پوچھتا ہے حالانکہ

أَعْلَمُ بِحَالِهِمْ مِنْ أَيْنَ جِئْتُمْ فَيَقُولُونَ جِئْنَا مِنْ عِنْدِ عِبَادِكَ فِي

وہ انکے حال کو زیادہ جانتا ہے کہ تم کہان سے آئے ہو وہ کہتے ہین کہ ہم تیرے بندون کے پاس سے آئے ہین جو زمین

الْأَرْضِ يُسَبِّحُونَكَ وَيُكَبِّرُونَكَ وَيُهَلِّلُونَكَ وَيُمَجِّدُونَكَ وَيَسْأَلُونَكَ

مین ہین تیری تسبیح کرتے ہین اور تیری تکبیر پڑھتے اور تیری تہلیل یعنی لا الٰہ الا اللہ کہتے اور تجھے بزرگی سے یاد کرتے ہین اور تجھ سے مانگتے ہین

قَالَ وَمَاذَا يَسْأَلُونِي قَالُوا يَسْأَلُونَكَ جَنَّتَكَ قَالَ وَهَلْ رَأَوْا جَنَّتِي

اللہ فرماتا ہے وہ مجھ سے کیا مانگتے ہین فرشتے کہتے ہین کہ وہ تجھ سے تیری جنت مانگتے ہین خدا فرماتا ہے کیا انہون نے میری جنت دیکھی ہے

[1] یعنی اعمال کے لکھنے والوں وغیرہ کے سوا ہیں

قَالُوا لَا اَیْ رَبِّ قَالَ فَکَیْفَ لَوْ رَاَوْ جَنَّتِیْ قَالُوْا وَیَسْتَجِیْرُوْنَكَ

فرشتے کہتے ہین اے ہمارے رب نہین دیکھی خدا فرماتا ہی اگر وہ میری بہشت دیکھ لین تو انکی طلب کا کیا حال ہو پھر فرشتے کہتے ہین تجھ سے پناہ چاہتے

قَالَ وَمِمَّا یَسْتَجِیْرُوْنِیْ قَالُوْا مِنْ نَارِكَ قَالَ وَهَلْ رَاَوْا نَارِیْ قَالُوْا

خدا فرماتا ہے وہ کس چیز سے میری پناہ چاہتے ہین فرشتے کہتے ہین تیری دوزخ سے - خدا فرماتا ہی کیا انہون نے میری دوزخ دیکھی ہی کہتے ہین

لَا قَالَ فَکَیْفَ لَوْ رَاَوْا نَارِیْ قَالُوْا یَسْتَغْفِرُوْنَكَ قَالَ فَیَقُوْلُ قَدْ

نہین دیکھی خدا فرماتا ہی کہ اگر وہ میری دوزخ دیکھ لین تو کیسا خوف کرین - پھر فرشتے کہتے ہین کہ وہ تجھ سے بخشش چاہتے تھے (حضرت نے فرمایا) پھر خدا

غَفَرْتُ لَهُمْ فَاَعْطَیْتُهُمْ مَا سَاَلُوْا وَاَجَرْتُهُمْ مِمَّا اسْتَجَارُوْا قَالَ

مین نے انکی بخشش کی اور جو چیز وہ مانگتے ہین وہ انکو دی اور جس چیز سے وہ پناہ مانگتے ہین پناہ دی - حضرت نے فرمایا

یَقُوْلُوْنَ رَبِّ فِیْهِمْ فُلَانٌ عَبْدٌ خَطَّاءٌ اِنَّمَا مَرَّ فَجَلَسَ مَعَهُمْ قَالَ

فرشتے کہتے ہین اے ہمارے رب انمین تو فلان بندہ بھی ہے جو بڑا گنہگار ہے بیشک وہ کسی کام کو وہان سے گذرا پھر انکے ساتھ بیٹھ گیا حضرت نے فرمایا

فَیَقُوْلُ وَلَهٗ غَفَرْتُ هُمُ الْقَوْمُ لَا یَشْقٰی جَلِیْسُهُمْ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ

پھر اللہ فرماتا ہے مین نے اسکو بھی بخشدیا کیونکہ ذاکرین ایسی قوم ہین کہ جنکا ہمنشین بھی محروم نہین ہوتا - ابی ہریرہ سے روایت ہے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی یَقُوْلُ

انہون نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالی فرماتا ہے

اَنَا مَعَ عَبْدِیْ اِذَا ذَکَرَنِیْ وَتَحَرَّکَتْ بِیْ شَفَتَاهُ - رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ

مین اپنے بندے کے ساتھ ہوتا ہون جب مجھے یاد کرتا ہے اور میرے ذکر سے اپنے ہونٹ

بَابُ ثَوَابِ التَّحْمِیْدِ وَالتَّسْبِیْحِ وَالتَّهْلِیْلِ وَالتَّکْبِیْرِ

خدا کی حمد اور تسبیح اور تہلیل اور تکبیر پڑھنے کے ثواب کا باب

وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِنِ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

اور ابی سعید خدری سے روایت ہے کہ انہون نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ مُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ یَا رَبِّ عَلِّمْنِیْ شَیْئًا اَذْکُرُكَ بِهٖ

وسلم نے فرمایا کہ موسی علیہ السلام نے کہا اے میرے رب مجھ کو ایسی چیز سکھا جسکے وسیلہ سے تیرا ذکر کرون

وَادْعُوْكَ بِهٖ فَقَالَ يَا مُوْسٰى قُلْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَقَالَ يَارَبِّ كُلُّ

اور تجھسے دعا کرون اُن لفظات سے خدا نے فرمایا اے موسی لا آلہ الا اللہ کہہ - موسی نے کہا اے میرے رب یہ

عِبَادِكَ يَقُوْلُ اِنَّمَا اُرِيْدُ شَيْئًا تَخُصُّنِىْ بِهٖ قَالَ يَا مُوْسٰى لَوْ اَنَّ

تو تیرے سب بندے کہتے ہین - مین تو یہ چاہتا ہون کہ تو مجھے خاص تیرے سے مخصوص فرمائے - خدا تعالی نے فرمایا اے موسی

السَّمٰوٰتِ السَّبْعَ وَعَامِرَهُنَّ غَيْرِىْ وَالْاَرَضِيْنَ السَّبْعَ وُضِعْنَ

بالتحقیق اگر ساتون آسمان اور انکے آباد کرنے والے یعنی باشندے میرے سوا اور ساتون زمینین ایک پلڑہ مین

فِىْ كِفَّةٍ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فِىْ كِفَّةٍ لَمَالَتْ بِهِنَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَوَاهُ

رکھی جاوین اور کلمہ لا آلہ الا اللہ ایک پلڑہ مین رکھا جاوے تو بیشک لا آلہ الا اللہ کا پلڑہ جھک جاویگا - یہ حدیث

فِىْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ وَاَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ

شرح سنتہ مین روایت کی اور ابی سعید اور ابی ہریرہ سے روایت ہے اُن دونون نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ صَدَّقَهٗ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے لا آلہ الا اللہ واللہ اکبر یعنی خدا کے سوا کوئی معبود نہین اور اللہ بڑا ہے کہا تو اُسکا

رَبُّهٗ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنَا وَاَنَا اَكْبَرُ وَاِذَا قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

رب اُسکے قول کی تصدیق کرتا ہے اور کہتا ہے کہ ہان میرے سوا کوئی معبود نہین اور مین ہی بڑا ہون اور جب بندہ کہتا ہے کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہین

لَا شَرِيْكَ لَهٗ يَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنَا وَحْدِىْ لَا شَرِيْكَ لِىْ وَاِذَا قَالَ

وہ ایک ہے کوئی اُسکا شریک نہین تو خدا فرماتا ہے ہان میرے سوا کوئی معبود نہین اور مین ایک ہون میرا کوئی شریک نہین اور جب بندہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنَا لِىَ الْمُلْكُ وَ

کہتا ہے خدا کے سوا کوئی معبود نہین اُسکی سلطنت ہے اور اُسکی تعریف ہے تو خدا کہتا ہے ہان میرے سوا کوئی معبود نہین اور میری

لِىَ الْحَمْدُ وَاِذَا قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ

میرے ہی لیے تعریف ہے اور جب بندہ کہتا ہے خدا کے سوا کوئی معبود نہین اور برائی سے بچنے اور نیکی کیطرف مائل ہونیکی طاقت بغیر خدا کے نہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنَا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِىْ وَكَانَ يَقُوْلُ مَنْ قَالَهَا فِىْ

[illegible] سوا کوئی معبود نہین برائی سے بچنے اور نیکی کی طرف مائل ہونیکی قوت بغیر میری مدد کے نہین اور حضرت فرماتے تھے جس شخص نے ان کلمات کو

مَرَضِهٖ ثُمَّ مَاتَ لَمْ تَطْعَمْهُ النَّارُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ ۴۵ وَعَنْ

اپنے مرض مین کہا اور پھر مرگیا تو اسکو آگ نہین جلائیگی - یہ حدیث ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت کی - اور

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَدُلُّكَ عَلٰى

ابی ہریرہ سے روایت ہے انہون نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا مین تجھکو وہ کلمہ

كَلِمَةٍ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ يَقُولُ

نہ بتلاؤن جو بہشت کے خزانے سے جو زیر عرش ہے اترا ہے وہ کلمہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ ہے (اس کلمہ پر) اللہ تعالی

اللّٰهُ تَعَالٰى أَسْلَمَ عَبْدِي وَاسْتَسْلَمَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ

فرماتا ہے کہ میرے بندے نے اطاعت کی اور نہایت فرمانبردار ہوا - یہ حدیث بیہقی نے دعوات کبیر مین

الْكَبِيرِ ۴۶ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ هِيَ صَلَوٰةُ الْخَلَائِقِ

روایت کی - اور ابن عمر سے روایت ہے کہ انہون نے کہا کلمہ سبحان اللہ وہ خلقت کی عبادت ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَلِمَةُ الشُّكْرِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ كَلِمَةُ الْإِخْلَاصِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ

اور کلمہ الحمد للہ شکر کا کلمہ ہے اور کلمہ لا الہ الا اللہ اخلاص کا کلمہ ہے اور اللہ اکبر کہنے کا

تَمْلَأُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَإِذَا قَالَ الْعَبْدُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

ثواب تو زمین و آسمان کو پر کردیتا ہے اور جب بندہ لاحول ولا قوہ

إِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى أَسْلَمَ وَاسْتَسْلَمَ رَوَاهُ رَزِينٌ بَابُ

الا باللہ کہتا ہے تو اللہ تعالی فرماتا ہے کہ بندہ فرمانبردار ہوا اور نہایت مطیع ہوا - یہ حدیث رزین نے روایت کی

الْاِسْتِغْفَارِ وَالتَّوْبَةِ ـ ۴۷ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ

(استغفار اور توبہ کا باب) اور ابی ذر سے روایت ہے کہ انہون نے کہا رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرْوِي عَنِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى أَنَّهُ قَالَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن حدیثون مین جو اللہ تعالی سے روایت کرتے تھے فرمایا کہ اللہ فرماتا ہے

يَا عِبَادِي إِنِّي حَرَّمْتُ الظُّلْمَ عَلٰى نَفْسِي وَجَعَلْتُهُ بَيْنَكُمْ مُحَرَّمًا

اے میرے بندے بالتحقیق ظلم مین نے اپنے نفس پر حرام کیا ہے اور تمہارے درمیان بھی مین نے اسکو حرام کردیا ہے

فَلَا تَظَالَمُوْا یَا عِبَادِیْ کُلُّکُمْ ضَالٌّ اِلَّا مَنْ هَدَیْتُهٗ فَاسْتَهْدُوْنِیْ

سو تم آپسمین ظلم نہ کرو۔ اے میرے بندو تم سب راہ بھولے ہوئے ہو سوا اُس شخص کے کہ جسکو مین نے راہ سجھائی ہے سو مجھ سے ہدایت چاہو

اَهْدِکُمْ یَا عِبَادِیْ کُلُّکُمْ جَائِعٌ اِلَّا مَنْ اَطْعَمْتُهٗ فَاسْتَطْعِمُوْنِیْ اُطْعِمْکُمْ

تاکہ مین تمکو ہدایت کرون۔ اے میرے بندو تم سب بھوکے ہو سوا اُس شخص کے جسکو مین نے کھلایا ہو سو مجھ سے کھانا مانگو تاکہ مین تمکو کھانا کھلاؤن

یَا عِبَادِیْ کُلُّکُمْ عَارٍ اِلَّا مَنْ کَسَوْتُهٗ فَاسْتَکْسُوْنِیْ اَکْسُکُمْ یَا عِبَادِیْ

اے میرے بندو　تمہارے سب لوگ برہنہ ہین[1] سوا اُس شخص کے کہ جسکو مین نے پہنایا ہو سو مجھ سے پوشش مانگو تاکہ مین تمہین لباس دون اے میرے بندو

اِنَّکُمْ تُخْطِئُوْنَ بِاللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَاَنَا اَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا فَاسْتَغْفِرُوْنِیْ

بیشک تمہارے سب لوگ شبانہ روز خطا کرتے ہین اور مین کُل گناہ بخشتا کرتا ہون سو مجھ سے بخشش مانگو

اَغْفِرْ لَکُمْ یَا عِبَادِیْ اِنَّکُمْ لَنْ تَبْلُغُوْا ضَرِّیْ فَتَضُرُّوْنِیْ وَلَنْ تَبْلُغُوْا

تاکہ مین تمکو بخشون۔ اے میرے بندو بالتحقیق تمکو میرے ضرر پہونچانے کی ہرگز طاقت نہین کہ مجھے ضرر پہونچا سکو اور نہ میرے نفع پہونچانے کی

نَفْعِیْ فَتَنْفَعُوْنِیْ یَا عِبَادِیْ لَوْ اَنَّ اَوَّلَکُمْ وَاٰخِرَکُمْ وَاِنْسَکُمْ وَجِنَّکُمْ

تمکو قدرت ہے کہ مجھے نفع پہونچا سکو۔ اے میرے بندو اگر تمہارے اول اور تمہارے آخر اور تمہارے انسان اور تمہارے جن سب

کَانُوْا عَلٰی اَتْقٰی قَلْبِ رَجُلٍ وَّاحِدٍ مِّنْکُمْ مَا زَادَ ذٰلِکَ فِیْ مُلْکِیْ

ایسے ہو جائین جیسے کہ تم مین سے ایک بڑے پرہیزگار شخص کا دل ہو (تو بھی) میری ملک یعنی سلطنت مین کچھ (رونق) زیادہ

شَیْئًا یَا عِبَادِیْ اِنَّ اَوَّلَکُمْ وَاٰخِرَکُمْ وَاِنْسَکُمْ وَجِنَّکُمْ کَانُوْا عَلٰی

نہ ہوگی۔ اے میرے بندو اگر تمہارے اول اور تمہارے آخر اور تمہارے انسان اور تمہارے جن سب ایسے ہو جائین

اَفْجَرِ قَلْبِ رَجُلٍ وَّاحِدٍ مِّنْکُمْ مَا نَقَصَ ذٰلِکَ مِنْ مُّلْکِیْ شَیْئًا یَا عِبَادِیْ

جیسے تم مین سے ایک بڑے بدکار شخص کا دل ہو (تو اس صورت مین بھی) میری ملک یعنی سلطنت سے کچھ کم نہ ہوگا اے میرے بندو

لَوْ اَنَّ اَوَّلَکُمْ وَاٰخِرَکُمْ وَاِنْسَکُمْ وَجِنَّکُمْ قَامُوْا فِیْ صَعِیْدٍ وَّاحِدٍ فَسَاَلُوْنِیْ

اگر تمہارے اول اور تمہارے آخر اور تمہارے انسان اور تمہارے جن ایک جگہ[2] مین کھڑے ہو کر اپنی مرادین مانگ لین

فَاَعْطَیْتُ کُلَّ اِنْسَانٍ مَّسْئَلَتَهٗ مَا نَقَصَ ذٰلِکَ مِمَّا عِنْدِیْ اِلَّا کَمَا

اور مین ہر ایک کو اُسکی مراد یا سوال دیدون تاہم میرے اُن خزانون مین جو میرے پاس ہین اسقدر بھی کمی نہو جیسے

[1] یعنی محتاج ہو لباس کے اور طعام کے ۱۲

[2] یعنی ایک ہی وقت اور ایک ہی مکان میں ۱۲

ابراہیم ۴۳ ۹۸

يَنْقُصُ الْمِخْيَطُ اِذَا دَخَلَ الْبَحْرَ يَا عِبَادِيْ اِنَّمَا هِيَ اَعْمَالُكُمْ اُحْصِيْهَا

ایک سوئی سمندر مین ڈوب کر سمندر کو بقدر اپنے تر ہونیکے کم کر دے - اے میرے بندو مین بیشک تمہارے اعمال گن لیتا ہون

عَلَيْكُمْ ثُمَّ اُوَفِّيْكُمْ اِيَّاهَا فَمَنْ وَجَدَ خَيْرًا فَلْيَحْمَدِ اللّٰهَ وَمَنْ وَجَدَ

اور تمہارے واسطے لکھ رکھتا ہون پھر اُنکا بدلہ تمکو دونگا سو جو شخص اعمال کے بدلہ مین بہتری پاوے تو اُسکو چاہئیے کہ اللہ کی تعریف

غَيْرَ ذٰلِكَ فَلَا يَلُوْمَنَّ اِلَّا نَفْسَهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ

بہتری کے خلاف پاوے تو اپنے نفس کے سوا اور کسیکو ملامت نکرے یہ حدیث مسلم نے روایت کی - اور ابی سعید خدری سے

الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِيْ

روایت ہے اُنہون نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص

بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ رَجُلٌ قَتَلَ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ اِنْسَانًا ثُمَّ خَرَجَ يَسْاَلُ

بنی اسرائیل مین ایسا تھا جسنے ننانوے ۹۹ آدمی قتل کئے تھے پھر توبہ کا مسئلہ پوچھنے نکلا تو

فَاَتٰى رَاهِبًا فَسَاَلَهٗ فَقَالَ اَلَهٗ تَوْبَةٌ قَالَ لَا فَقَتَلَهٗ وَجَعَلَ يَسْاَلُ

پھر ایک راہب کے پاس آیا اور اُس سے پوچھا کہ میری توبہ ہو سکتی ہے - راہب نے کہا نہین اُسنے راہب کو بھی مار ڈالا - پھر مسئلہ پوچھتا پھرا

فَقَالَ لَهٗ رَجُلٌ اِئْتِ قَرْيَةَ كَذَا وَكَذَا فَاَدْرَكَهُ الْمَوْتُ فَنَاءَ بِصَدْرِهٖ

تو اُس سے ایک شخص نے کہا کہ تو فلانے گانون مین جا کر مسئلہ دریافت کر (تو وہ چلا) گر موت نے اُسکو آن لیا تو اُسنے اپنا سینہ اُس

نَحْوَهَا فَاخْتَصَمَتْ فِيْهِ مَلَآئِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلَآئِكَةُ الْعَذَابِ فَاَوْحَى

گانون کیطرف جھکا دیا (اور مر گیا) تو اُسکے معاملہ مین رحمت کے اور عذاب کے فرشتون مین تنازعہ ہوا تو اللہ تعالی نے

اللّٰهُ اِلٰى هٰذِهٖ اَنْ تَقَرَّبِيْ وَاِلٰى هٰذِهٖ اَنْ تَبَاعَدِيْ فَقَالَ قِيْسُوْا

اُس گانو کو حکم دیا کہ میت سے قریب ہو جا اور راہب کی بستی کو حکم دیا کہ تو میت سے دور ہو جا پھر فرشتون کو فرمایا کہ میت سے

مَا بَيْنَهُمَا فَوُجِدَ اِلٰى هٰذِهٖ اَقْرَبَ بِشِبْرٍ فَغُفِرَ لَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

دونون بستیون کے درمیانی فاصلہ کو ناپو تو جس بستی کو وہ چلا تھا (توبہ کے لئے) ایک بالشت قریب پائی بس بخشا گیا - یہ حدیث بخاری اور مسلم نے

۴۹
وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور ابی ہریرہ سے روایت ہے اُنہون نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

إِنَّ عَبْدًا أَذْنَبَ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ أَذْنَبْتُ فَاغْفِرْهُ فَقَالَ رَبُّهُ أَعَلِمَ

کہ بالتحقیق ایک بندہ نے گناہ کیا پھر کہا اے میرے رب میں نے گناہ کیا تو اُسکو بخشدے تو اُسکے رب نے فرمایا کیا جانا

عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ غَفَرْتُ لِعَبْدِي ثُمَّ مَكَثَ

میرے بندے نے کہ بالتحقیق اُسکا پروردگار ہے جو گناہ بخشتا ہے اور پکڑتا بھی ہے بخشا میں نے اپنے بندے کو پھر اپنے گناہ سے توقف کیا

مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ أَذْنَبَ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ أَذْنَبْتُ ذَنْبًا فَاغْفِرْهُ فَقَالَ

جب تک خدانے چاہا پھر گناہ کیا پھر کہا اے میرے رب میں نے گناہ کیا تو اُسکو بخشدے تو اسکے رب نے فرمایا

أَعَلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ غَفَرْتُ لِعَبْدِي

کیا جانا میرے بندے نے کہ بالتحقیق اُسکا پروردگار ہے جو گناہ بخشتا ہے اور گناہ پکڑتا بھی ہے بخشا میں نے اپنے بندے کو

ثُمَّ مَكَثَ مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ أَذْنَبَ ذَنْبًا قَالَ رَبِّ أَذْنَبْتُ ذَنْبًا

پھر اُسنے گناہ سے توقف کیا جبتک خدانے چاہا پھر گناہ کیا کہا اے رب میں نے دوسرا گناہ

آخَرَ فَاغْفِرْهُ لِي فَقَالَ أَعَلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ

کیا سو اُسکو بخشدے سو کہا اُسکے رب نے کیا جانا میرے بندے نے کہ اُسکا رب ہے جو گناہ بخشتا ہے اور گناہ پکڑتا

بِهِ غَفَرْتُ لِعَبْدِي فَلْيَفْعَلْ مَا يَشَاءُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جُنْدُبٍ

بھی ہے میں نے اپنے بندے کو بخشدیا پس چاہیے کہ جو چاہے وہ کرے - یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی اور جندب

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ وَاللّٰهِ

سے روایت ہے کہ بالتحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث بیان فرمائی کہ بالتحقیق ایک شخص نے کہا اللہ کی قسم

لَا يَغْفِرُ اللّٰهُ لِفُلَانٍ وَأَنَّ اللّٰهَ تَعَالَى قَالَ مَنْ ذَا الَّذِي يَتَأَلَّى عَلَيَّ

اللہ تعالی فلانے شخص کو نہیں بخشیگا اور اللہ تعالی نے یہ فرمایا کہ کون ایسا شخص ہے جو میرے اوپر قسم کھاتا ہے

أَنِّي لَا أَغْفِرُ لِفُلَانٍ فَإِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لِفُلَانٍ وَأَحْبَطْتُ عَمَلَكَ أَوْ

کہ میں فلان شخص کو نہ بخشونگا سو میں نے اُس فلان شخص کو بخشدیا اور تیرے اعمال نیک نابود کردیے یا

كَمَا قَالَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اسکے مثل فرمایا - یہ حدیث مسلم نے روایت کی اور انس سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا ابْنَ اٰدَمَ مَا دَعَوْتَنِيْ وَرَجَوْتَنِيْ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے فرزند آدم تو جب تک مجھے پکارتا رہیگا حاجات کے وقت اور مجھ ہی سے

غَفَرْتُ لَكَ عَلٰى مَا كَانَ فِيْكَ وَلَآ اُبَالِيْ اِبْنَ اٰدَمَ لَوْ بَلَغَتْ

تو مین تیری بخشش کرتا رہونگا خواہ تجھ مین کچھ ہی برائیان ہون اور کچھ پروا نکرونگا اے فرزند آدم اگر تیرے

ذُنُوْبُكَ عَنَانَ السَّمَآءِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِيْ غَفَرْتُ لَكَ وَلَآ اُبَالِيْ

گناہ آسمان کی بلندی تک پہونچ جائین پھر تو مجھ سے مغفرت مانگے تو بھی مین تجھکو بخشدونگا اور کچھ پروا نکرونگا

اِبْنَ اٰدَمَ اِنَّكَ لَوْ لَقِيْتَنِيْ بِقُرَابِ الْاَرْضِ خَطَايَا ثُمَّ لَقِيْتَنِيْ

اے فرزند آدم بالتحقیق اگر تو مجھ سے زمین بھر خطائین لیکر ملے مگر ایسے حال مین مجھ سے ملے

لَا تُشْرِكُ بِيْ شَيْئًا لَاَتَيْتُكَ بِقُرَابِهَا مَغْفِرَةً رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

کہ تو میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرتا ہو تو مین زمین بھر مغفرت کے ساتھ تجھ سے پیش آؤنگا۔ یہ حدیث ترمذی نے روایت کی

وَرَوَاهُ اَحْمَدُ وَالدَّارِمِيُّ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا

اور احمد اور دارمی نے ابی ذر سے روایت کی اور ترمذی نے کہا کہ یہ

حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

حدیث حسن غریب ہے اور ابن عباس سے روایت ہے کہ اُنہون نے رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى مَنْ عَلِمَ اَنِّيْ ذُوْ قُدْرَةٍ عَلٰى

اللہ علیہ وسلم سے نقل کی کہ آپنے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جس شخص نے میری نسبت جانا کہ مین گناہ کی مغفرت پر

مَغْفِرَةِ الذُّنُوْبِ غَفَرْتُ لَهٗ وَلَآ اُبَالِيْ مَا لَمْ يُشْرِكْ بِيْ شَيْئًا رَوَاهُ

قدرت رکھتا ہون تو مین اُسکو بخشدیتا ہون اور کچھ پروا نہین کرتا مگر جبتک کہ وہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک کیا ہو

فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

یہ حدیث شرح سنت مین روایت کی۔ اور ابی سعید سے روایت ہے اُنہون نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّيْطَانَ قَالَ وَعِزَّتِكَ يَا رَبِّ لَآ اَبْرَحُ اُغْوِيْ

علیہ وسلم نے فرمایا بالتحقیق شیطان نے پروردگار کی جناب مین عرض کی کہ تیری عزت کی قسم مین تیرے بندون کے

عِبَادَكَ مَا دَامَتْ اَرْوَاحُهُمْ فِيْ اَجْسَادِهِمْ فَقَالَ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ

بہکانے سے اُسوقت تک باز نہ آؤنگا جب تک کہ اُنکے جسمون مین جان ہے پس خدا ے عزوجل نے فرمایا

وَعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ وَارْتِفَاعِ مَكَانِيْ لَا اَزَالُ اَغْفِرُ لَهُمْ مَا اسْتَغْفَرُوْنِيْ

کہ مجھے بھی اپنی عزت اور جلال اور بلندی مرتبہ کی قسم ہے کہ مین بھی انکو بخشتا ہی رہونگا جب تک کہ وہ مجھسے مغفرت مانگتے رہینگے

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

یہ حدیث احمد نے روایت کی۔ ابی ہریرہ سے روایت ہے انہون نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ رَجُلَيْنِ كَانَا فِيْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ مُتَحَابَّيْنِ اَحَدُهُمَا مُجْتَهِدٌ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ بالتحقیق بنی اسرائیل مین دو شخص اپسمین دوستی رکھتے تھے ایک تو اُن مین سے عبادت

فِي الْعِبَادَةِ وَالْاٰخَرُ يَقُوْلُ مُذْنِبٌ فَجَعَلَ يَقُوْلُ اَقْصِرْ عَمَّا اَنْتَ فِيْهِ

مین کوشش کرتا تھا اور دوسرا (ازروئے عجز) کہتا تھا کہ مین گنہگار ہون پس عابد نے اُسکو کہنا شروع کیا کہ تو جوگناہ کرتا ہے اس سے باز آجا

فَيَقُوْلُ خَلِّنِيْ وَرَبِّيْ حَتّٰى وَجَدَهُ يَوْمًا عَلٰى ذَنْبٍ اِسْتَعْظَمَهُ فَقَالَ

وہ گنہگار کہتا تھا کہ مجھکو میرے پروردگار کے معاملے پر چھوڑدے۔ یہانتک کہ ایکروز عابد نے اُسکو ایک گناہ کرتے دیکھا جسکو اُسنے بڑا جانا اور گنہگار سے کہا

اَقْصِرْ فَقَالَ خَلِّنِيْ وَرَبِّيْ اَبُعِثْتَ عَلَيَّ رَقِيْبًا فَقَالَ وَاللّٰهِ لَا يَغْفِرُ اللّٰهُ

تو باز آ۔ گنہگار نے کہا کہ تو مجھکو میرے پروردگار کے معاملہ پر چھوڑدے کیا تو میرا داروغہ بنایا گیا ہے۔ عابد نے کہا خدا کی قسم اللہ تعالی تجھ کو

لَكَ اَبَدًا وَلَا يُدْخِلُكَ الْجَنَّةَ فَبَعَثَ اللّٰهُ اِلَيْهِمَا مَلَكًا فَقَبَضَ اَرْوَاحَهُمَا

کبھی نہین بخشیگا اور نہ بہشت مین تجھ کو داخل کریگا۔ پس اللہ تعالی نے اُن دونون کی طرف فرشتہ بھیجا جسنے ان دونوں کی روح

فَاجْتَمَعَا عِنْدَهُ فَقَالَ لِلْمُذْنِبِ اُدْخُلِ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِيْ وَقَالَ لِلْاٰخَرِ

پس وہ دونون روحین خدا تعالے کے پاس جمع ہوئین تو خدا تعالے نے گنہگار کو فرمایا کہ جا بہشت مین میری رحمت کے سبب سے اور دوسرے سے کہا

اَتَسْتَطِيْعُ اَنْ تَحْظُرَ عَلٰى عَبْدِيْ رَحْمَتِيْ فَقَالَ لَا يَا رَبِّ قَالَ اذْهَبُوْا

کیا تو میرے بندے پر سے میری رحمت روک سکتا ہے اُسنے کہا نہین اے میرے رب۔ خدا نے فرمایا اسکو دوزخ

بِهٖ اِلَى النَّارِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

مین لیجاؤ۔ یہ حدیث احمد نے روایت کی۔ ابی ذر سے روایت ہے انہون نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا عِبَادِيْ كُلُّكُمْ ضَالٌّ اِلَّا مَنْ هَدَيْتُ

علیہ سلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے میرے بندو تم سب کے سب گمراہ ہو سوای اُس کے جسکو مین راہ دکھاؤں

فَسَلُوْنِي الْهُدٰى اَهْدِكُمْ وَكُلُّكُمْ فُقَرَاءُ اِلَّا مَنْ اَغْنَيْتُ فَسَلُوْنِيْ

پس مجھ سے ہدایت مانگو تاکہ مین تمکو ہدایت کرون اور تم سب لوگ فقیر ہو سوا اُس شخص کے جسکو مین نے غنی کیا ہو پس

اَرْزُقْكُمْ وَكُلُّكُمْ مُذْنِبٌ اِلَّا مَنْ عَافَيْتُ فَمَنْ عَلِمَ مِنْكُمْ اَنِّيْ

پس مین تمکو روزی دون اور تم سب لوگ گنہگار ہو سوائے اُسکے کہ جسکو مین نے بچا لیا پس جسنے تم مین سے جانا کہ مین

ذُوْ قُدْرَةٍ عَلَى الْمَغْفِرَةِ فَاسْتَغْفَرَنِيْ غَفَرْتُ لَهٗ وَلَا اُبَالِيْ وَلَوْ اَنَّ

بخشش پر قدرت رکھنے والا ہون اور مجھ سے بخشش مانگی تو مین اُسکو بخش دیتا ہون اُسکے گناہ کی کچھ پروا نہین اور اگر

اَوَّلَكُمْ وَاٰخِرَكُمْ وَحَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ وَرَطْبَكُمْ وَيَابِسَكُمْ اجْتَمَعُوْا عَلٰى

تمہارے اول اور تمہارے آخر اور تمہارے زندہ اور تمہارے مردہ اور تمہارے جوان اور تمہارے بوڑھے میرے متقی دل

اَتْقٰى قَلْبِ عَبْدٍ مِّنْ عِبَادِيْ مَا زَادَ ذٰلِكَ فِيْ مُلْكِيْ جَنَاحَ بَعُوْضَةٍ

بندون مین سے ایک بندے کے دل کی مانند بن جاوین توبھی یہ اجتماع میری سلطنت کی رونق مین ایک مچھر کے بازو کے برابر نہ

وَلَوْ اَنَّ اَوَّلَكُمْ وَاٰخِرَكُمْ وَحَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ وَرَطْبَكُمْ وَيَابِسَكُمْ

اور جو تمہارے اگلے اور تمہارے پچھلے اور تمہارے زندہ اور تمہارے مردہ اور تمہارے جوان اور تمہارے بوڑھے

اجْتَمَعُوْا عَلٰى اَشْقٰى قَلْبِ عَبْدٍ مِّنْ عِبَادِيْ مَا نَقَصَ ذٰلِكَ مِنْ

میرے بدبخت دل بندون مین سے ایک بندے کے دل کی مانند ہو جاوین تو بھی یہ اجتماع میری سلطنت کی رونق کو

مُلْكِيْ جَنَاحَ بَعُوْضَةٍ وَلَوْ اَنَّ اَوَّلَكُمْ وَاٰخِرَكُمْ وَحَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ وَ

بقدر ایک مچھر کے بازو کے نہ گھٹائیگا اور جو تمہارے اگلے اور تمہارے پچھلے اور تمہارے زندہ اور تمہارے مردہ اور

رَطْبَكُمْ وَيَابِسَكُمْ اجْتَمَعُوْا فِيْ صَعِيْدٍ وَاحِدٍ فَسَاَلَ كُلُّ اِنْسَانٍ مِّنْكُمْ

تمہارے جوان اور تمہارے بوڑھے ایک مقام مین جمع ہو جائین اور تم مین سے ہر ایک انسان بقدر اپنی

مَا بَلَغَتْ اُمْنِيَّتُهٗ فَاَعْطَيْتُ كُلَّ سَائِلٍ مِّنْكُمْ مَا نَقَصَ ذٰلِكَ مِنْ

منتہائے آرزو کے مانگے اور مین ہر ایک سائل کو اُسکا سوال دیدون تو اس صورت مین بھی میری سلطنت سے

مُلْکِیْ اِلَّا کَمَا لَوْ اَنَّ اَحَدَکُمْ مَرَّ بِالْبَحْرِ فَغَمَسَ فِیْہِ اِبْرَۃً ثُمَّ رَفَعَھَا

اسقدر بھی کم نہوگا جیسے کہ تم میں سے کوئی شخص دریا پر گزرے اور ایک سوئی اسمین ڈبو کر نکال لے اور دریا بقدر تری کی کے کم ہو

ذٰلِکَ بِاَنِّیْ جَوَادٌ اَفْعَلُ مَا اُرِیْدُ عَطَائِیْ کَلَامٌ وَعَذَابِیْ کَلَامٌ اِنَّمَا

یہ بات اس سبب سے ہے کہ بیشک مین سخی ہوں کرتا ہوں جو ارادہ کرتا ہوں دینا میرا صرف ایک میرا حکم کردینا ہے اور میرا عذاب صرف ایک میرا حکم کردینا

اَمْرِیْ لِشَیْءٍ اِذَا اَرَدْتُ اَنْ اَقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَ

کہ مین جب کسی شئے کے موجود کرنے کا ارادہ کرتا ہوں تو اُسکو حکم کرتا ہوں کہ موجود ہوجا وہ موجود ہو جاتی ہے - یہ حدیث احمد اور

التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَعَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت کی اور انس سے روایت ہے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں

اَنَّہٗ قَرَأَ ھُوَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ قَالَ قَالَ رَبُّکُمْ اَنَا اَھْلٌ

کہ آپنے یہ آیت پڑھی ہُوَ اَہْلُ التَّقْوٰی وَ اَہْلُ الْمَغْفِرَۃِ یعنی وہی صاحب تقوی اور صاحب مغفرت ہے اور فرمایا کہ تمہارا رب فرماتا ہے کہ مین لائق اسکے ہوں

اَنْ اُتَّقٰی فَمَنِ اتَّقَانِیْ فَاَنَا اَھْلٌ اَنْ اَغْفِرَ لَہٗ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ

کہ مجھ سے خوف کیا جاوے سو جسنے مجھ سے خوف کیا تو مین لائق اسکے ہوں کہ اُسکو بخشدوں - یہ حدیث ترمذی اور ابن ماجہ

مَاجَۃَ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی

اور دارمی نے روایت کی - ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ عَزَّ وَجَلَّ لَیَرْفَعُ الدَّرَجَۃَ لِلْعَبْدِ الصَّالِحِ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ بالتحقیق اللہ تعالی البتہ اپنے صالح بندے کے درجے بہشت مین

فِی الْجَنَّۃِ فَیَقُوْلُ یَا رَبِّ اَنّٰی لِیْ ھٰذِہٖ فَیَقُوْلُ بِاسْتِغْفَارِ وَلَدِکَ لَکَ

بلند کرتا ہے تو وہ کہتا ہے اے میرے رب یہ درجے کیونکر بلند ہوئے تو اللہ فرماتا ہے کہ تیرے بیٹے کے تیرے لئے استغفار کرنے سے

رَوَاہُ اَحْمَدُ بَابٌ فِیْ سِعَۃِ رَحْمَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ

یہ حدیث احمد نے روایت کی (اللہ تعالی کی رحمت کی وسعت کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَضَی اللّٰہُ الْخَلْقَ

انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالی نے خلقت کا پیدا کرنا مقدر کیا

كَتَبَ كِتَابًا فَهُوَ عِنْدَهُ فَوْقَ عَرْشِهِ إِنَّ رَحْمَتِي سَبَقَتْ عَلٰى

تو ایک کتاب لکھی جو اُسکے پاس ہے عرش کے اوپر (اور اُسمین لکھا) کہ بیشک میری رحمت میرے غضب سے آگے

غَضَبِي وَفِي رِوَايَةٍ غَلَبَتْ عَلٰى غَضَبِي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ ثَوْبَانَ

بڑھ گئی ہے - اور ایک روایت مین اسطرح ہے کہ میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَلْتَمِسُ مَرْضَاةَ

کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہین کہ آپنے فرمایا بالتحقیق نیک بندہ خدا تعالی کی رضامندی کی تلاش مین

اللّٰهِ فَلَا يَزَالُ بِذٰلِكَ فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِجِبْرَئِيلَ إِنَّ فُلَانًا عَبْدِي

البتہ رہتا ہے پھر اگر وہ اسی جستجو مین ہمیشہ رہتا ہے تو اللہ تعالی جبرئیل علیہ السلام سے فرماتا ہے کہ بیشک میرا فلان بندہ

يَلْتَمِسُ أَنْ يُرْضِيَنِي أَلَا وَإِنَّ رَحْمَتِي عَلَيْهِ فَيَقُولُ جِبْرَئِيلُ رَحْمَةُ

میرے راضی رکھنے کی تلاش مین رہتا ہے سو تم آگاہ رہو کہ میری رحمت اُسپر ہے سو جبرئیل کہتے ہین اللہ کی رحمت

اللّٰهِ عَلٰى فُلَانٍ وَيَقُولُهَا حَمَلَةُ الْعَرْشِ وَيَقُولُهَا مَنْ حَوْلَهُمْ حَتّٰى

فلانے شخص پر ہوجیو اور حاملان عرش بھی یہی الفاظ کہتے ہین اور جو فرشتے اُنکے گرد ہین وہ بھی یہی کہتے ہین یہانتک

يَقُولُهَا أَهْلُ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ ثُمَّ تَهْبِطُ لَهُ إِلَى الْأَرْضِ رَوَاهُ أَحْمَدُ

کہ یہی بات ساتون آسمان کے رہنے والے کہتے ہین پھر وہ رحمت اُس کے اوپر زمین کیطرف اترتی ہے - یہ حدیث احمد نے روایت کی

بَابُ الدَّعَوَاتِ فِي الْأَوْقَاتِ - وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ

(وقتی دعاؤن کا باب) اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے

عَنْهُ أَنَّهُ أُتِيَ بِدَابَّةٍ لِيَرْكَبَهَا فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الرِّكَابِ قَالَ

مروی ہے کہ اُنکے پاس ایک جانور لایا گیا تاکہ آپ اُسپر سوار ہون سو جب آپنے اُسکی رکاب مین پاؤن رکھا تو آپنے فرمایا

بِسْمِ اللّٰهِ فَلَمَّا اسْتَوٰى عَلٰى ظَهْرِهَا قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَ

بسم اللہ پھر جب آپ اُسکی پشت پر بیٹھے تو آپنے کہا الحمد للہ کہا پھر آپنے قرآن کی یہ آیت پڑھی کہ پاک ہے

الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ

وہ ذات جسنے ہمارے واسطے اس سواری کو فرمانبردار بنایا اور ہمکو اسکے مطیع کرنیکی طاقت نہ تھی بیشک ہم اپنے رب کی طرف البتہ پھر جانیوالے ہین

ثُمَّ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ثَلٰثًا وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ثَلٰثًا سُبْحَانَكَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ

پھر کہا الحمد للہ تین بار کہی اور اللہ اکبر تین بار کہا (پھر کہا) پاک ہے تو بیشک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا

فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ثُمَّ ضَحِكَ فَقِيْلَ مِنْ اَیِّ

سو تو مجھے بخشدے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔ پھر آپ ہنسے کسی نے عرض کیا آپ کس چیز سے

شَیْءٍ ضَحِكْتَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ہنسے اے مومنوں کے فرمانروا آپنے فرمایا کہ میں نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو

وَسَلَّمَ صَنَعَ كَمَا صَنَعْتُ ثُمَّ ضَحِكَ فَقُلْتُ مِنْ اَیِّ شَیْءٍ ضَحِكْتَ يَا

دیکھا تھا کہ انہوں نے اسیطرح کیا تھا جسطرح اسمیں نے کیا پھر رسولخدا ہنسے سو میں نے عرض کیا آپ کس چیز سے ہنسے اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنَّ رَبَّكَ لَيَعْجَبُ مِنْ عَبْدِهٖ اِذَا قَالَ رَبِّ اغْفِرْ

اللہ کے رسول آپ نے فرمایا بالتحقیق تیرا رب ازحد خوش ہوتا ہے اپنے بندے سے جب کہتا ہے اے میرے رب میرے

لِیْ ذُنُوْبِیْ يَقُوْلُ اللّٰهُ يَعْلَمُ اَنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ غَيْرِیْ رَوَاهُ

گناہ بخشدے تو اللہ تعالی فرماتا ہے کہ یہ بندہ جانتا ہے کہ سوائے میرے کوئی گناہ نہیں بخشتا۔ یہ حدیث

اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ بَابُ الْوُقُوْفِ بِعَرَفَةَ۔

احمد اور ترمذی اور ابوداود نے روایت کی (مقام عرفہ میں ٹھیرنے کا باب)

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ

اور جابر سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب عرفہ کا

يَوْمُ عَرَفَةَ اِنَّ اللّٰهَ يَنْزِلُ اِلَى السَّمَآءِ الدُّنْيَا فَيُبَاهِیْ بِهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ

دن ہوتا ہے تو اللہ تعالی آسمان دنیا کی طرف رجوع برحمت ہوتا ہے پھر حاجیوں کے سبب فرشتوں پر فخر کرتا ہے

فَيَقُوْلُ اُنْظُرُوْا اِلٰى عِبَادِیْ اَتَوْنِیْ شُعْثًا غُبْرًا ضَاجِّيْنَ مِنْ

اور فرماتا ہے کہ دیکھو میرے بندوں کی طرف کہ وہ آئے ہیں میرے پاس پراگندہ بال غبار آلودہ پکارتے رہے

كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ اُشْهِدُكُمْ اَنِّیْ قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ فَيَقُوْلُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَارَبِّ

دور دور راہوں سے سو تمکو میں گواہ کرتا ہوں کہ بیشک میں نے انکو بخشا سو فرشتے کہتے ہیں اے پروردگار

فُلَانٌ كَانَ يُرَهَّقُ وَفُلَانٌ وَفُلَانَةٌ قَالَ يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ

فلان شخص تو گناہ سے منسوب کیا جاتا تھا اور فلان مرد اور فلان عورت بھی (حضرت نے کہا) خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ بالتحقیق

غَفَرْتُ لَهُمْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا مِنْ يَوْمٍ

مین نے اُن سبکو بخشدیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عرفہ کے سوا

أَكْثَرَ عَتِيقًا مِنَ النَّارِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ

کوئی اور دن ایسا نہین ہے کہ جسمین دوزخ سے کثیر التعداد اشخاص آزاد کیے جاتے ہون یہ حدیث شرح سنۃ مین ایک

وَعَنْ عَبَّاسِ بْنِ مِرْدَاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور عباس بن مرداس سے روایت ہے کہ بتحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ دَعَا لِأُمَّتِهِ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ بِالْمَغْفِرَةِ فَأُجِيبَ أَنِّي قَدْ

نے اپنی امت کی بخشش کی عرفہ کی شام کو دعا مانگی سو قبول ہوئی (کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا) کہ مین نے اُنکو

غَفَرْتُ لَهُمْ مَا خَلَا الْمَظَالِمَ فَإِنِّي آخُذُ لِلْمَظْلُومِ مِنْهُ قَالَ

بخشدیا سوائے حقوق بندون کے کیونکہ مین ظالم سے مظلوم کے حقوق ضرور لونگا۔ حضرت نے کہا

أَيْ رَبِّ إِنْ شِئْتَ أَعْطَيْتَ الْمَظْلُومَ مِنَ الْجَنَّةِ وَغَفَرْتَ

اے میرے پروردگار اگر تو چاہے تو (یہ بات ہو سکتی ہے کہ) مظلوم کو بہشت کی نعمتون سے بدلہ دیدے اور ظالم پر وہ حق

لِلظَّالِمِ فَلَمْ يُجَبْ عَشِيَّتَهُ فَلَمَّا أَصْبَحَ بِالْمُزْدَلِفَةِ أَعَادَ الدُّعَاءَ

بخشدے یہ دعا عرفہ کی شام کو تو قبول نہوئی مگر جب حضرت نے مزدلفہ مین صبح کی تو پھر وہی دعا کی یعنی مظلوم کی

فَأُجِيبَ إِلَى مَا سَأَلَ قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

رضا کی بسوا آپکا سوال قبول کیا گیا (راوی نے کہا) کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

سَلَّمَ أَوْ قَالَ تَبَسَّمَ فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي

ہنسے یا کہا کہ آپنے تبسم فرمایا تو آپسے ابوبکر اور عمر نے عرض کیا کہ ہمارے ماں باپ آپ پر سے

إِنَّ هٰذِهِ لَسَاعَةٌ مَا كُنْتَ تَضْحَكُ فِيهَا فَمَا الَّذِي أَضْحَكَكَ أَضْحَكَ

یہ وقت تو ایسا ہے کہ اسمین آپ کبھی ہنسے نہ تھے کونسی چیز آپکی ہنسی کی باعث ہوئی اللہ آپکے

اللّٰہُ سِنَّکَ قَالَ اِنَّ عَدُوَّ اللّٰہِ اِبْلِیْسَ لَمَّا عَلِمَ اَنَّ اللّٰہَ عَزَّ وَجَلَّ قَدِ

آپکے دانتوں کو ہنستا ہوا ہی رکھے آپنے فرمایا کہ دشمن خدا ابلیس نے جب جان لی یہ بات کہ اللہ تعالیٰ نے

اسْتَجَابَ دُعَائِیْ وَغَفَرَ لِاُمَّتِیْ اَخَذَ التُّرَابَ فَجَعَلَ یَحْثُوْہُ عَلٰی رَاْسِہٖ

میری دعا قبول کرلی اور میری امت کو بخشدیا تو اُسنے مٹی اُٹھالی اور اپنے سر میں ڈالنی شروع کی

وَیَدْعُوْ بِالْوَیْلِ وَالثُّبُوْرِ فَاَضْحَکَنِیْ مَا رَاَیْتُہٗ مِنْ جَزَعِہٖ رَوَاہُ

اور واوُیلا اور ہائے مرا چلانے لگا سو مجھ کو اُسکے رونے پیٹنے اور چلانے نے ہنسایا - یہ حدیث

اِبْنُ مَاجَۃَ وَرَوَی الْبَیْہَقِیُّ فِیْ کِتَابِ الْبَعْثِ وَالنُّشُوْرِ بَابُ

ابن ماجہ نے روایت کی اور بیہقی نے کتاب بعث اور نشور میں روایت کی (مدینہ

۶۳ حَرَمِ الْمَدِیْنَۃِ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَۃَ قَالَ سَمِعْتُ

طیبہ کے حرم کا باب) اور جابر بن سمرہ سے روایت ہے اُنہوں نے کہا کہ میں نے

رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی سَمَّی الْمَدِیْنَۃَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ فرماتے تھے کہ بالتحقیق اللہ تعالیٰ نے مدینہ منورہ کا نام

۶۴ طَابَۃَ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَرِیْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی

طابہ رکھا - یہ حدیث مسلم نے روایت کی - اور جریر بن عبداللہ نبی صلی اللہ علیہ

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰہَ اَوْحٰی اِلَیَّ اَیَّ ہٰؤُلَاءِ الثَّلٰثَۃِ

وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپنے فرمایا کہ بتحقیق اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی کی کہ ذیل کی تین بستیوں میں سے

نَزَلْتَ فَہِیَ دَارُ ہِجْرَتِکَ الْمَدِیْنَۃِ اَوِ الْبَحْرَیْنِ اَوْ قِنَّسْرِیْنَ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ بَابُ الشِّرْکَۃِ

جس بستی میں تو اُتریگا وہی بستی تیرا مقام ہجرت ہے مدینہ - یا بحرین - یا قنسرین - یہ حدیث ترمذی نے روایت کی (اشترکت اور

۶۵ وَالْوَکَالَۃِ وَعَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ رَفَعَہٗ قَالَ اِنَّ اللّٰہَ عَزَّ وَجَلَّ یَقُوْلُ

وکالت کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے اُنہوں نے حضرت سے روایت کی کہ آپنے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اَنَا ثَالِثُ الشَّرِیْکَیْنِ مَا لَمْ یَخُنْ اَحَدُہُمَا صَاحِبَہٗ فَاِذَا خَانَہٗ خَرَجْتُ

کہ میں دو شریکوں میں تیسرا نگران ہوتا ہوں جب تک اُن دونوں میں سے ایک رفیق کی خیانت نہیں کرتا مگر جب اُسکی خیانت کرتا ہے

مِنْ بَيْنِهِمَا رَوَاهُ أَبُودَاوُدَ وَزَادَ رَزِينٌ وَجَاءَ الشَّيْطَانُ **بَابُ**

اُن دونو کے درمیان مین سے یہ حدیث ابوداود نے روایت کی اور رزین نے یہ الفاظ زیادہ روایت کیے کہ اُن مین شیطان

الاِجَارَةِ - وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

(ٹھیکہ کا باب)　اور ابی ہریرہ سے ہی روایت ہے کہ اُنہون نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ تَعَالَى ثَلٰثَةٌ أَنَا خَصْمُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَجُلٌ أَعْطٰى

فرمایا کہ اللہ تعالی نے فرمایا تین شخص ایسے ہین جنسے قیامت کے دن مین جھگڑونگا ایک تو وہ کہ میرے

بِي ثُمَّ غَدَرَ وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَأَكَلَ ثَمَنَهُ وَرَجُلٌ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا

کے ساتھ عہد کیا پھر منحرف ہوا دوسرا وہ شخص کہ جسنے آزاد شخصکو بیچ ڈالا اور اُسکی قیمت کھائی تیسرا وہ کہ جسنے مزدور لگایا

فَاسْتَوْفٰى مِنْهُ وَلَمْ يُعْطِهِ أَجْرَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ **بَابُ إِحْيَاءِ**

اور پورا کام اُس سے لیلیا اور اُسکی مزدوری اُسکو نہ دی - یہ حدیث بخاری نے روایت کی - (بنجر زمین کو جوتنے

الْمَوَاتِ وَالشُّرْبِ - وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

اور آب پاشی کا باب)　اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے کہ اُنہون نے کہا رسول اللہ صلی

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین شخص ایسے ہین کہ جنسے اللہ تعالی قیامت کے دن کلام نہین کریگا اور نہ نظر رحمت سے اُنکی طرف دیکھیگا

رَجُلٌ حَلَفَ عَلٰى سِلْعَةٍ لَقَدْ أُعْطِيَ بِهَا أَكْثَرَ مِمَّا أُعْطِيَ وَهُوَ كَاذِبٌ

ایک وہ شخص کہ جسنے ایک سودے پر (خریدار سے) قسم کھائی کہ (پہلے) مجھکو اسکی قیمت اس سے زیادہ ملتی تھی جو تو دیتا ہے اور اس کہنے مین

وَرَجُلٌ حَلَفَ عَلٰى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ رَجُلٍ

اور دوسرا وہ شخص کہ جسنے جھوٹی قسم کے ساتھ عصر کی نماز کے بعد حلف کیا اُس غرض سے کہ مسلمانون کے مال

مُسْلِمٍ وَرَجُلٌ مَنَعَ فَضْلَ مَاءٍ فَيَقُولُ اللهُ الْيَوْمَ أَمْنَعُكَ فَضْلِي

مارلے اور تیسرا وہ کہ جسنے اپنے کھیت سے بڑھتی پانی کو روک لیا تو اللہ تعالی فرمائیگا کہ آج مین بھی تجھسے اپنا فضل روکونگا

كَمَا مَنَعْتَ فَضْلَ مَاءٍ مَا لَمْ تَعْمَلْ يَدَاكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ **كِتَابُ**

جیسے تو نے حاجت سے بڑھتی پانی کو روکا تھا حالانکہ تیرے ہاتھون نے اُسے نہین بنایا تھا - یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی

الْقِصَاصِ - وَعَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
(خونبہا کی کتاب) اور جندب بن عبداللہ سے روایت ہے اُنہون نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَجُلٌ بِهِ جُرْحٌ فَجَزِعَ
علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو لوگ تمسے پہلے تھے اُنمین سے ایک شخص تھا جسکو ایک زخم لگ گیا تھا سو تنگ

فَأَخَذَ سِكِّينًا فَحَزَّ بِهَا يَدَهُ فَمَا رَقَأَ الدَّمُ حَتّٰى مَاتَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى
اور چھری لیکر اپنا ہاتھ کاٹ ڈالا سو خون اُسکا نہ تھما یہانتک کہ وہ مرگیا - اللہ تعالی نے فرمایا

بَادَرَنِي عَبْدِي بِنَفْسِهِ فَحَرَّمْتُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ كِتَابُ
کہ میرے بندے نے اپنے نفس کی ہلاکت مین جلدی کی سو مین نے اُسپر جنت حرام کی - یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی

الْحُدُوْدِ - وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ بَعَثَ
(حدود کی کتاب) اور عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے اُنہون نے کہا کہ بالتحقیق اللہ تعالی نے

مُحَمَّدًا بِالْحَقِّ وَاَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ فَكَانَ مِمَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى
محمدؐ کو حق کے ساتھ بھیجا اور اُنپر کتاب نازل کی - اور جو احکام اللہ نے نازل فرمائے اُنمین سے

اٰيَةُ الرَّجْمِ رَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ وَالرَّجْمُ
سنگسار کرنیکی آیت بھی تھی سو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنگسار کیا اور ہمنے بھی آپکے بعد سنگسار کیا اور رجم

فِي كِتَابِ اللّٰهِ حَقٌّ عَلٰى مَنْ زَنٰى اِذَا اُحْصِنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ اِذَا
اللہ کی کتاب مین اُس شخص پر ثابت ہے جسنے باوجود نکاح کر لینے کے زنا کیا ہو خواہ عورت ہو یا مرد جس وقت کہ

قَامَتِ الْبَيِّنَةُ اَوْ كَانَ الْحَبَلُ اَوِ الْاِعْتِرَافُ - مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَهٰذِهِ
اُسپر شہادت قائم ہو جائے یا حمل ہو یا زانی خود اقرار کرے یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی - اور یہ

اٰيَةُ الرَّجْمِ اَوْرَدَهَا مَالِكٌ فِي الْمُوَطَّا الشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ اِذَا زَنَيَا فَارْجُمُوْهُمَا
رجم کی آیت امام مالک نے موطا مین نقل کی کہ محصن مرد اور محصن عورت جب زنا کرین تو اُن دونوں کو سنگسار کرو

اَلْبَتَّةَ نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ هٰكَذَا ذَكَرَهَا الشَّارِحُوْنَ
یہ سزا اللہ تعالی کی طرف سے ہے اور اللہ تعالی صاحب عزت اور صاحب حکمت ہے اسیطرح بیان کیا ہے اسکو شرح کرنیوالون نے

بَابُ بَيَانِ الْخَمْرِ - وَعَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى
(شراب کے بیان کا باب) اور ابی امامہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللهَ تَعَالٰى بَعَثَنِي رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ وَهُدًى لِّلْعَالَمِيْنَ
علیہ وسلم نے فرمایا بالتحقیق اللہ تعالیٰ نے تمام عالم کے واسطے رحمت کا اور ہدایت کا سبب مجھے کر کے بھیجا
وَاَمَرَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ بِمَحْقِ الْمَعَازِفِ وَالْمَزَامِيْرِ وَالْاَوْثَانِ وَالصُّلُبِ وَاَمْرِ
اور میرے رب نے جو غالب و بزرگ ہے باجوں اور مزامیر کے مٹا دینے کا مجھے حکم دیا اور نیز بتوں اور صلیباؤں اور
الْجَاهِلِيَّةِ وَحَلَفَ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ بِعِزَّتِي لَا يَشْرَبُ عَبْدٌ مِّنْ عَبِيْدِي
جاہلیت کے کاموں کے مٹانے کا - اور میرے رب نے جو صاحب عزت ہے اپنی عزت کی قسم کھا کر فرمایا کہ کوئی بندہ میرے بندوں
جُرْعَةً مِّنْ خَمْرٍ اِلَّا سَقَيْتُهُ مِنَ الصَّدِيْدِ مِثْلَهَا وَلَا يَتْرُكُهَا مِنْ
ایک گھونٹ شراب کا نہ پیے گا مگر کہ میں اسکی مثل اسکو دوزخیوں کی پیپ پلاؤنگا اور نہیں ہے کوئی شخص کہ اسکو میرے خوف سے ترک
مَخَافَتِي اِلَّا سَقَيْتُهُ مِنْ حِيَاضِ الْقُدُسِ - رَوَاهُ اَحْمَدُ كِتَابُ
کریگا مگر کہ میں اسکو پاک حوضوں سے شراب طہور پلاؤنگا - یہ حدیث احمد نے روایت کی - (حکومت
الْاِمَارَةِ وَالْقَضَاءِ - وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ
اور فیصلوں کی کتاب) اور ابی الدرداء سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللهَ تَعَالٰى يَقُوْلُ اَنَا اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا مَالِكُ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بالتحقیق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں مالک
الْمُلُوْكِ وَمَلِكُ الْمُلُوْكِ قُلُوْبُ الْمُلُوْكِ فِيْ يَدِيْ وَاِنَّ الْعِبَادَ اِذَا
بادشاہوں کا ہوں اور بادشاہوں کا بادشاہ ہوں - بادشاہوں کے دل میرے قبضے میں ہیں اور تحقیق اکثر بندے جب
اَطَاعُوْنِيْ حَوَّلْتُ قُلُوْبَ مُلُوْكِهِمْ عَلَيْهِمْ بِالرَّحْمَةِ وَالرَّاْفَةِ وَاِنَّ
میری فرمانبرداری کرتے ہیں تو میں انکے بادشاہوں کے دل انکی رحمت اور مہربانی کیطرف پھیر دیتا ہوں اور تحقیق
الْعِبَادَ اِذَا عَصَوْنِيْ حَوَّلْتُ قُلُوْبَهُمْ بِالسَّخْطَةِ وَالنِّقْمَةِ فَسَامُوْهُمْ
اکثر بندے جب میری نافرمانی کرتے ہیں تو انکے دل غصے اور عذاب کی طرف مائل کر دیتا ہوں پس وہ بادشاہ انکو بُرے عذاب

سُوْءَ الْعَذَابِ فَلَا تَشْغَلُوْا اَنْفُسَكُمْ بِالدُّعَاءِ عَلَى الْمُلُوْكِ وَلٰكِنِ اشْغَلُوْا

پہنچاتے ہیں سو نہ مشغول کرو اپنے نفسوں کو بادشاہوں کی بددعاؤں کے ساتھ بلکہ اپنے نفسوں کو

اَنْفُسَكُمْ بِالذِّكْرِ وَالتَّضَرُّعِ كَيْ اَكْفِيَكُمْ مُلُوْكَكُمْ رَوَاهُ اَبُوْ نُعَيْمٍ فِي

ذکر اور گریہ وزاری کے ساتھ مصروف کرو تاکہ تمہارے بادشاہوں کے شر کو میں کفایت کروں یہ حدیث ابو نعیم نے

الْحِلْيَةِ كِتَابُ الْجِهَادِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

حلیہ میں روایت کی (جہاد کی کتاب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَضْحَكُ اللّٰهُ تَعَالٰى اِلٰى رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ اَحَدُهُمَا الْاٰخَرَ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ البتہ خوش ہوتا اور متوجہ ہوتا ہے اللہ تعالیٰ ایسے دو شخصوں کی حال ہے کہ ایک ان میں کا دوسرے کو

يَدْخُلَانِ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُ هٰذَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلُ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَى

اور پھر وہ دونوں داخل بہشت ہوں (کیونکہ) ایک تو لڑتا ہے اللہ کی راہ میں اور مارا جاتا ہے - پھر قاتل کے اوپر اللہ تعالیٰ رجوع برحمت

الْقَاتِلِ فَيُسْتَشْهَدُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ بَابُ حُكْمِ الْاُسَرَاءِ وَعَنْهُ

ہوتا ہے اللہ اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے پھر وہ بھی شہید کیا جاتا ہے - یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی - (قیدیوں کے حکم کا باب) اور ابی ہریرہ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَجِبَ اللّٰهُ مِنْ قَوْمٍ يَدْخُلُوْنَ

کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کی کہ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ مسرور ہوتا ہے ایسی قوم سے کہ وہ پابزنجیر ہو کر

الْجَنَّةَ فِي السَّلَاسِلِ وَفِيْ رِوَايَةٍ يُقَادُوْنَ اِلَى الْجَنَّةِ بِالسَّلَاسِلِ رَوَاهُ

بہشت میں داخل ہوتے ہیں اور ایک روایت میں یوں ہے کہ وہ بہشت میں زنجیروں سے کھینچے جاتے ہیں - یہ حدیث

الْبُخَارِيُّ كِتَابُ الصَّيْدِ وَالذَّبَائِحِ وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ

بخاری نے روایت کی (شکار اور ذبیحوں کی کتاب) اور شداد بن اوس سے روایت ہے کہ

عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى كَتَبَ الْاِحْسَانَ

انہوں نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کی کہ آپ نے فرمایا کہ بالتحقیق اللہ تعالیٰ نے ہر چیز پر احسان کرنے کو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ فَاِذَا قَتَلْتُمْ فَاَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَاِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذَّبْحَ

لازم کر دیا ہے یعنی اگر کسی کو قتل بھی کرو تو احسان کے ساتھ قتل کرو اور جب ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو سلہ

وَلْيُحِدَّ اَحَدُكُمْ شَفْرَتَهٗ وَلْيُرِحْ ذَبِيْحَتَهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ **بَابُ مَا يَحِلُّ**

اور لازم ہے کہ ایک تمہارا (ذبح کے وقت) اپنی چھری کو تیز یعنی روان کرلے اور ذبیحہ کو آرام دیا کرے۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی (

اَكْلُهٗ وَمَا يَحْرُمُ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

جس چیز کا کھانا حلال ہے اور جس شے کا کھانا حرام اُسکے بیان کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے۔ انہون نے کہا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَصَتْ نَمْلَةٌ نَبِيًّا مِنَ الْاَنْبِيَاءِ فَاَحْرَقَتْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انبیاء علیہم السلام مین سے ایک نبی کو ایک چیونٹی نے کاٹ کھایا سو اُسنے چیونٹیون کا

فَاَوْحَى اللّٰهُ تَعَالٰى اِلَيْهِ اَنْ قَرَصَتْكَ نَمْلَةٌ اَحْرَقْتَ اُمَّةً مِّنَ الْاُمَمِ

پھر اللہ تعالی نے اُس نبی کیطرف وحی بھیجی کہ تجھ کو تو ایک چیونٹی نے کاٹا تھا اور تو نے ایک جماعت کو جماعتون مین سے جلا دیا جو

تُسَبِّحُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ **بَابُ التَّرَجُّلِ** وَعَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ اَنَّهٗ

تسبیح کرتی تھی۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی (مرد سے مشابہ ہونیکا باب) اور یحیی بن سعید سے روایت ہے کہ اُنہون نے

سَمِعَ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُوْلُ كَانَ اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ الرَّحْمٰنِ اَوَّلَ

سعید بن مسیب سے سُنا کہ وہ کہتے تھے کہ ابراہیم خلیل اللہ اول ہین اُن

النَّاسِ ضَيَّفَ الضَّيْفَ وَاَوَّلَ النَّاسِ اخْتَتَنَ وَاَوَّلَ النَّاسِ

آدمیون کے جنہون نے مہمانون کو مہمان کیا اور اول ہین اُن آدمیون کے جنہون نے ختنہ کئین اور اول ہین اُن آدمیون کے

قَصَّ شَارِبَهٗ وَاَوَّلَ النَّاسِ رَاَى الشَّيْبَ فَقَالَ يَا رَبِّ مَا هٰذَا

جنہون نے لبین کتروائین اور اول ہین اُن آدمیون کے جنہون نے بڑھاپا دیکھا (جب بڑھاپا دیکھا) تو کہا اے میرے رب یہ کیا ہے

قَالَ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى وَقَارٌ يَا اِبْرَاهِيْمُ قَالَ رَبِّ زِدْنِیْ

اللہ تبارک و تعالی نے فرمایا اے ابراہیم یہ باعث وقار ہے سو ابراہیم نے کہا اے میرے رب میرے لیے وقار

وَقَارًا رَوَاهُ مَالِكٌ **بَابُ التَّصَاوِيْرِ** وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ

زیادہ کر۔ یہ حدیث مالک نے روایت کی (تصویرون کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے اُنہون نے کہا

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَ

کہ مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ وہ فرماتے تھے کہ اللہ تعالی فرماتا ہے

مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذَهَبَ يَخْلُقُ كَخَلْقِي فَلْيَخْلُقُوا ذَرَّةً اَوْ لِيَخْلُقُوا حَبَّةً اَوْ شَعِيرَةً

کہ اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جو پیدا کرے میری پیدائش کی مانند (یعنی تصویر بنا کے) تو چاہیے کہ ایسے لوگ ایک چیونٹی تو بنا لین یا دانہ یا جو

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

بَابُ السَّلَامِ

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی (سلام علیک کرنیکا باب) اور ابوہریرہ ہی سے روایت ہے انہون نے کہا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ وَنَفَخَ فِيهِ الرُّوحَ عَطَسَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ نے آدم کو پیدا کیا اور انکے جسم مین روح پھونکی تو آدم نے چھینک لی

فَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَحَمِدَ اللّٰهَ بِاِذْنِهٖ فَقَالَ لَهٗ رَبُّهٗ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ يَا اٰدَمُ

اور الحمد للہ کہا سو اللہ کی توفیق سے آدم نے اللہ کی تعریف کی پھر اللہ تعالیٰ نے آدم کی حمد کے جواب مین فرمایا اے آدم تجھپر اللہ رحم کرے

اِذْهَبْ اِلٰى اُولٰٓئِكَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِلٰى مَلَاٍ مِنْهُمْ جُلُوْسٌ فَقُلِ السَّلَامُ

(اور کہا) کہ تو فرشتونکی طرف جا یعنی اُن اعلیٰ فرشتون کی جماعت کی طرف جو بیٹھے ہین اور کہہ سلام علیکم (یعنی تمپر

عَلَيْكُمْ قَالُوْا عَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ثُمَّ رَجَعَ اِلٰى رَبِّهٖ فَقَالَ اِنَّ

سلامتی ہو) فرشتون نے جواب مین کہا اور تجھپر بھی سلامتی ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو پھر آدم اپنے رب کے پاس واپس آئے پھر رب نے فرمایا یہ تحقیق

هٰذِهٖ تَحِيَّتُكَ وَتَحِيَّةُ بَنِيْكَ بَيْنَهُمْ فَقَالَ لَهُ اللّٰهُ وَيَدَاهُ مَقْبُوْضَتَانِ

یہ تیری دعا ہے اور تیری اولاد کی آپسمین دعا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ایسی حالت سے کہ اسکے دست قدرت کی مٹھیان

اِخْتَرْ اَيَّتَهُمَا شِئْتَ فَقَالَ اخْتَرْتُ يَمِيْنَ رَبِّيْ وَكِلْتَا يَدَىْ رَبِّيْ يَمِيْنٌ

کہ ان دونون مٹھیون مین سے جونسی تو چاہے پسند کرلے تو آدم نے کہا مین نے اپنے رب کا دہنا ہاتھ پسند کیا اگرچہ میرے رب کے دونون ہاتھ مین

مُبَارَكَةٌ ثُمَّ بَسَطَهَا فَاِذَا فِيْهَا اٰدَمُ وَذُرِّيَّتُهٗ فَقَالَ اَيْ رَبِّ مَا هٰٓؤُلَآءِ

اور بابرکت ہین پھر اللہ تعالیٰ نے اپنی داہنی مٹھی کھولی تو ناگہان اسمین آدم اور اسکی اولاد کی مثال تھی سو آدم نے کہا اے میرے رب کون لوگ ہین

قَالَ هٰٓؤُلَآءِ ذُرِّيَّتُكَ فَاِذَا كُلُّ اِنْسَانٍ مَكْتُوْبٌ عُمْرُهٗ بَيْنَ عَيْنَيْهِ

فرمایا یہ لوگ تیری اولاد ہین سو ناگہان ہر انسان اس صورت سے تھا کہ اسکی عمر کی مدت اسکی دونون آنکھونکے درمیان لکھی

فَاِذَا فِيْهِمْ رَجُلٌ اَضْوَؤُهُمْ اَوْ مِنْ اَضْوَئِهِمْ قَالَ يَا رَبِّ مَنْ هٰذَا قَالَ

سو ناگہان انمین ایک السلام تھا کہ اسکا سب سے زیادہ چہرہ روشن تھا یا فرمایا کہ انکے روشن لوگون مین سے تھا آدم نے کہا اے میرے رب یہ کون شخص ہے فرمایا

هٰذَا ابْنُكَ دَاوٗدُ وَقَدْ كَتَبْتُ لَهٗ عُمْرَهٗ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً قَالَ يَا رَبِّ زِدْ فِيْ عُمْرِهٖ

کہ یہ تیرا بیٹا داؤد نام ہے اور تحقیق میں نے اسکی چالیس برس کی عمر لکھی ہے - آدم نے کہا اے میرے رب اسکی عمر میں زیادتی

قَالَ ذٰلِكَ الَّذِيْ كَتَبْتُ لَهٗ قَالَ اَيْ رَبِّ فَاِنِّيْ قَدْ جَعَلْتُ لَهٗ مِنْ عُمْرِيْ

فرمایا یہ وہ عمر ہے جو میں اسکے لیے مقدر کر چکا آدم نے کہا اے میرے رب میں نے اپنی عمر میں سے اسکو

سِتِّيْنَ سَنَةً قَالَ اَنْتَ وَذَاكَ قَالَ ثُمَّ سَكَنَ الْجَنَّةَ مَا شَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ

ساٹھ برس دیے فرمایا کہ تو جان اور تیرا مطلوب یعنی تو مختار ہے - حضرت نے فرمایا کہ آدم بہشت میں رہے جب تک خدا نے چاہا پھر

اُهْبِطَ مِنْهَا وَكَانَ اٰدَمُ يَعُدُّ لِنَفْسِهٖ فَاَتَاهُ مَلَكُ الْمَوْتِ قَالَ لَهٗ اٰدَمُ

بہشت سے اتارے گئے اور حضرت آدم اپنی عمر کا شمار رکھتے تھے پس انکے پاس ملک الموت آیا آدم نے اس سے کہا

قَدْ عَجِلْتَ قَدْ كُتِبَ لِيْ اَلْفُ سَنَةٍ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنَّكَ جَعَلْتَ لِابْنِكَ دَاوٗدَ

تحقیق تو نے جلدی کی یعنی وقت سے پہلے آگیا (کیونکہ) تحقیق میری عمر کے تو ہزار برس لکھی گئی تھی فرشتہ بولا ٹھیک ہے لیکن آپ نے اپنے بیٹے داؤد

سِتِّيْنَ سَنَةً فَجَحَدَ فَجَحَدَتْ ذُرِّيَّتُهٗ وَنَسِيَ فَنَسِيَتْ ذُرِّيَّتُهٗ قَالَ

کو ساٹھ برس دیدیے ہیں سو آدم نے انکار کیا تو اسی اثر سے انکی اولاد بھی انکار کرتی ہے اور آدم بھول گئے تو انکی اولاد بھی بھولتی ہے حضرت نے

فَمِنْ يَوْمَئِذٍ اُمِرَ بِالْكِتَابِ وَالشُّهُوْدِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ بَابُ

سو اسی روز سے معاملہ کی تحریر کرنیکا اور گواہ مقرر کرنے کا حکم کیا گیا - یہ حدیث ترمذی نے روایت کی

الْمُفَاخَرَةِ وَالْعَصَبِيَّةِ - وَعَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِيِّ

(فخر کرنے اور حمایت کرنے کا باب) اور عیاض بن حمار مجاشعی سے روایت ہے انہوں نے کہا

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اَوْحٰى اِلَيَّ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے میری طرف وحی کی

اَنْ تَوَاضَعُوْا حَتّٰى لَا يَفْخَرَ اَحَدٌ عَلٰى اَحَدٍ وَلَا يَبْغِيْ اَحَدٌ عَلٰى اَحَدٍ

یہ کہ اسقدر فروتنی کرو کہ کوئی کسی پر فخر نہ کرے اور نہ کوئی کسی پر ظلم کرے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ بَابُ الْبِرِّ وَالصِّلَةِ - وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

یہ حدیث مسلم نے روایت کی (حسن سلوک اور صلہ رحمی کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا

رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَلَقَ اللّٰہُ الْخَلْقَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْہُ قَامَتِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے خلقت کو پیدا کیا پھر جب اُس سے فارغ ہوا تو رشتہ

الرَّحِمُ فَاَخَذَتْ بِحَقْوَیِ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ مَہْ قَالَتْ ھٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ

کھڑا ہوا اور اُسنے کمر رحمٰن کی پکڑلی یعنی فریادی ہوا خدا نے فرمایا تو کیا کہتا ہے رشتہ بولا یہ اُس پناہ چاہنے والے کے کھڑے

بِکَ مِنَ الْقَطِیْعَۃِ قَالَ اَلَا تَرْضَیْنَ اَنْ اَصِلَ مَنْ وَصَلَکَ وَاَقْطَعَ مَنْ قَطَعَکَ

جو قطع رحمی سے تیری پناہ چاہے فرمایا کیا تو اس بات سے راضی نہین کہ مین اُس شخص کو اپنی رحمت سے ملاؤن جو تجھے ملائے اور قطع کرون

قَالَتْ بَلٰی یَارَبِّ قَالَ فَذَاکِ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ ✲ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

رشتہ بولا مین راضی ہون اے میرے رب فرمایا کہ یہ وعدہ ہے تیرے لئے - یہ حدیث بخاری اور مسلم نے - اور آپ ہی ابی ہریرہ سے روایت ہے انہون نے کہا

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلرَّحِمُ شُجْنَۃٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا کہ رحم یعنی رشتہ اسم رحمٰن سے مشتق ہے سو اللہ تعالی نے اُسکے حق مین فرمایا

مَنْ وَصَلَکَ وَصَلْتُہٗ وَمَنْ قَطَعَکَ قَطَعْتُہٗ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ ۱۲ وَعَنْ

جو تجھکو ملادے یعنی جوڑے تو مین اُسے ملاؤنگا اور جو تجھے قطع کرے تو مین اُس سے قطع کرونگا - یہ حدیث بخاری نے روایت کی اور

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

عبد الرحمٰن بن عوف سے روایت ہے انہون نے کہا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کو سنا کہ

یَقُوْلُ قَالَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی اَنَا اللّٰہُ وَاَنَا الرَّحْمٰنُ خَلَقْتُ الرَّحِمَ

وہ فرماتے تھے کہ اللہ تعالی نے فرمایا کہ مین اللہ ہون اور مین ہی رحمٰن ہون مین نے رشتہ پیدا کیا

وَشَقَقْتُ لَھَا مِنِ اسْمِیْ فَمَنْ وَصَلَھَا وَصَلْتُہٗ وَمَنْ قَطَعَھَا بَتَتُّہٗ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ

اور اپنے نام سے اُسکا نام نکالا سو جسنے اُسکو جوڑا مین اُس سے جوڑونگا اور جسنے اُس سے علاقہ توڑا مین اُس سے رحمت کا علاقہ توڑونگا

بَابُ الْحُبِّ فِی اللّٰہِ

۱۳ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

(اللہ کے واسطے محبت رکھنے کا باب) ابی ہریرہ سے روایت ہے انہون نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ اِذَا اَحَبَّ عَبْدًا دَعَا جِبْرَئِیْلَ فَقَالَ

علیہ و سلم نے فرمایا کہ بالتحقیق اللہ تعالی اپنے کسی بندے کو دوست رکھتا ہے تو جبرئیل کو پکارتا ہے اور فرماتا ہے کہ

إِنِّي أُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبَّهُ قَالَ فَيُحِبُّهُ جِبْرَئِيلُ ثُمَّ يُنَادِي فِي السَّمَاءِ

بیشک میں فلانے شخص کو دوست رکھتا ہوں تو بھی اسے دوست رکھ حضرت نے فرمایا کہ پھر جبرئیل بھی دوست رکھنے لگتا ہے پھر جبرئیل آسمان میں

فَيَقُولُ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبُّوهُ فَيُحِبُّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ ثُمَّ

پس کہتا ہے کہ تحقیق اللہ فلانے آدمی کو دوست رکھتا ہے سو تم بھی اُسے دوست رکھو۔ پس اہل آسمان اُس سے دوستی رکھنے لگتے ہیں پھر

يُوضَعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي الْأَرْضِ وَإِذَا أَبْغَضَ عَبْدًا دَعَا جِبْرَئِيلَ

اُسکے واسطے زمین میں عام قبولیت رکھی جاتی ہے۔ اور جب خدا کسی بندے سے بغض رکھتا ہے تو جبرئیل کو بلاتا ہے پھر

فَيَقُولُ إِنِّي أُبْغِضُ فُلَانًا فَأَبْغِضْهُ قَالَ فَيُبْغِضُهُ جِبْرَئِيلُ ثُمَّ

اور کہتا ہے کہ بیشک میں فلانے شخص سے بغض رکھتا ہوں سو تو بھی اُس سے بغض رکھ حضرت نے فرمایا سو جبرئیل اُس سے بغض رکھنے لگتا ہے پھر

يُنَادِي أَهْلَ السَّمَاءِ إِنَّ اللّٰهَ يُبْغِضُ فُلَانًا فَأَبْغِضُوهُ قَالَ فَيُبْغِضُونَهُ

آسمان کے لوگوں کو پکارتا ہے (اور کہتا ہے) بیشک اللہ تعالی فلان شخص سے بغض رکھتا ہے سو تم بھی اُس سے بغض رکھو حضرت نے کہا پس وہ

ثُمَّ يُوضَعُ لَهُ الْبَغْضَاءُ فِي الْأَرْضِ۔ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ

پھر اُسکے لیے زمین میں عام عداوت رکھی جاتی ہے۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ ابو ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يَقُولُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالی قیامت کے دن فرمائیگا کہ

أَيْنَ الْمُتَحَابُّونَ بِجَلَالِي الْيَوْمَ أُظِلُّهُمْ فِي ظِلِّي يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي

کہاں ہیں وہ لوگ جو میری بزرگی کی وجہ آپس میں دوستی رکھتے تھے آج میں انکو اپنے سایہ میں کھڑا کرونگا جبکہ کوئی سایہ میرے سایہ کے سوا نہیں

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ اور معاذ بن جبل سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى وَجَبَتْ مَحَبَّتِي لِلْمُتَحَابِّينَ فِيَّ

علیہ وسلم فرماتے تھے کہ اللہ تعالی فرماتا ہے کہ میری محبت اُن لوگوں کے لیے واجب ہوئی جنہوں نے میری وجہ آپس

وَالْمُتَجَالِسِينَ فِيَّ وَالْمُتَزَاوِرِينَ فِيَّ وَالْمُتَبَاذِلِينَ فِيَّ رَوَاهُ مَالِكٌ وَفِي

اور میری ہی وجہ سے آپس میں محبت رکھی اور میری ہی وجہ آپس میں ملاقات کی اور میرے ہی معاملہ میں مال خرچ کیا۔ یہ حدیث مالک نے روایت کی اور ایک

رِوَايَةِ التِّرْمِذِيِّ قَالَ يَقُولُ اللهُ تَعَالَى الْمُتَحَابُّونَ فِي جَلَالِي لَهُمْ

ترمذی کی روایت میں یوں ہے کہ حضرت نے کہا اللہ تعالی فرماتا ہے جو میری بزرگی کی وجہ سے آپس میں دوستی رکھنے والے ہیں انکے واسطے

مَنَابِرُ مِنْ نُورٍ يَغْبِطُهُمُ النَّبِيُّونَ وَالشُّهَدَاءُ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ إِنَّ

نور کے منبر ہیں اور انکے درجوں کی نبی اور شہید تک آرزو رکھیں گے اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا عَادَ الْمُسْلِمُ أَخَاهُ أَوْ زَارَهُ قَالَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی مومن اپنے بھائی مسلمان کی بیمار پرسی کرتا ہے یا ملاقات کرتا ہے تو

اللهُ تَعَالَى طِبْتَ وَطَابَ مَمْشَاكَ وَتَبَوَّأْتَ مِنَ الْجَنَّةِ مَنْزِلًا رَوَاهُ

اللہ تعالی فرماتا ہے کہ تیری حالت خوش ہوا اور تیرا چلنا بھی خوش ہوا اور تو نے جنت سے ایک جگہ لی لی یہ حدیث

التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

ترمذی نے روایت کی اور کہا یہ حدیث غریب ہے ۔ اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ عَبْدَيْنِ تَحَابَّا فِي اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاحِدٌ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق اگر دو بندے اللہ عزوجل کے واسطے آپس میں محبت کریں تو اگرچہ ایک ہو

فِي الْمَشْرِقِ وَالْآخَرُ فِي الْمَغْرِبِ لَجَمَعَ اللهُ بَيْنَهُمَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَقُولُ هَذَا

مشرق میں اور دوسرا مغرب میں البتہ اللہ تعالی ان دونوں کو قیامت کے دن ملا دیگا اور فرمائیگا کہ یہی شخص ہے

الَّذِي كُنْتَ تُحِبُّهُ فِيَّ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ بَابُ الْحَذَرِ

جس سے تو نے میری وجہ سے دوستی کی تھی ۔ اس حدیث کو بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کی (احتیاط

وَالتَّأَنِّي فِي الْأُمُورِ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

اور امور میں تاخیر کرنے کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت

وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللهُ الْعَقْلَ قَالَ لَهُ قُمْ فَقَامَ ثُمَّ قَالَ لَهُ أَدْبِرْ فَأَدْبَرَ ثُمَّ

کرتے ہیں کہ آپنے فرمایا کہ جب اللہ تعالی نے عقل کو پیدا کیا تو اسکو فرمایا تو کھڑی ہو تو وہ کھڑی ہوئی پھر اسکو کہا پیٹھ پھیر اسنے پیٹھ پھیری پھر

قَالَ لَهُ أَقْبِلْ فَأَقْبَلَ ثُمَّ قَالَ لَهُ اقْعُدْ فَقَعَدَ ثُمَّ قَالَ لَهُ مَا خَلَقْتُ خَلْقًا

اسکو کہا کہ مونہہ سامنے کر اسنے مونہہ سامنے کیا پھر اسکو فرمایا بیٹھ جا وہ بیٹھ گئی پھر اسکو فرمایا کہ میں نے کوئی خلقت تجھ سے بہتر

هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ وَلَا أَفْضَلَ مِنْكَ وَلَا أَحْسَنَ مِنْكَ بِكَ أَخُذُ وَ

پیدا نہین کی اور نہ کمال مین تجھ سے زیادہ اور نہ خوبی مین تجھ سے زیادہ تیرے ہی سبب عبادت قبول کرتا ہون

بِكَ أُعْطِي وَبِكَ أُعْرَفُ وَبِكَ أُعَاتِبُ وَبِكَ الثَّوَابُ وَعَلَيْكَ

اور تیرے ہی سبب دیتا ہون اور تیرے ہی سبب پہچانا جاتا ہون اور تیرے ہی سبب عتاب کرتا ہون اور تیرے ہی سبب ثواب دیتا ہون

الْعِقَابُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَقَدْ تَكَلَّمَ فِيهِ بَعْضُ

عذاب ہے اس حدیث کو بیہقی نے شعب الایمان مین روایت کیا ہے اور تحقیق اس حدیث کی صحت مین بعض علما

الْعُلَمَاءِ بَابُ الْغَضَبِ وَالْكِبْرِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

نے کلام کیا ہے۔ (غضب اور تکبر کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہون نے کہا کہ رسول اللہ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللهُ تَعَالَى الْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی فرماتا ہے کہ بندگی یعنی بڑائی میری خاص ذاتی چادر ہے

وَالْعَظَمَةُ إِزَارِي فَمَنْ نَازَعَنِي وَاحِدًا مِنْهُمَا أَدْخَلْتُهُ النَّارَ وَفِي

اور عظمت بزرگی میری ازار ہے سو جو شخص ان دونون مین سے ایک چیز مجھ سے چھین لے تو مین اسکو آگ مین داخل کرونگا اور ایک

رِوَايَةٍ قَذَفْتُهُ فِي النَّارِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

روایت مین یہ لفظ ہے کہ مین اسکو آگ مین ڈالونگا۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے انہون نے کہا کہ رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُوسَى ابْنُ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ موسی بن عمران علیہ السلام نے کہا

يَا رَبِّ مَنْ أَعَزُّ عِبَادِكَ عِنْدَكَ قَالَ مَنْ إِذَا قَدَرَ غَفَرَ بَابُ

اے میرے رب تیرے بندون مین سے کون تیرے نزدیک زیادہ عزیز ہے فرمایا وہ شخص کہ جب بدلہ لینے پر قادر ہو تو بخشدے

الْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

(نیک کام کے حکم کرنے کا باب) اور جابر سے روایت ہے انہون نے کہا کہ رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْحَى اللهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى جِبْرَئِيلَ أَنْ اقْلِبْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے جبرئیل علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ ایسے ایسے

مَدِينَةَ كَذَا وَكَذَا بِأَهْلِهَا فَقَالَ يَا رَبِّ إِنَّ فِيهِمْ عَبْدَكَ فُلَانًا

شہر کو اُسکے باشندون سمیت اُلٹ دے - جبرئیل نے کہا اے میرے رب تحقیق اُنمین تو تیرا فلانا بندہ بھی ہے کہ جسنے

لَمْ يَعْصِكَ طَرْفَةَ عَيْنٍ قَالَ فَقَالَ اقْلِبْهَا عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ فَإِنَّ وَجْهَهُ

تیری نافرمانی ایک لمحہ بھی نہین کی حضرت نے کہا خدا نے فرمایا اُس شہر کو اُسکے اوپر اور ان باشندون پر الٹ دے کیونکہ اُس شخص کا

لَمْ يَتَمَعَّرْ فِيَّ سَاعَةً قَطُّ ٩٢ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

چہرہ میرے معاملہ مین کبھی ایک ساعت کے لیے بھی متغیر نہین ہوا - اور ابی سعید سے روایت ہے انہون نے کہا کہ رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يَسْأَلُ الْعَبْدَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک اللہ تعالی قیامت کے دن بندے سے پوچھیگا یعنی

فَيَقُولُ مَا لَكَ إِذَا رَأَيْتَ الْمُنْكَرَ فَلَمْ تُنْكِرْهُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

کہیگا کہ تجھ کو کیا ہوا تھا کہ جب تو نے کوئی قابل انکار کام دیکھا تو اُسپر انکار نہ کیا - فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُلَقَّى حُجَّتَهُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ خِفْتُ النَّاسَ وَرَجَوْتُكَ

علیہ وسلم نے کہ اُس بندے کو اُسکی دلیل تعلیم کیجائیگی سو وہ کہیگا کہ اے میرے رب مین لوگون سے ڈرتا تھا اور تیری بخشش کا

رَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْأَحَادِيثَ الثَّلٰثَةَ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ كِتَابُ

یہ تینون حدیثین بیہقی نے شعب الایمان مین روایت کین - (دل نرم کرنے والی

الرِّقَاقِ - ٩٣ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

باتون کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہون نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ يَقُولُ ابْنَ آدَمَ تَفَرَّغْ لِعِبَادَتِي أَمْلَأْ صَدْرَكَ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق اللہ فرماتا ہے کہ اے فرزند آدم تو میری عبادت کے واسطے فارغ ہو مین تیرا سینہ بے پروائی سے

غِنًى وَأَسُدَّ فَقْرَكَ وَإِنْ لَا تَفْعَلْ مَلَأْتُ يَدَكَ شُغْلًا وَلَمْ أَسُدَّ

بھردونگا اور تیرے فقر کی راہ بند کردونگا اور جو تو یہ کام نہ کریگا تو تیرے ہاتھونکو طرح طرح کے شغلون سے بھردونگا اور تیرے فقر کی

فَقْرَكَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ ٩٤ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

راہ بند نہ کرونگا یہ حدیث احمد اور ابن ماجہ نے روایت کی - ابی امامہ سے روایت ہے انہون نے کہا کہ رسول اللہ

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَرَضَ عَلَیَّ رَبِّیْ لِیَجْعَلَ لِیْ بَطْحَآءَ مَکَّۃَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے ربنے میرے لئے یہ بات پیش کی کہ میرے واسطے مکہ کے سنگریزون کو

ذَھَبًا فَقُلْتُ لَا یَا رَبِّ وَلٰکِنْ اَشْبَعُ یَوْمًا وَّاَجُوْعُ یَوْمًا فَاِذَا

سونا بنا دے سو مین نے کہا اے میرے رب مین نہین چاہتا بلکہ مین یہ چاہتا ہون کہ ایکروز سیر ہون اور ایکروز بھوکا رہون پس جب

جُعْتُ تَضَرَّعْتُ اِلَیْکَ وَذَکَرْتُکَ وَاِذَا شَبِعْتُ حَمِدْتُکَ وَشَکَرْتُکَ

بھوکا ہون تو تیرے روبرو عاجزی کرون اور تیری یاد کرون اور جب سیر ہون تو تیری حمد کرون اور تیرا شکر کرون

رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ ۹۵ وَعَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

یہ حدیث احمد اور ترمذی نے روایت کی - اور انس سے روایت ہے انہون نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کی

سَلَّمَ قَالَ یُجَاءُ بِابْنِ اٰدَمَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ کَاَنَّہٗ بَذَجٌ فَیُوْقَفُ بَیْنَ

کہ آپنے فرمایا کہ فرزند آدم قیامت کے دن اسطرح لایا جاویگا کہ گویا وہ بکری کا بچہ ہے سو وہ پروردگار کے روبرو

یَدَیِ اللّٰہِ فَیَقُوْلُ لَہٗ اَعْطَیْتُکَ وَخَوَّلْتُکَ وَاَنْعَمْتُ عَلَیْکَ فَمَا

کھڑا کیا جاویگا سو خدا اسکو فرمائیگا کہ مین نے تجھ کو زندگی عطا کی اور تجھکو مال و جاہ دیا اور تجھ پر انعام کیا سو تو نے (اسکے مقابلہ

صَنَعْتَ فَیَقُوْلُ رَبِّ جَمَعْتُہٗ وَثَمَّرْتُہٗ وَتَرَکْتُہٗ اَکْثَرَ مَا کَانَ

مین) کیا کیا سو فرزند آدم کہیگا اے میرے رب مین نے مال جمع کیا اور اسکو بڑھایا اور جسقدر میرے پاس تھا اسکا اکثر حصہ چھوڑ آیا

فَارْجِعْنِیْ اٰتِکَ بِہٖ کُلِّہٖ فَیَقُوْلُ لَہٗ اَرِنِیْ مَا قَدَّمْتَ فَیَقُوْلُ رَبِّ

سو تو مجھکو دنیا مین پھیر بھیجدے تاکہ مین وہ سارا مال تیرے پاس لے آؤن پھر اسکو فرمائیگا کہ تو مجھے وہ دکھلا جو تو نے (اپنے لئے) آگے سے بھیجا ہے سو وہ

جَمَعْتُہٗ وَثَمَّرْتُہٗ وَتَرَکْتُہٗ اَکْثَرَ مَا کَانَ فَارْجِعْنِیْ اٰتِکَ بِہٖ کُلِّہٖ فَاِذَا

مین نے مال جمع کیا اور اسکو بڑھایا اور جسقدر میرے پاس تھا اسکا اکثر حصہ چھوڑ آیا سو تو مجھکو دنیا مین پھر بھیجدے تاکہ وہ سارا مال تیرے پاس لے آؤن سو

عَبْدٌ لَمْ یُقَدِّمْ خَیْرًا فَیُمْضٰی بِہٖ اِلَی النَّارِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَضَعَّفَہٗ

وہ ایسا بندہ نکلیگا کہ جسنے کوئی بھلائی پہلے سے نہ بھیجی ہوگی سو اسکے لئے دوزخ مین جانیکا حکم ہوگا یہ حدیث ترمذی نے روایت کی اور

وَعَنْ ۹۶ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ

اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہون نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق

مَا يُسْأَلُ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ النَّعِيْمِ اَنْ يُّقَالَ لَهٗ اَلَمْ نُصِحَّ جِسْمَكَ

کہ بندے سے قیامت کے روز اول ہی اول جو نعمتوں سے سوال ہوگا تو اُن میں سے اُسکو یہ کہا جاویگا کہ کیا تجھے تیرے بدن کو تندرست

وَنُرْوِكَ مِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اور تجھ کو سرد پانی سے سیراب نہیں کیا تھا۔ یہ حدیث ترمذی نے روایت کی۔ اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے انہوں نے کہا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجِيْءُ الْاَعْمَالُ فَتَجِيْءُ الصَّلٰوةُ فَتَقُوْلُ يَا رَبِّ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ (قیامت کو) اعمال آوینگے سو نماز آویگی اور کہیگی اے میرے رب

اَنَا الصَّلٰوةُ فَيَقُوْلُ اِنَّكِ عَلٰى خَيْرٍ فَتَجِيْءُ الصَّدَقَةُ

میں نماز ہوں سو خدا فرمائیگا کہ تو خیر پر ہے پھر صدقہ

فَتَقُوْلُ يَا رَبِّ اَنَا الصَّدَقَةُ فَيَقُوْلُ اِنَّكِ عَلٰى خَيْرٍ

آوے گا اور کہے گا اے میرے رب میں صدقہ ہوں سو خدا فرمائیگا تو بھی خیر پر ہے

ثُمَّ يَجِيْءُ الصِّيَامُ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ اَنَا الصِّيَامُ فَيَقُوْلُ اِنَّكَ عَلٰى خَيْرٍ ثُمَّ

پھر روزہ آویگا اور کہیگا اے میرے رب میں روزہ ہوں سو فرمائیگا تو بھی بھلائی پر ہے پھر

تَجِيْءُ الْاَعْمَالُ عَلٰى ذٰلِكَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنَّكَ عَلٰى خَيْرٍ ثُمَّ يَجِيْءُ الْاِسْلَامُ

اور اعمال آوینگے اسی طرح (اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ تو بھلائی پر ہے) پھر اسلام آویگا

فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ اَنْتَ السَّلَامُ وَاَنَا الْاِسْلَامُ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنَّكَ عَلٰى

اور کہیگا کہ اے میرے رب تیرا نام سلام ہے اور میں اسلام ہوں سو اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ تو بھی بھلائی پر

خَيْرٍ بِكَ الْيَوْمَ اٰخُذُ وَبِكَ اُعْطِيْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ كِتَابِهٖ وَمَنْ

ہے میں آج تیرے ہی وجہ سے مواخذہ کرونگا اور تیرے ہی باعث عطا کرونگا چنانچہ اللہ تعالیٰ اپنی کتاب میں فرماتا ہے

يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ

اسلام کے سوائے کوئی دین تلاش کرے تو اس سے قبول نہیں کیا جاویگا اور وہ آخرت میں

الْخٰسِرِيْنَ

بَابُ التَّوَكُّلِ وَالصَّبْرِ

وَعَنْهُ اِنَّ النَّبِيَّ

زیانکار ہوگا (توکل اور صبر کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ لَوْ أَنَّ عَبِيدِيْ

کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے رب بزرگ اور برتر نے فرمایا کہ تحقیق اگر میرے بندے

أَطَاعُوْنِيْ لَأَسْقَيْتُهُمُ الْمَطَرَ بِاللَّيْلِ وَأَطْلَعْتُ عَلَيْهِمُ الشَّمْسَ

میری فرمانبرداری کریں تو میں انکو انپر بارش کیا کروں اور دن کو انپر آفتاب نکال دیا کروں

بِالنَّهَارِ وَلَمْ أُسْمِعْهُمْ صَوْتَ الرَّعْدِ رَوَاهُ أَحْمَدُ **بَابُ الرِّيَاءِ**

اور انکو کڑک کی آواز نہ سنایا کروں (تاکہ انکو تکلیف نہو) یہ حدیث احمد نے روایت کی (دکھاوے

وَالسُّمْعَةِ - **وَعَنْهُ** قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

اور سنانے کی عبادت کا باب) اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ تَعَالَى أَنَا أَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا

وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے فرمایا کہ میں شرک کی عبادت سے بے نیاز ترین شرکا میں ہوں سو جس شخص نے ایسا عمل

أَشْرَكَ فِيْهِ مَعِيْ غَيْرِيْ تَرَكْتُهُ وَشِرْكَهُ **وَفِيْ** رِوَايَةٍ فَأَنَا مِنْهُ

کیا کہ اسمیں میرے غیر کو بھی میرے ساتھ شریک کر دیا تو میں اسکو چھوڑ دیتا ہوں اسکے شرک کو - اور ایک روایت میں ہے کہ میں

بَرِيْءٌ هُوَ لِلَّذِيْ عَمِلَهُ - رَوَاهُ مُسْلِمٌ **وَعَنْهُ** قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

بیزار ہوں اور وہ عمل اسکے لیے ہے کہ جسنے اسکو کیا ہے - یہ حدیث مسلم نے روایت کی اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ فِيْ آخِرِ الزَّمَانِ رِجَالٌ يَخْتِلُوْنَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آخر زمانہ میں ایسے لوگ پیدا ہونگے جو دین کے عمل سے دنیا

الدُّنْيَا بِالدِّيْنِ يَلْبَسُوْنَ لِلنَّاسِ جُلُوْدَ الضَّأْنِ مِنَ اللِّيْنِ أَلْسِنَتُهُمْ

کمائیں گے لوگوں کے دکھانے کو اپنی نرمی ثابت کرنیکے لیے بھیڑ کے چمڑے یعنی صوف پہنینگے اور انکی زبانیں

أَحْلَى مِنَ السُّكَّرِ وَقُلُوْبُهُمْ قُلُوْبُ الذِّئَابِ يَقُوْلُ اللهُ أَبِيْ

شکر سے زیادہ شیریں ہونگی مگر دل تو انکے بھیڑیوں کے سے سخت ہونگے سو اللہ فرماتا ہے کہ کیا میری مہلت پر

يَغْتَرُّوْنَ أَمْ عَلَيَّ يَجْتَرِئُوْنَ فَبِيْ حَلَفْتُ لَأَبْعَثَنَّ عَلَى أُولٰئِكَ

مغرور ہوتے ہیں یا میری مخالفت پر جرأت کرتے ہیں سو میں اپنی قسم کھاتا ہوں میں ان لوگوں پر انہیں میں سے

مِنْهُمْ فِتْنَةً تَدَعُ الْحَكِيْمَ فِيْهِمْ حَيْرَانَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ

ایسا فتنہ غالب کرونگا کہ جسکے اندر بڑا دانا بھی حیران رہ جاوے ۔ یہ حدیث ترمذی نے روایت کی۔ اور

ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى

ابن عمر سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کی کہ آپنے فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالی نے

قَالَ خَلَقْتُ خَلْقًا أَلْسِنَتُهُمْ أَحْلٰى مِنَ السُّكَّرِ وَقُلُوْبُهُمْ أَمَرُّ مِنَ الصَّبِرِ

فرمایا کہ مین نے ایک مخلوق ایسی بھی پیدا کی ہے کہ جنکی زبانیں شکر سے زیادہ میٹھی ہیں اور انکے دل ایلوے سے زیادہ تلخ ہیں

فَبِيْ حَلَفْتُ لَأُتِيْحَنَّهُمْ فِتْنَةً تَدَعُ الْحَكِيْمَ فِيْهِمْ حَيْرَانَ فَبِيْ يَغْتَرُّوْنَ

سو مین اپنی قسم کھاتا ہوں کہ بیشک مین انپر ایسا فتنہ نازل کرونگا جسمین بڑا عاقل بھی حیران رہے سو کیا میری مہلت دینے پر مغرور ہوتے ہیں

أَمْ عَلَيَّ يَجْتَرِءُوْنَ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ

یا میری مخالفت پر دلیری کرتے ہیں ۔ یہ حدیث ترمذی نے روایت کی اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔

وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق

الْعَبْدَ إِذَا صَلّٰى فِي الْعَلَانِيَةِ فَأَحْسَنَ وَصَلّٰى قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى هٰذَا

بندہ جسوقت نماز ظاہر کرکے پڑھتا ہے اور اچھی طرح پڑھتا ہے تو اللہ تعالی فرماتا ہے کہ

عَبْدِيْ حَقًّا رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ

یہ میرا بندہ راستباز ہے۔ یہ حدیث ابن ماجہ نے روایت کی - اور محمود بن لبید سے روایت ہے کہ تحقیق نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمُ الشِّرْكُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک بہت خوفناک شئے جس سے مین تمہارے حق مین اسکا خوف کرتا ہون وہ

الْأَصْغَرُ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا الشِّرْكُ الْأَصْغَرُ قَالَ الرِّيَاءُ رَوَاهُ

چھوٹا شرک ہے لوگ بولے اے اللہ کے رسول چھوٹا شرک کیسا ہوتا ہے آپنے فرمایا دکھاوے کی عبادت ۔ یہ حدیث

أَحْمَدُ وَزَادَ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ يَقُوْلُ اللّٰهُ لَهُمْ يَوْمَ

احمد نے روایت کی اور بیہقی نے شعب الایمان مین یہ الفاظ زیادہ کیے کہ اللہ تعالی انکو اسدن کہیگا کہ

يُجَازِي الْعِبَادَ بِأَعْمَالِهِمْ اِذْهَبُوْا اِلَى الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُرَاؤُوْنَ فِي الدُّنْيَا

جس دن بندون کو اُنکے اعمال کی جزا دیگا کہ جاؤ واسطے مزدوری اعمال کے ان لوگون کی طرف کہ دنیا دکھانیکے واسطے تم

فَانْظُرُوْا هَلْ تَجِدُوْنَ عِنْدَهُمْ جَزَآءً اَوْ خَيْرًا۔ وَعَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ

سو جاکر دیکھو کہ کیا تم انکے پاس جزائے اعمال یا کوئی بھلائی پاتے ہو۔ اور مہاجر بن حبیب سے روایت

حَبِيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

ہے انہون نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرمایا ہے

اِنِّيْ لَسْتُ كُلَّ كَلَامِ الْحَكِيْمِ اَتَقَبَّلُ وَلٰكِنِّيْ اَتَقَبَّلُ هَمَّهٗ وَهَوَاهُ فَاِنْ

کہ مین ایسا نہین ہون کہ حکیم کا ہر کلام قبول کرلون بلکہ مین اُسکی نیت اور محبت قبول کرتا ہون سو اگر

كَانَ هَمُّهٗ وَهَوَاهُ فِيْ طَاعَتِيْ جَعَلْتُ صَمْتَهٗ حَمْدًا لِيْ وَوَقَارًا وَّ

اُسکی نیت اور محبت میرے طاعت کے امور مین ہوتی ہے تو مین اُسکی خاموشی کو اپنی حمد اور بزرگی کر دیتا ہون

اِنْ لَمْ يَتَكَلَّمْ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ

بَابُ الْبُكَآءِ وَالْخَوْفِ

وَ

اگرچہ وہ کلام نہ کرے۔ یہ حدیث دارمی نے روایت کی (رونے اور خوف کرنے کا باب) اور

عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُوْلُ اللّٰهُ جَلَّ

انس سے روایت ہے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہین کہ آپنے فرمایا کہ اللہ جسکا ذکر

ذِكْرُهٗ اَخْرِجُوْا مِنَ النَّارِ مَنْ ذَكَرَنِيْ يَوْمًا اَوْ خَافَنِيْ فِيْ مَقَامٍ

بلند ہے (فرشتون کو فرمائیگا کہ جس کسی نے مجھے کسی دن خلوص سے یاد کیا ہو یا کسی جگہ مجھ سے ڈرا ہوا سے دوزخ سے نکالو

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ كِتَابِ الْبَعْثِ وَالنُّشُوْرِ

یہ حدیث ترمذی نے روایت کی اور بیہقی نے کتاب بعث اور نشور مین روایت کی۔

بَابُ تَغَيُّرِ النَّاسِ وَذِكْرِ الْاِنْذَارِ وَالتَّحْذِيْرِ

وَعَنْ عِيَاضِ

(آدمیون کے تغیر اور ذکر خوف دلانے اور بچانے کا باب) اور عیاض ابن

ابْنِ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاتَ

حمار مجاشعی سے روایت ہے انہون نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن

يَوْمٍ فِي خُطْبَتِهِ أَلَا إِنَّ رَبِّي أَمَرَنِي أَنْ أُعَلِّمَكُمْ مَا جَهِلْتُمْ مِمَّا عَلَّمَنِي

اپنے خطبہ مین فرمایا کہ آگاہ ہو کہ تحقیق میرے رب نے مجھکو حکم کیا کہ تمکو وہ چیز سکھلاؤن جو تم نہین جانتے اُن امور سے جو مجھکو

يَوْمِي هٰذَا كُلُّ مَالٍ نَحَلْتُهُ عَبْدًا حَلَالٌ وَإِنِّي خَلَقْتُ عِبَادِي حُنَفَاءَ

آج کے روز سکھلائے وہ یہ کہ جو مال مین نے کسی بندے کو دیا وہ اُسکو حلال ہے اور تحقیق مین نے اپنے سب بندے حق کی طرف

كُلَّهُمْ وَإِنَّهُمْ أَتَتْهُمُ الشَّيَاطِينُ فَاجْتَالَتْهُمْ عَنْ دِينِهِمْ وَحَرَّمَتْ

مائل پیدا کیے اور تحقیق (وہ ایسے ہوے) کہ اُنکے پاس شیاطین آئے اور اُنکو اُنکے دین سے بہکا دیا اور اُنپر اُن چیزون کو

عَلَيْهِمْ مَا أَحْلَلْتُ لَهُمْ وَأَمَرَتْهُمْ أَنْ يُشْرِكُوا بِي مَا لَمْ أُنْزِلْ بِهِ سُلْطَانًا

حرام کردیا جو مین نے اُنکے لیے حلال کی تھین اور اُنکو حکم کیا کہ میرے ساتھ ایسی چیز کو شریک کرین جنکی کوئی دلیل مین نے نہین بھیجی

وَإِنَّ اللّٰهَ نَظَرَ إِلَى أَهْلِ الْأَرْضِ فَمَقَتَهُمْ عَرَبَهُمْ وَعَجَمَهُمْ إِلَّا بَقَايَا

اور تحقیق اللہ تعالی نے زمین والون کی طرف نظر کی تو اُنکے تمام عرب و عجم کو مبغوض رکھا سوا اہل کتاب کی اُس

مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَقَالَ إِنَّمَا بَعَثْتُكَ لِأَبْتَلِيَكَ وَأَبْتَلِيَ بِكَ وَأَنْزَلْتُ

جماعت کے جو دین پر قائم ہے اور فرمایا کہ اسکے سوا کوئی بات نہین کہ مین نے تجھ کو اس غرض سے بھیجا کہ تجھکو جانچون اور تیرے سبب قوم

عَلَيْكَ كِتَابًا لَا يَغْسِلُهُ الْمَاءُ تَقْرَؤُهُ نَائِمًا وَيَقْظَانَ وَإِنَّ اللّٰهَ أَمَرَنِي

مین نے کتاب نازل کی کہ اُسکو پانی نہین دھو سکتا جسکو تو سوتے اور جاگتے پڑھتا ہے - اور تحقیق اللہ تعالی نے مجھے حکم کیا

أَنْ أُحَرِّقَ قُرَيْشًا فَقُلْتُ إِذًا يَثْلَغُوا رَأْسِي فَيَدَعُوهُ خُبْزَةً قَالَ

کہ تحقیق مین قریش کو جلادون سو مین نے عرض کیا اگر ایسا کرونگا تو وہ میرا سر کچل ڈالینگے اور روٹی کی مانند چورا کردینگے فرمایا

اسْتَخْرِجْهُمْ كَمَا أَخْرَجُوكَ وَاغْزُهُمْ نُغْزِكَ وَأَنْفِقْ فَسَنُنْفِقُ عَلَيْكَ

تو اُنکو نکال دے جسطرح اُنہون نے تجھ کو نکالا اور اُنپر جہاد کر ہم تیرے لیے سامان جہاد مہیا کردینگے اور اپنے لشکر پر مال خرچ کر ہم تجھکو مال دینگے

وَابْعَثْ جَيْشًا نَبْعَثْ خَمْسَةً مِثْلَهُ وَقَاتِلْ بِمَنْ أَطَاعَكَ مَنْ عَصَاكَ

اور اُنپر لشکر بھیج ہم اُسکے لشکر سے پانچ حصے زیادہ اُنپر لشکر بھیجینگے اور اپنے فرمانبردارون کو ہمراہ لیکر اُن لوگون سے لڑ جنہون نے تیری

رَوَاهُ مُسْلِمٌ

بَابُ الْعَلَامَاتِ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ

یہ حدیث مسلم نے روایت کی (قیامت سے پیشتر کی نشانیون کا اور دجال کے خروج کے ذکر کا باب)

وَذِكْرِ الدَّجَّالِ - وَعَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ

اور نواس بن سمعان سے روایت ہے انہون نے کہاکہ رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَّالَ وَفِيْهِ ذِكْرُ نُزُوْلِ عِيْسٰى عَلَيْهِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے دجال کا ذکر کیا اور اس حدیث کے ضمن مین عیسیٰ علیہ السلام کے نازل ہونے کا

السَّلَامُ حَتّٰى يُدْرِكَهُ بِبَابِ لُدٍّ فَيَقْتُلُهُ ثُمَّ يَاْتِيْ عِيْسٰى قَوْمٌ قَدْ

ذکر ہے یہانتک کہ عیسیٰ ع دجال کو مقام لد کے دروازہ پر پائینگے اور اسکو قتل کرینگے پھر عیسیٰ کے پاس وہ قوم آویگی جنکو

عَصَمَهُمُ اللّٰهُ مِنْهُ فَيَمْسَحُ عَنْ وُجُوْهِهِمْ وَيُحَدِّثُهُمْ بِدَرَجَاتِهِمْ

اللہ تعالیٰ نے دجال کے فتنہ سے بچایا ہوگا سو عیسیٰ اس قوم کے چہرون سے غبار پونچھینگے اور انکو انکے درجون سے جو بہشت مین ہونگے

فِي الْجَنَّةِ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذٰلِكَ اِذْ اَوْحَى اللّٰهُ اِلٰى عِيْسٰى اَنِّيْ قَدْ اَخْرَجْتُ

خبر دینگے پس جبکہ عیسیٰ ع اس حال مین ہونگے تو یکایک اللہ تعالیٰ عیسیٰ ع کی طرف وحی بھیجیگا کہ تحقیق مین نے اپنے بہت سے

عِبَادًا لِيْ لَا يَدَانِ لِاَحَدٍ بِقِتَالِهِمْ فَحَرِّزْ عِبَادِيْ اِلَى الطُّوْرِ وَ

بندے نکالے ہین جنسے کسیکو لڑنے کی طاقت نہین سو میرے بندون کو کوہ طور پر لیجاکر انکی حفاظت کر - اور

يَبْعَثُ اللّٰهُ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُوْنَ

اللہ تعالیٰ یاجوج و ماجوج کو بھیجیگا اور وہ ہر بلند زمین سے دوڑینگے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ

بَابُ النَّفْخِ فِي الصُّوْرِ

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

یہ حدیث مسلم نے روایت کی (صور پھونکنے کے بیان کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہون نے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبِضُ اللّٰهُ الْاَرْضَ

کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن زمین کو

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَطْوِي السَّمَآءَ بِيَمِيْنِهٖ يَقُوْلُ اَنَا الْمَلِكُ اَيْنَ مُلُوْكُ

مٹھی مین لیگا اور آسمان کو داہنے ہاتھ مین لپیٹ لیگا اسکے بعد فرمائیگا مین شہنشاہ ہون کہان ہین زمین کے

الْاَرْضِ - مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

بادشاہ - یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی اور عبداللہ بن عمر سے روایت ہے انہون نے کہاکہ رسول اللہ

ف ہاتھ سے صفت قدرت مراد ہے اور اسکی تحقیق باب [illegible] مین بیان ہوئی ۱۲

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْوِي اللّٰهُ السَّمٰوَاتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ يَأْخُذُهُنَّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی قیامت کے دن آسمانوں کو لپیٹ لیگا پھر انکو اپنے داہین ہاتھ

بِيَدِهِ الْيُمْنٰى ثُمَّ يَقُوْلُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ الْجَبَّارُوْنَ أَيْنَ الْمُتَكَبِّرُوْنَ

مین لے لیگا پھر کہیگا مین شہنشاہ ہون کہان ہین ظالم کہان ہین تکبر کرنے والے

ثُمَّ يَطْوِي الْأَرَضِيْنَ بِشِمَالِهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ يَأْخُذُهُنَّ بِيَدِهِ الْأُخْرٰى

پھر زمینون کو اپنے بائین ہاتھ مین لے لیگا اور ایک روایت مین آیا ہے کہ زمینون کو اپنے دوسرے ہاتھ مین لیگا

ثُمَّ يَقُوْلُ أَنَا الْمَلِكُ أَيْنَ الْجَبَّارُوْنَ أَيْنَ الْمُتَكَبِّرُوْنَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

پھر فرمائیگا مین شہنشاہ ہوں کہان ہین ظالم حاکم اور کہان ہین تکبر کرنے والے یہ حدیث مسلم نے روایت کی

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ جَاءَ حِبْرٌ مِنَ الْيَهُوْدِ إِلَى النَّبِيِّ

اور عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے انہون نے کہا کہ یہودیون کا ایک عالم حضرت نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوَاتِ يَوْمَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا اے محمد بتحقیق اللہ تعالی آسمانون کو قیامت کے دن ایک انگلی

الْقِيٰمَةِ عَلٰى إِصْبَعٍ وَالْأَرَضِيْنَ عَلٰى إِصْبَعٍ وَالْجِبَالَ وَالشَّجَرَ عَلٰى إِصْبَعٍ

پر لگا رکھیگا اور زمینون کو ایک انگلی پر اور پہاڑون اور درختون کو ایک انگلی پر

وَالْمَاءَ وَالثَّرٰى عَلٰى إِصْبَعٍ وَسَائِرَ الْخَلْقِ عَلٰى إِصْبَعٍ ثُمَّ يَهُزُّهُنَّ فَيَقُوْلُ

اور پانی اور کیچڑ کو ایک انگلی پر اور باقی تمام مخلوق کو ایک انگلی پر پھر ہلا دیگا انگلیون کو اور فرمادیگا

أَنَا الْمَلِكُ أَنَا اللّٰهُ فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَجُّبًا

کہ مین شہنشاہ ہون مین معبود برحق ہون پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم براہ تعجب عالم کے

مِمَّا قَالَ الْحِبْرُ تَصْدِيْقًا لَهُ ثُمَّ قَرَأَ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ

اس بیان پر اور اسکی تصدیق کے ہنس پڑے پھر آپنے یہ آیت پڑھی کہ مشرکون نے اللہ کی قدر نجانی جیسے کہ اسکی قدر کا حق

وَالْأَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ

اور زمین کل کی کل قیامت کے دن اسکی قدرت کی ایک مٹھی مین ہوگی اور آسمان اسکے داہین ہاتھ مین

بَابُ الْحَشْرِ

بِيَمِينِهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

لپیٹے ہوئے ہونگے۔ وہ بہت پاک اور بلند ہے اس چیز سے جسکو شریک ٹھیراتے ہیں۔ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَلْقَى إِبْرَاهِيمُ

اور ابی ہریرہ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپنے فرمایا کہ ابراہیم اپنے باپ

أَبَاهُ آزَرَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلَى وَجْهِ آزَرَ قَتَرَةٌ وَغَبَرَةٌ فَيَقُولُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ

آذر سے قیامت کے دن ملینگے درحالیکہ آذر کے چہرہ پر سیاہی اور غبار ہوگا تو اُس سے ابراہیم کہینگے

أَلَمْ أَقُلْ لَكَ لَا تَعْصِنِي فَيَقُولُ لَهُ أَبُوهُ فَالْيَوْمَ لَا أَعْصِيكَ فَيَقُولُ

کہ کیا میں تجھسے نہیں کہتا تھا کہ تو میری نافرمانی نکر سو ابراہیم سے انکا باپ کہیگا کہ آج میں تیری نافرمانی نہیں کرونگا سو

إِبْرَاهِيمُ يَا رَبِّ إِنَّكَ وَعَدْتَنِي أَنْ لَا تُخْزِيَنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ فَأَيُّ

ابراہیم کہینگے اے میرے رب تحقیق تو نے مجھسے وعدہ کیا تھا کہ تو مجھکو رسوا نہ کریگا جسدن لوگ اٹھائے جاوینگے سو کونسی

خِزْيٍ أَخْزَى مِنْ أَبِي الْأَبْعَدِ فَيَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى إِنِّي حَرَّمْتُ

رسوائی میرے باپ کی رسوائی سے زیادہ ہے کہ رحمت الٰہی سے بہت دور ہے سو اللہ تعالی فرمائیگا کہ تحقیق میں نے تو

الْجَنَّةَ عَلَى الْكَافِرِينَ ثُمَّ يُقَالُ لِإِبْرَاهِيمَ انْظُرْ مَا تَحْتَ رِجْلَيْكَ

بہشت کا فروں پر حرام کر رکھی ہے پھر ابراہیم سے کہا جاویگا کہ تو اپنے پاؤں کے نیچے دیکھ

فَيَنْظُرُ فَإِذَا هُوَ بِذِيخٍ مُتَلَطِّخٍ فَيُؤْخَذُ بِقَوَائِمِهِ فَيُلْقَى فِي النَّارِ رَوَاهُ

سو وہ کیا دیکھینگے کہ ناگہاں اور ایک خاک آلودہ بجو ہے جواپنے پاؤں سے پکڑا جاتا ہے اور آگ میں ڈالا جاتا ہے۔ حدیث

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بخاری نے روایت کی اور ابی سعید خدری سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں

قَالَ يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى يَا آدَمُ فَيَقُولُ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ

کہ آپنے فرمایا کہ اللہ تعالی حضرت آدم سے فرمائیگا اے آدم وہ کہینگے میں حاضر ہوں اور سعد ہوں تیری خدمت میں اور تمام بھلی

بِيَدَيْكَ قَالَ أَخْرِجْ بَعْثَ النَّارِ قَالَ وَمَا بَعْثُ النَّارِ قَالَ مِنْ كُلِّ أَلْفٍ

تیرے ہی ہاتھ میں ہے خدا فرمائیگا کہ تو دوزخ کے لشکر کو نکال آدم کہینگے کہ دوزخ کے لشکر کی کیا مقدار ہے فرمائیگا کہ ہر ہزار میں سے

تِسْعَمِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِيْنَ فَعِنْدَهُ يَشِيْبُ الصَّغِيْرُ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ

نوسو ننانوے اشخاص کو نکال سو اس حکم کے نزدیک کم عمر آدمی بھی بکثرت غم سے بوڑھا ہو جائیگا اور ہر حاملہ اپنے حمل

حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَى وَمَا هُمْ بِسُكَارَى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ

کو گرا دیگی سو تو لوگون کو مست دیکھیگا اور وہ کسی نشہ سے مست نہ ہوگئے ولیکن عذاب اللہ تعالی کا

شَدِيْدٌ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَأَيُّنَا ذٰلِكَ الْوَاحِدُ قَالَ أَبْشِرُوْا فَإِنَّ

سخت ہے صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول وہ ہم مین سے کونسا ایک ہوگا آپنے فرمایا خوش ہو جاؤ پس تحقیق

مِنْكُمْ رَجُلًا وَمِنْ يَأْجُوْجَ وَمَأْجُوْجَ أَلْفٌ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ

تم مین سے ایک آدمی ہوگا اور یاجوج و ماجوج مین سے ہزار پھر فرمایا قسم ہے اُس شخص کی جسکے ہاتھ مین میری جان

أَرْجُوْ أَنْ تَكُوْنُوْا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَكَبَّرْنَا فَقَالَ أَرْجُوْ أَنْ تَكُوْنُوْا ثُلُثَ

مین امید کرتا ہون کہ تم چوتھائی اہل بہشت کے ہوگے سو ہمنے اللہ اکبر کہا سو آپنے فرمایا مین امید کرتا ہون کہ تم اہل بہشت

أَهْلِ الْجَنَّةِ فَكَبَّرْنَا فَقَالَ أَرْجُوْ أَنْ تَكُوْنُوْا نِصْفَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَكَبَّرْنَا

کے تہائی ہو گے سو ہم نے پھر اللہ اکبر کہا سو آپنے فرمایا مین امید کرتا ہون کہ تم آدھے اہل بہشت کے ہوگے سو ہمنے پھر اللہ اکبر کہا

قَالَ مَا أَنْتُمْ فِي النَّاسِ إِلَّا كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِيْ جِلْدِ ثَوْرٍ أَبْيَضَ

آپنے فرمایا کہ تم لوگون کے اندر ایسے ہو جیسے سیاہ بال ہو سفید بیل کی جلد کے اندر

أَوْ كَشَعْرَةٍ بَيْضَاءَ فِيْ جِلْدِ ثَوْرٍ أَسْوَدَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ بَابُ الْحِسَابِ

یا کوئی سفید بال ہو سیاہ بیل کی کھال مین۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی (حساب اور

وَالْقِصَاصِ وَالْمِيْزَانِ - وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

قصاص اور میزان کا باب) اور ابن عمر سے روایت ہے اُنہون نے کہا کہ رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ يُدْنِي الْمُؤْمِنَ فَيَضَعُ عَلَيْهِ كَنَفَهٗ وَيَسْتُرُهٗ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک اللہ تعالی مؤمن کو رحمت سے نزدیک کریگا اور اُسپر اپنی حمایت رکھیگا اور اُسکو چھپائیگا

فَيَقُوْلُ أَتَعْرِفُ ذَنْبَ كَذَا أَتَعْرِفُ ذَنْبَ كَذَا فَيَقُوْلُ نَعَمْ أَيْ رَبِّ

سو فرمائیگا کیا تو ایسے ایسے گناہ کو پہچانتا ہے کیا تو ایسے ایسے گناہ کو پہچانتا ہے وہ کہیگا ہان اے میرے رب پہچانتا ہون

حَتّٰى قَرَّرَهُ بِذُنُوْبِهٖ وَرَاٰى فِيْ نَفْسِهٖ اَنَّهٗ قَدْ هَلَكَ قَالَ سَتَرْتُهَا عَلَيْكَ

یہانتک کہ خدا اُس سے اُسکے گناہونکا اقرار کراویگا اور مومن اپنے دل میں خیال کریگا کہ تحقیق میں ہلاک ہوا خدا فرماویگا کہ مینے تیرا

فِي الدُّنْيَا وَاَنَا اَغْفِرُهَا لَكَ الْيَوْمَ فَيُعْطٰى كِتَابَ حَسَنَاتِهٖ وَاَمَّا

دنیا مین گناہ ڈھانکا تھا اور مین ہی آج تیری بخشش کرونگا پس مومن کو نیکیونکا نامہ اعمال عطا کردیگا - اب رہے

الْكُفَّارُ وَالْمُنَافِقُوْنَ فَيُنَادٰى بِهِمْ عَلٰى رُءُوْسِ الْخَلَائِقِ هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ

کافر اور منافق لوگ سو اُنکو تمام خلائق کے روبرو پکارا جاویگا کہ یہ وہ لوگ ہین

كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ - مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ

جنہون نے اپنے رب پر جھوٹھا بہتان باندھا تھا - خبردار ہو کہ اللہ کی لعنت ہے ایسے ظالمون پر - یہ حدیث بخاری و مسلم نے

روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے

قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ فَقَالَ هَلْ

اُنہون نے کہا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے سو آپ ہنسے اور فرمایا کہ آیا

تَدْرُوْنَ مِمَّا اَضْحَكُ قَالَ قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ مِنْ مُخَاطَبَةِ

تم جانتے ہو کہ کس چیز سے ہنستا ہون انس نے کہا ہمنے کہا اللہ اور اُسکا رسول ہی اُسکا سبب جانتا ہے فرمایا کہ مین بندہ کی

الْعَبْدِ رَبَّهٗ يَقُوْلُ يَا رَبِّ اَلَمْ تُجِرْنِيْ مِنَ الظُّلْمِ قَالَ يَقُوْلُ بَلٰى

اپنے رب کے ساتھ ہمکلامی سے ہنستا ہون کہ بندہ کہیگا کہ اے میرے رب کیا تونے مجھے ظلم سے پناہ نہیں دی حضرت نے کہا اللہ فرماویگا ہان

فَيَقُوْلُ فَاِنِّيْ لَا اُجِيْزُ عَلٰى نَفْسِيْ اِلَّا شَاهِدًا مِنِّيْ قَالَ فَيَقُوْلُ كَفٰى

پھر بندہ کہیگا کہ تحقیق مین اپنے نفس کے اوپر ظلم کا ثبوت جائز نہیں رکھتا مگر اُس وقت کہ مجھ مین سے گواہ ہون حضرت نے فرمایا خدا فرماویگا

بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ شَهِيْدًا وَبِالْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ شُهُوْدًا قَالَ فَيُخْتَمُ

کہ آج تیرے اوپر خود تیرا ہی نفس کافی گواہ ہے اور بزرگ فرشتے اعمال لکھنے والے گواہ ہین حضرت نے کہا پھر اُسکے مونہہ

عَلٰى فِيْهِ فَيُقَالُ لِاَرْكَانِهٖ اِنْطِقِيْ قَالَ فَتَنْطِقُ بِاَعْمَالِهٖ ثُمَّ يُخَلّٰى بَيْنَهٗ

پر مہر کیجاویگی پھر اُسکے اعضا کو حکم دیا جاویگا کہ بولو (بیان کرو) حضرت نے کہا سو عضا بیان کردینگے اُسکے اعمال پھر اُسکو اور اُسکے

وَبَيْنَ الْكَلَامِ قَالَ فَيَقُوْلُ بُعْدًا لَكُنَّ وَسُحْقًا فَعَنْكُنَّ كُنْتُ اُنَاضِلُ

کلام کو چھوڑ دیا جاویگا حضرت نے کہا پھر وہ کہیگا اپنے اعضا کو کہ دوری ہوا ہلاکت ہو تمکو مین تو تمہارے ہی لئے جھگڑتا تھا

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالُوْا یَارَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ نَرٰی

یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہم قیامت کے

رَبَّنَا یَوْمَ الْقِیَامَةِ قَالَ هَلْ تُضَارُّوْنَ فِیْ رُؤْیَةِ الشَّمْسِ فِی الظَّهِیْرَةِ

دن اپنے رب کو دیکھینگے آپنے فرمایا کیا تم آفتاب کے دیکھنے میں دوپہر کے وقت شبہ کرتے ہو

لَیْسَتْ فِیْ سَحَابَةٍ قَالُوْا لَا قَالَ فَهَلْ تُضَارُّوْنَ فِیْ رُؤْیَةِ الْقَمَرِ لَیْلَةَ

جبکہ آفتاب ابر میں نہ ہو صحابہ بولے نہیں آپنے فرمایا کیا تم چودھویں رات کے چاند کے دیکھنے میں شبہ

الْبَدْرِ لَیْسَ فِیْ سَحَابَةٍ قَالُوْا لَا قَالَ فَوَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ لَا تُضَارُّوْنَ

کرتے ہو جبکہ وہ ابر میں نہ ہو صحابہ بولے نہیں آپنے فرمایا قسم ہے اُس ذات کی جسکے ہاتھ میں میری جان ہے تم

فِیْ رُؤْیَةِ رَبِّكُمْ اِلَّا كَمَا تُضَارُّوْنَ فِیْ رُؤْیَةِ اَحَدِهِمَا قَالَ فَیَلْقَی الْعَبْدَ

اپنے رب کے دیکھنے میں شبہ نہیں کروگے جیسے کہ سورج یا چاند کے دیکھنے میں شبہ نہیں کرتے حضرت نے کہا پھر اللہ تعالیٰ ایک بندہ سے ملے گا

فَیَقُوْلُ اَیْ فُلْ اَلَمْ اُكْرِمْكَ وَاُسَوِّدْكَ وَاُزَوِّجْكَ وَاُسَخِّرْ لَكَ

اور فرمائیگا اسے فلانے شخص کیا میں تجھکو بزرگی نہیں دی کیا میں نے تجھکو سردار نہیں کیا کیا میں نے تجھکو جورو نہیں دی کیا میں نے

الْخَیْلَ وَالْاِبِلَ وَاَذَرْكَ تَرْاَسُ وَتَرْبَعُ فَیَقُوْلُ بَلٰی قَالَ فَیَقُوْلُ

گھوڑے اور اونٹ تیرے تابعدار نہیں کیے اور کیا میں نے تجھکو موقع نہیں دیا کہ سردار بنے تو اور چوتھائی یعنی خراج لے تو وہ کہیگا ہاں حضرت نے کہا پھر

اَفَظَنَنْتَ اَنَّكَ مُلَاقِیَّ فَیَقُوْلُ لَا فَیَقُوْلُ فَاِنِّیْ اَنْسَاكَ كَمَا نَسِیْتَنِیْ

آیا تو گمان کرتا تھا کہ تو مجھ سے ملیگا تو وہ کہیگا نہیں تو فرمائیگا پس تحقیق میں بھی تجھ کو بھول جاؤنگا جیسا کہ تو مجھ کو بھولا تھا

ثُمَّ یَلْقَی الثَّانِیَ فَذَكَرَ مِثْلَهٗ ثُمَّ یَلْقَی الثَّالِثَ فَیَقُوْلُ لَهٗ مِثْلَ ذٰلِكَ

پھر اللہ تعالیٰ دوسرے بندے سے ملیگا اور ایسا ہی اُس سے کہیگا پھر تیسرے سے ملیگا اور اُس سے بھی اسیطرح فرمائے گا

فَیَقُوْلُ یَارَبِّ اٰمَنْتُ بِكَ وَبِكِتَابِكَ وَبِرُسُلِكَ وَصَلَّیْتُ وَصُمْتُ

پس کہیگا اے میرے رب میں تجھپر ایمان لایا اور تیری کتاب اور تیرے رسولوں پر اور میں نے نماز پڑھی اور روزہ رکھا

وَتَصَدَّقْتُ وَیُثْنِیْ بِخَیْرٍ مَا اسْتَطَاعَ فَیَقُوْلُ هٰهُنَا اِذًا ثُمَّ یُقَالُ

اور میں نے زکوٰۃ دی اور تعریف کریگا بھلائی کے ساتھ بقدر طاقت کے سو خدا فرمائیگا کہ یہاں ٹھہر جا پھر اُس بندے سے کہا جائیگا

له [illegible] ۱۲

اَلاٰنَ نَبْعَثُ شَاهِدًا عَلَيْكَ وَيَتَفَكَّرُ فِيْ نَفْسِهٖ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْهَدُ

کہ اب ہم تجھ پر گواہ پیدا کرتے ہیں اور وہ بندہ اپنے جی میں فکر کریگا کہ کون شخص ہے میرے اوپر گواہی

عَلَيَّ فَيُخْتَمُ عَلٰى فِيْهِ وَيُقَالُ لِفَخِذِهٖ اِنْطِقِيْ فَتَنْطِقُ فَخِذُهٗ وَلَحْمُهٗ وَ

دیگا سو اسکے منہ پر مہر کردیجاویگی اور اسکی ران سے کہا جاویگا کہ بول سو اسکی ران اور اسکا گوشت اور

عِظَامُهٗ بِعَمَلِهٖ وَذٰلِكَ لِيُعْذِرَ مِنْ نَفْسِهٖ وَذٰلِكَ الْمُنَافِقُ وَذٰلِكَ

اسکی ہڈی اسکے اعمال کو بیان کرینگے اور یہ بات اسلیے ہے کہ بندہ کو اپنے نفس کیطرف سے کوئی عذر نرہے اور یہ منافق کا حال ہے اور یہ

الَّذِيْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ

وہ بندہ ہے جس سے اللہ تعالی ناراض ہوگا ـ یہ حدیث مسلم نے روایت کی ـ اور عبداللہ بن عمرو سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ سَيُخَلِّصُ رَجُلًا مِنْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا کہ تحقیق اللہ تعالی قیامت کے دن میری امت

اُمَّتِيْ عَلٰى رُءُوْسِ الْخَلَائِقِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيَنْشُرُ عَلَيْهِ تِسْعَةً وَ

سے ایک شخص کو عامہ خلائق کے روبرو نکالیگا پھر اسکے اوپر ننانوے طومار یعنی

تِسْعِيْنَ سِجِلًّا كُلُّ سِجِلٍّ مِثْلُ مَدِّ الْبَصَرِ ثُمَّ يَقُوْلُ اَتُنْكِرُ مِنْ هٰذَا

دفتر کھولیگا ہر ایک طومار درازی میں انتہاء نظر تک ہوگا پھر اس بندے سے فرمائیگا کہ کیا تو اس سے کچھ انکار

شَيْئًا اَظَلَمَكَ كَتَبَتِي الْحَافِظُوْنَ فَيَقُوْلُ لَا يَا رَبِّ فَيَقُوْلُ اَفَلَكَ

کرتا ہے کیا تیرے اوپر تیرے محافظوں کراما کاتبین نے ظلم کیا ہے تو وہ کہیگا اے میرے رب نہیں پھر اللہ تعالی فرمائیگا کیا پھر تیرے

عُذْرٌ قَالَ لَا يَا رَبِّ فَيَقُوْلُ بَلٰى اِنَّ لَكَ عِنْدَنَا حَسَنَةً وَاِنَّهٗ لَا

کوئی عذر ہے وہ کہیگا اے میرے رب نہیں ہے ـ سو اللہ تعالی فرمائیگا ہاں تحقیق ہمارے پاس تیری ایک نیکی ہے اور بیشک آج

ظُلْمَ عَلَيْكَ الْيَوْمَ فَتُخْرَجُ بِطَاقَةٌ فِيْهَا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

تیرے اوپر کچھ ظلم نہیں ہے پھر ایک چھٹی نکالی جائیگی جسمیں کلمہ شہادۃ ہوگا یعنی میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ سوا

وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ فَيَقُوْلُ احْضُرْ وَزْنَكَ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ

اور اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تحقیق محمد خدا کے بندے اور اسکے رسول ہیں سو خدا فرمائیگا کہ اپنے وزن اعمال کی جگہ حاضر ہو وہ کہیگا اے

مَا هٰذِهِ الْبِطَاقَةُ مَعَ هٰذِهِ السِّجِلَّاتِ فَيَقُوْلُ اِنَّكَ لَا تُظْلَمُ قَالَ فَتُوْضَعُ

یہ چھٹی کیا چیز ہے ان طوماروں کے مقابلہ میں سو خدا فرمائیگا تحقیق تجھپر ظلم نہیں کیا جائیگا حضرت نے کہا سو طومار

السِّجِلَّاتُ فِيْ كَفَّةٍ وَالْبِطَاقَةُ فِيْ كَفَّةٍ فَطَاشَتِ السِّجِلَّاتُ وَثَقُلَتِ

ترازو کے ایک پلڑے میں رکھے جاوینگے اور چھٹی ایک پلڑے میں سو طومار تو ہلکے نکلیں گے اور چھٹی وزن میں اُسنے

الْبِطَاقَةُ فَلَا يَثْقُلُ مَعَ اسْمِ اللّٰهِ شَيْءٌ۔ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

بھاری ہوگی سو اللہ کے نام سے زیادہ کوئی شئے بھاری نہیں نکلیگی۔ یہ حدیث ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت کی

بَابُ الْحَوْضِ وَالشَّفَاعَةِ۔ وَعَنْ اَنَسٍ فِيْ حَدِيْثِ

(حوض کوثر اور شفاعت کا باب) اور انس رضہ سے شفاعت کی حدیث میں روایت

الشَّفَاعَةِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاَسْتَاْذِنُ عَلٰى رَبِّيْ

ہے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (کہ قیامت کے دن) میں اپنے رب کے مکان میں

فِيْ دَارِهٖ فَيُؤْذَنُ لِيْ عَلَيْهِ فَاِذَا رَاَيْتُهٗ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِيْ

داخل ہونیکے لیے اذن چاہونگا سو مجھکو داخل ہونیکا اذن ملیگا پس جب میں اُسے دیکھونگا سجدہ میں گر پڑونگا پس وہ مجھکو جبتک

مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَدَعَنِيْ فَيَقُوْلُ ارْفَعْ مُحَمَّدُ وَقُلْ تُسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ

سجدہ میں چھوڑنا چاہیگا چھوڑ دیگا پھر فرمائیگا اے محمد سر اٹھا اور کہہ تیرا کہنا سنا جاویگا اور شفاعت کر تیری شفاعت قبول ہوگی

وَسَلْ تُعْطَهْ قَالَ فَاَرْفَعُ رَاْسِيْ فَاُثْنِيْ عَلٰى رَبِّيْ بِثَنَاءٍ وَتَحْمِيْدٍ يُعَلِّمُنِيْهِ

اور مانگ جو مانگیگا تجھکو ملیگا حضرت نے کہا پس میں سر اٹھاونگا اور اپنے رب کی حمد اور ثنا کرونگا جو میرا رب مجھ کو سکھاویگا

ثُمَّ اَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِيْ حَدًّا فَاَخْرُجُ فَاُخْرِجُهُمْ مِنَ النَّارِ وَاُدْخِلُهُمُ

پھر میں شفاعت کرونگا سو میرے واسطے ایک حد معین کیجاویگی سو میں وہانسے نکلونگا اور اُس جماعت کو آگ سے نکالونگا اور بہشت میں

الْجَنَّةَ ثُمَّ اَعُوْدُ الثَّانِيَةَ فَاَسْتَاْذِنُ عَلٰى رَبِّيْ فِيْ دَارِهٖ فَيُؤْذَنُ

داخل کرونگا پھر دوبارہ بارگاہ الٰہی کیطرف لوٹونگا اور اپنے رب کے مکان میں داخل ہونیکا اذن چاہونگا سو مجھکو داخل ہونیکا

لِيْ عَلَيْهِ فَاِذَا رَاَيْتُهٗ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِيْ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ

اذن ملیگا جب میں اپنے رب کو دیکھونگا تو سجدہ میں گرونگا تو مجھکو سجدہ میں جبتک اللہ چاہیگا

يَدَعَنِيْ ثُمَّ يَقُوْلُ ارْفَعْ مُحَمَّدُ وَقُلْ تُسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ وَسَلْ تُعْطَهْ

پڑا رہنے دیگا پھر فرمائیگا اے محمد سر اٹھا اور کہہ تیرا کہنا سنا جاویگا اور شفاعت کر تیری شفاعت قبول ہوگی اور مانگ

قَالَ فَاَرْفَعُ رَأْسِيْ فَاُثْنِيْ عَلٰى رَبِّيْ بِثَنَآءٍ وَتَحْمِيْدٍ يُعَلِّمُنِيْهِ ثُمَّ اَشْفَعُ

حضرت نے کہا پھر مین سر اٹھاؤنگا اور اپنے رب کی ثنا اور حمد کرونگا جو خدا مجھ کو سکھلاویگا پھر مین شفاعت کرونگا

فَيَحُدُّ لِيْ حَدًّا فَاَخْرُجُ فَاُخْرِجُهُمْ مِنَ النَّارِ وَاُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ

پھر میرے لیے ایک حد معین کیجاویگی پھر مین نکلونگا اور لوگون کو دوزخ سے نکالونگا اور انکو بہشت مین داخل کرونگا پھر

اَعُوْدُ الثَّالِثَةَ فَاَسْتَاْذِنُ عَلٰى رَبِّيْ فِيْ دَارِهٖ فَيُؤْذَنُ لِيْ عَلَيْهِ فَاِذَا

تیسری بار پھرونگا پھر اپنے رب کے پاس اسکے گھر مین داخل ہونیکا اذن چاہونگا سو مجھکو داخل ہونیکا اذن ملیگا جب

رَاَيْتُهٗ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِيْ مَا شَآءَ اللّٰهُ اَنْ يَّدَعَنِيْ ثُمَّ يَقُوْلُ

مین اپنے رب کو دیکھونگا تو سجدہ مین گرپڑونگا تو جب تک اللہ تعالی مجھے سجدہ مین پڑا رہنا چاہیگا پڑا رہنے دیگا پھر فرمائیگا

اِرْفَعْ مُحَمَّدُ وَقُلْ تُسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ وَسَلْ تُعْطَهْ قَالَ فَاَرْفَعُ رَاْسِيْ

اے محمد سر اٹھا اور کہہ تیرا کہنا سنا جاویگا اور شفاعت کر تیری شفاعت قبول ہوگی اور مانگ جو مانگیگا دیا جاویگا۔ حضرت نے کہا پھر

فَاُثْنِيْ عَلٰى رَبِّيْ بِثَنَآءٍ وَتَحْمِيْدٍ يُعَلِّمُنِيْهِ ثُمَّ اَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِيْ حَدًّا فَاَخْرُجُ

مین اپنے رب کی حمد اور ثنا کرونگا جو خدا تعالی مجھے سکھلاویگا پھر مین شفاعت کرونگا سو میرے واسطے ایک حد معین کیجاویگی

فَاُخْرِجُهُمْ مِنَ النَّارِ وَاُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ حَتّٰى مَا يَبْقٰى فِي النَّارِ اِلَّا مَنْ

اور لوگون کو دوزخ سے نکالونگا اور انکو بہشت مین داخل کرونگا یہانتک کہ دوزخ مین کوئی باقی نہین رہیگا سوا اس شخص کے

قَدْ حَبَسَهُ الْقُرْاٰنُ اَيْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُوْدُ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ الْاٰيَةَ

کہ جسکو قرآن نے روکا ہے یعنے بموجب وعدہ قرآن اسپر دوزخ مین مدام رہنا واجب ہوا پھر حضرت نے یہ آیت پڑھی جسکے معنے

عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا قَالَ وَهٰذَا الْمَقَامُ الْمَحْمُوْدُ

کہ قریب ہے کہ تیرا رب تجھ کو مقام محمود مین اٹھاویگا کہا راوی نے اور یہ مقام محمود وہ ہے

الَّذِيْ وَعَدَهٗ نَبِيَّكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ فِي الْحَدِيْثِ الثَّانِيْ قَالَ

کہ جسکا اللہ تعالی نے تمہارے نبی سے وعدہ کیا ہے۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی۔ اور انس سے دوسری حدیث مین

فَأَسْتَأْذِنُ عَلٰى رَبِّيْ فَيُؤْذَنُ لِيْ وَيُلْهِمُنِيْ مَحَامِدَ أَحْمَدُهٗ بِهَا لَا تَحْضُرُنِي

پھر میں اپنے رب کے پاس داخل ہونیکا اذن چاہونگا سو مجھے اذن ملیگا اور مجھے حمدیں القا کیجاوینگی میں انکے ساتھ حمد کرونگا جو آج مجھے

الْاٰنَ فَأَحْمَدُهٗ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ وَأَخِرُّ لَهٗ سَاجِدًا فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ

مستحضر نہیں سو میں اُن حمدوں سے تعریف کرونگا اور خدا کے واسطے سجدہ میں گرونگا پس کہا جاویگا اے محمد

ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُوْلُ يَا رَبِّ

تو اپنا سر اُٹھا اور کہہ تیرا کہنا سنا جاویگا اور مانگ جو مانگیگا دیا جاویگا اور شفاعت کر تیری شفاعت قبول ہوگی تو میں کہونگا اے رب

أُمَّتِيْ أُمَّتِيْ فَيُقَالُ انْطَلِقْ فَأَخْرِجْ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ شَعِيْرَةٍ

میری امت کو بخشدے میری امت کو بخشدے پھر کہا جاویگا کہ جا جسکے دل میں بوزن ایک جو کے ایمان ہو اُسکو دوزخ

مِنْ إِيْمَانٍ فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ ثُمَّ أَعُوْدُ فَأَحْمَدُهٗ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ

سے نکال لو سو میں جاؤنگا اور ایسا ہی کرونگا پھر میں دوبارہ پھرونگا اور اُنہیں حمدوں سے تعریف کرونگا پھر

أَخِرُّ لَهٗ سَاجِدًا فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ

خدا تعالے کے واسطے سجدہ میں گرونگا سو کہا جاویگا اے محمد اپنا سر اُٹھا اور کہہ تیرا کہنا سنا جاویگا اور مانگ تجھے دیا جاویگا

وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُوْلُ يَا رَبِّ أُمَّتِيْ أُمَّتِيْ فَيُقَالُ انْطَلِقْ فَأَخْرِجْ

اور شفاعت کر تیری شفاعت قبول ہوگی پھر میں کہونگا اے میرے رب میری امت کو بخشدے میری امت کو بخشدے حکم ہوگا جاؤ اور

مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ أَوْ خَرْدَلَةٍ مِنْ إِيْمَانٍ فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ

جسکے دل میں بوزن ایک ذرہ کے یا رائی کے دانہ کے برابر ایمان ہو اُسکو دوزخ سے نکال لو سو میں جاؤنگا اور ایسا ہی کرونگا

ثُمَّ أَعُوْدُ فَأَحْمَدُهٗ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ أَخِرُّ لَهٗ سَاجِدًا فَيُقَالُ يَا

پھر میں پھرونگا اور اُنہیں حمدوں کے ساتھ تعریف کرونگا پھر خدا تعالی کے واسطے سجدہ میں گرونگا سو حکم ہوگا اے

مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُوْلُ

محمد اپنا سر اُٹھا اور کہہ تیرا کہنا سنا جاویگا اور مانگ تجھے دیا جاویگا اور شفاعت کر تیری شفاعت قبول ہوگی پس میں

يَا رَبِّ أُمَّتِيْ أُمَّتِيْ فَيُقَالُ انْطَلِقْ فَأَخْرِجْ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ أَدْنٰى

اے میرے رب میری امت کو بخشدے میری امت کو بخشدے حکم ہوگا کہ جاؤ جسکے دل میں بمقدار سب سے

یہاں مقدار جو اور ذرہ اور رائی سے مقدار عمل خیر ہے اور حقیقت ایمان کی تصدیق قلبی اور اقرار لسانی ہے

أَدْنٰى أَدْنٰى مِثْقَالِ حَبَّةِ خَرْدَلَةٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَخْرِجْهُ مِنَ النَّارِ فَأَنْطَلِقُ

چھوٹے دانہ رائی کے ایمان ہو اسکو دوزخ سے نکال لو پس میں اسکو آگ سے نکالونگا پس میں جاؤنگا

فَأَفْعَلُ ثُمَّ أَعُودُ الرَّابِعَةَ فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ أَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا

پھر ایسا ہی کرونگا پھر چوتھی بار پھرونگا اور انھیں حمدون کے ساتھ تعریف کرونگا پھر سجدہ میں گرونگا

فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ

پس حکم ہوگا اے محمد اپنا سر اٹھا اور کہہ تیرا کہنا سنا جاویگا اور مانگ تجھکو دیا جاویگا اور شفاعت کر تیری شفاعت

فَأَقُولُ يَا رَبِّ ائْذَنْ لِي فِيمَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ قَالَ لَيْسَ ذٰلِكَ

سو مین کہونگا اے میرے رب مجھکو اُن لوگون کے نکالنے کی اجازت دیجئے جنھون نے صرف لا الٰہ الا اللہ پڑھا حکم ہوگا کہ یہ تیرے لیے

لَكَ وَلٰكِنْ وَعِزَّتِي وَجَلَالِي وَكِبْرِيَائِي وَعَظَمَتِي لَأُخْرِجَنَّ مِنْهَا مَنْ

نہین ہے مگر مجھکو اپنی عزت اور جلال اور بڑائی اور بلندی مرتبہ کی قسم ہے کہ نکالونگا دوزخ سے اُس شخص کو

قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ [١١٦] أَبِي هُرَيْرَةَ فِي حَدِيثِ الشَّفَاعَةِ

جسنے لا الٰہ الا اللہ پڑھا۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی۔ اور ابی ہریرہ سے حدیث شفاعت مین روایت ہے

ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ سَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَرْفَعُ رَأْسِي

کہ پھر خداتعالیٰ فرمائیگا اے محمد اپنا سر اٹھا اور مانگ جو مانگیگا دیا جائیگا اور شفاعت کر تیری شفاعت قبول ہوگی سو میں اپنا سر اٹھاؤنگا

فَأَقُولُ أُمَّتِي يَا رَبِّ أُمَّتِي يَا رَبِّ فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ أَدْخِلْ

اور کہونگا اے میرے رب میری امت کو بخش اے میرے رب میری امت کو بخش اے میرے رب میری امت کو بخش پس کہا جاویگا اے محمد

مِنْ أُمَّتِكَ مَنْ لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْبَابِ الْأَيْمَنِ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ

اپنی امت مین سے ایسے لوگون کو کہ جنپر کچھ حساب نہین ہے بہشت کے دروازون مین سے جو باب ایمن ہے اُس سے بہشت مین داخل کر

وَهُمْ شُرَكَاءُ النَّاسِ فِيمَا سِوٰى ذٰلِكَ مِنَ الْأَبْوَابِ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي

اور وہ اُس دروازہ کے سوا اور دروازون مین لوگون کے شریک ہین پھر حضرت نے فرمایا کہ اُس ذات کی

نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ مَا بَيْنَ الْمِصْرَاعَيْنِ مِنْ مَصَارِيعِ الْجَنَّةِ كَمَا بَيْنَ

قسم ہے کہ جسکے قبضہ مین میری جان ہے کہ بہشت کے دروازون مین سے ہر دروازے کے دونون پہلوؤنکا درمیانی فاصلہ ایسا ہی ہے جیسا

مَكَّةَ وَهَجَرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (٢) وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ

مکہ اور ہجر کے درمیان ہے۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی۔ اور عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ تحقیق

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا قَوْلَ اللّٰهِ تَعَالٰى فِي إِبْرَاهِيمَ رَبِّ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت جو ابراہیم علیہ السلام کے باب میں ہے پڑھی کہ اے میرے رب

إِنَّهُنَّ أَضْلَلْنَ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي وَقَالَ عِيسٰى

تحقیق ان بتوں نے بہت آدمی گمراہ کر دیے پس جو میری پیروی کرے وہ مجھ سے ہے۔ اور یہ قول عیسیٰ کا بھی پڑھا

إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ أُمَّتِي أُمَّتِي

کہ اے میرے رب اگر تو میری امت کو عذاب کرے تو وہ تیرے بندے ہیں پھر حضرت نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور فرمایا کہ الٰہی میری امت کو

فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا جِبْرَئِيلُ اذْهَبْ إِلٰى مُحَمَّدٍ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ فَسَلْهُ

سو اللہ تعالیٰ نے جبرئیل سے فرمایا کہ تو محمد کی طرف جا حالانکہ تیرا رب دانا تر ہے پھر اس سے پوچھ کہ

مَا يُبْكِيهِ فَأَتَاهُ جِبْرَئِيلُ فَسَأَلَهُ فَأَخْبَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اس کو کس چیز نے رلایا سو جبرئیل حضرت کے پاس آئے اور آپ سے پوچھا تو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل کو اس

وَسَلَّمَ مَا قَالَ فَقَالَ اللّٰهُ يَا جِبْرَئِيلُ اذْهَبْ إِلٰى مُحَمَّدٍ فَقُلْ إِنَّا سَنُرْضِيكَ

حال سے جو اوپر کہا خبر دی پس اللہ تعالیٰ نے جبرئیل سے فرمایا کہ تو محمد کی طرف جا اور کہہ کہ ہم عنقریب تجھکو تیری امت کے

فِي أُمَّتِكَ وَلَا نَسُوءُكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ (٣) وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي

معاملہ میں راضی کر دینگے اور ناراض نہیں کرینگے۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ ابی سعید خدری سے حدیث رویت باری

حَدِيثِ رُؤْيَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى حَتّٰى إِذَا لَمْ يَبْقَ إِلَّا مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللّٰهَ مِنْ

میں روایت ہے کہ (میدان محشر میں) یہانتک کہ جب کوئی باقی نہیں رہیگا سوائے اللہ کے پوجنے والوں کے جنمیں

بَرٍّ وَفَاجِرٍ أَتَاهُمْ رَبُّ الْعَالَمِينَ قَالَ فَمَاذَا تَنْتَظِرُونَ يَتْبَعُ كُلُّ أُمَّةٍ

بعضے نیک اور بعضے گنہگار رہینگے تو اللہ تعالیٰ انکے پاس آئیگا اور فرمائیگا کہ تم کسکے منتظر ہو۔ جو جماعت جسکو پوجتی تھی

مَا كَانَتْ تَعْبُدُ قَالُوا يَا رَبَّنَا فَارَقْنَا النَّاسَ فِي الدُّنْيَا أَفْقَرَ مَا كُنَّا

اسکے ساتھ جاتی ہے وہ کہیں گے اے ہمارے رب ہمنے دنیا میں کفار سے جدائی کی تھی اگرچہ ہم انکی طرف احتیاج رکھتے تھے

اِلَيْهِمْ وَلَمْ نُصَاحِبْهُمْ وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ فَيَقُوْلُوْنَ هٰذَا مَكَانُنَا

اور ہمنے اُنکے ساتھ صحبت نہین رکھی - اور ابی ہریرہ کی روایت مین اسطرح ہے کہ حق پرست کہینگے کہ ہماری تو یہی

حَتّٰى يَاْتِيَنَا رَبُّنَا فَاِذَا جَآءَ رَبُّنَا عَرَفْنَاهُ وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ سَعِيْدٍ

یہانتک کہ ہمارا رب ہمارے پاس آئے سو جب ہمارا رب آویگا تو ہم اُسکو پہچان لینگے اور ابی سعیدؓ کی روایت مین یہ ہے کہ

فَيَقُوْلُ هَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ اٰيَةٌ تَعْرِفُوْنَهٗ فَيَقُوْلُوْنَ نَعَمْ فَيُكْشَفُ

اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ آیا تمہارے اور تمہارے رب کے درمیان کوئی نشانی ہے جس سے تم اُسکو پہچان لو وہ کہینگے ہان ہے سو ایک نور

عَنْ سَاقٍ فَلَا يَبْقٰى مَنْ كَانَ يَسْجُدُ لِلّٰهِ تَعَالٰى مِنْ تِلْقَآءِ نَفْسِهٖ اِلَّا

کی پنڈلی سے پردہ کھولا جائیگا سو جو لوگ اللہ کو (دنیا مین) اپنے دلی محبت سے سجدہ کرتے تھے اُنمین سے کوئی ایسا باقی نہین رہیگا

اَذِنَ اللّٰهُ لَهٗ بِالسُّجُوْدِ وَلَا يَبْقٰى مَنْ كَانَ يَسْجُدُ اتِّقَآءً وَّرِيَآءً اِلَّا

کہ اللہ اُسکو سجدہ کا اذن نہ دیگا - اور جو لوگ (دنیا مین) اللہ کو خوف اور دکھاوے سے سجدہ کرتے تھے اُنمین سے کوئی

جَعَلَ اللّٰهُ ظَهْرَهٗ طَبَقَةً وَّاحِدَةً كُلَّمَا اَرَادَ اَنْ يَّسْجُدَ خَرَّ عَلٰى قَفَاهُ

ایسا باقی نہ رہیگا کہ اللہ تعالیٰ اُسکی پشت ایک تختہ کی مانند سخت نہ کردے کہ جب وہ سجدہ کرنیکا ارادہ کرے تو چت گرے

وَاَيْضًا فِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ حَتّٰى اِذَا خَلَصَ الْمُؤْمِنُوْنَ مِنَ النَّارِ

اور نیز اسی حدیث مین یہ عبارت ہے کہ یہانتک کہ جب مؤمن لوگ دوزخ سے خلاصی پائینگے

فَوَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ مَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْكُمْ بِاَشَدَّ مُنَاشَدَةً فِي

تو قسم ہے اُس ذات کی کہ جسکے قبضہ مین میری جان ہے تم مین کوئی اپنے ثابت شدہ حق پر

الْحَقِّ قَدْ تَبَيَّنَ لَكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لِلّٰهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ

جھگڑنے مین اُن مؤمنون سے زیادہ نہین جو اللہ تعالیٰ سے قیامت کے دن اپنے دوزخ مین

فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا كَانُوْا يَصُوْمُوْنَ مَعَنَا وَيُصَلُّوْنَ وَيَحُجُّوْنَ

داخل شدہ بھائیون کیلیے جھگڑینگے وہ کہینگے کہ اے ہمارے رب وہ لوگ ہمارے ساتھ روزے رکھتے تھے اور نماز پڑھتے تھے اور حج کرتے تھے

فَيُقَالُ لَهُمْ اَخْرِجُوْا مَنْ عَرَفْتُمْ فَيُحَرَّمُ صُوَرُهُمْ عَلَى النَّارِ فَيُخْرِجُوْنَ

سو اُنکو حکم ہوگا ایسے لوگون مین سے جنکو تم پہچانو نکال لو - پھر اُنکی صورتین آگ کے اوپر حرام کردی جائینگی اور تبدیل نکوی ہیں ہ

خَلْقًا كَثِيرًا ثُمَّ يَقُولُونَ رَبَّنَا مَا بَقِيَ فِيهَا أَحَدٌ مِمَّنْ أَمَرْتَنَا بِهِ فَيَقُولُ

بہت سی خلق کو نکال لینگے پھر عرض کرینگے کہ اے ہمارے رب انمین اس صفت کا کوئی باقی نہین جسکے نکالنے کا تو نے ہم کو حکم دیا

ارْجِعُوا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ دِينَارٍ مِنْ خَيْرٍ فَأَخْرِجُوهُ

کہ پھر جاؤ اور جسکے دل مین ایک دینار کے وزن برابر خیر پاؤ اُسکو دوزخ سے نکال لو (چنانچہ) وہ

فَيُخْرِجُونَ خَلْقًا كَثِيرًا ثُمَّ يَقُولُ ارْجِعُوا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ

بہت سی خلقت کو نکال لین گے - پھر خدا فرمائیگا کہ (تم پھر) جاؤ اور جسکے دل مین بوزن

نِصْفِ دِينَارٍ مِنْ خَيْرٍ فَأَخْرِجُوهُ فَيُخْرِجُونَ خَلْقًا كَثِيرًا ثُمَّ يَقُولُ

آدھے دینار کے خیر پاؤ اُسکو دوزخ سے نکال لو (چنانچہ) وہ ایک بہت سی خلقت کو نکال لینگے - پھر خدا فرمائیگا

ارْجِعُوا فَمَنْ وَجَدْتُمْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ مِنْ خَيْرٍ فَأَخْرِجُوهُ

کہ تم پھر جاؤ اور جسکے دل مین بوزن ایک ذرہ کے خیر پاؤ تو اُسکو دوزخ سے نکال لو

فَيُخْرِجُونَ خَلْقًا كَثِيرًا ثُمَّ يَقُولُونَ رَبَّنَا لَمْ نَذَرْ فِيهَا خَيْرًا فَيَقُولُ

(چنانچہ) وہ ایک بہت سی خلقت کو نکال لین گے پھر عرض کرینگے کہ اے ہمارے رب ہمنے دوزخ مین خیر نہین چھوڑی

اللهُ شَفَعَتِ الْمَلَائِكَةُ وَشَفَعَ النَّبِيُّونَ وَشَفَعَ الْمُؤْمِنُونَ وَلَمْ يَبْقَ

سو اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ فرشتے شفاعت کر چکے اور نبی شفاعت کر چکے اور مؤمن شفاعت کر چکے اب سوائے

إِلَّا أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ فَيَقْبِضُ قَبْضَةً مِنَ النَّارِ فَيُخْرِجُ مِنْهَا قَوْمًا

ارحم الراحمین کے کوئی باقی نہین رہا سو اللہ تعالیٰ دوزخ سے ایک مٹھی بھر کر دوزخیون کو نکالیگا جنمین ایسی جماعت

لَمْ يَعْمَلُوا خَيْرًا قَطُّ قَدْ عَادُوا حُمَمًا فَيُلْقِيهِمْ فِي نَهَرٍ فِي أَفْوَاهِ الْجَنَّةِ

ہوگی کہ جنہون نے کبھی بھلائی نہ کی ہوگی اور جلکر کوئلون کے ہو گئے ہونگے سو اللہ تم اُنکو اُس نہر مین ڈالیگا جو

يُقَالُ لَهُ نَهَرُ الْحَيَاةِ فَيَخْرُجُونَ كَمَا تَخْرُجُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ

جسکو نہر الحیوٰۃ کہتے ہین سو وہ ایسے نکل آوینگے جیسے گھانس کا بیج ایک کوڑے کی رَو مین سے نکلتا ہے

فَيَخْرُجُونَ كَاللُّؤْلُؤِ فِي رِقَابِهِمُ الْخَوَاتِمُ فَيَقُولُ أَهْلُ الْجَنَّةِ هٰؤُلَاءِ

پس مثل موتی کے نکل آوینگے (مگر) اُنکی گردنون پر مُہر (شناخت کے لیے) ہوگی سو اہل بہشت کہینگے کہ یہ لوگ وہ ہین

عتقاء الرحمن ادخلهم الجنة بغير عمل عملوه ولا خير قدموه

جنکو اللہ تعالیٰ نے آزاد کیا اور بہشت میں داخل کیا ہے بغیر اسکے کہ انہوں نے عمل کیا ہو یا کوئی خیر کہ پہلے بھیجی ہو

فيقال لهم لكم ما رأيتم ومثله معه ـ متفق عليه ـ وعنه ١٢٢

سو ان آزاد شدہ لوگوں سے کہا جائیگا کہ تمہارے واسطے وہ درجے ہیں جو تم دیکھتے ہو اور مثل انکے انکے برابر بھی ـ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی ہے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دخل اهل الجنة

انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب بہشتی لوگ بہشت

الجنة واهل النار النار يقول الله تعالى من كان في قلبه

میں ـ اور دوزخی لوگ دوزخ میں داخل ہو چکیں گے تو اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ جسکے دل میں

مثقال حبة من خردل من ايمان فاخرجوه فيخرجون قد

بوزن دانہ رائی کے ایمان ہو سو اسکو دوزخ سے نکال لو سو وہ نکالے جائینگے درحالیکہ

امتحشوا وعادوا حمما فيلقون في نهر الحيوة فينبتون كما تنبت

وہ جھلس گئے ہونگے اور کوئلے کی مانند ہو گئے ہونگے پس وہ نہر الحیات میں ڈالے جائینگے پس وہ ایسے ترو تازہ ہو جائینگے جیسے

الحبة في حميل السيل الم تروا انها تخرج صفراء ملتوية

گھانس کا بیج کوڑی کی روہین اگتا ہے کیا تم نہیں دیکھتے کہ وہ بیج ترو تازہ زردی مائل لپٹا ہوا اگ آتا ہے

متفق عليه وعن ١٢٣ ابي هريرة ان الناس قالوا يا رسول الله

یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی ـ اور ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ تحقیق لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ

هل نرى ربنا يوم القيمة وفي هذا الحديث ويبقى رجل

کیا ہم اپنے رب کو قیامت کے دن دیکھینگے ـ اور اس حدیث میں یہ بھی بیان ہے کہ ایک شخص بہشت اور

بين الجنة والنار وهو اخر اهل النار دخولا الجنة مقبل

دوزخ کے درمیان میں باقی رہ جاویگا جو دوزخی لوگوں میں سے سب سے پیچھے بہشت میں داخل ہوگا سو وہ اپنا منہ

بوجهه قبل النار فيقول يا رب اصرف وجهي عن النار وقد

دوزخ کی طرف کیے ہوئے ہوگا اور عرض کریگا اے میرے رب میرا مونہہ دوزخ کی طرف سے پھیر دے اور جسنے

قَشَبَنِي رِيحُهَا وَأَحْرَقَنِي ذَكَاؤُهَا فَيَقُولُ هَلْ عَسَيْتَ إِنْ أَفْعَلَ

مجھکو اُسکی گرم ہوا نے ایذا دی اور اُسکے شعلون نے مجھے پھونک دیا خدا فرمائیگا کہ معلوم ہوتا ہے کہ اگر مین یہ تیری درخواست پوری

ذٰلِكَ أَنْ تَسْأَلَ غَيْرَ ذٰلِكَ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ فَيُعْطِي اللّٰهَ مَا شَاءَ

کردونگا تو تو مجھسے اس درخواست سے زیادہ مانگنے لگیگا وہ عرض کریگا قسم ہے تیری عزت کی زیادہ نہین مانگونگا پس وہ اللہ تعالیٰ کو جو چاہیگا

مِنْ عَهْدٍ وَمِيثَاقٍ فَيَصْرِفُ اللّٰهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ فَإِذَا أَقْبَلَ بِهِ

عہد و پیمان دیگا سو اللہ اُسکا مونہہ دوزخ کی طرف سے پھیر دیگا پھر جب وہ بہشت کیطرف اپنا مونہہ

عَلَى الْجَنَّةِ وَرَأَى بَهْجَتَهَا سَكَتَ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَسْكُتَ ثُمَّ قَالَ يَا رَبِّ

پھیریگا اور اُسکی تازگی اور خوبی کو دیکھیگا تو جبتک اللہ چاہیگا اُسکا چپ رہنا چپ رہیگا پھر عرض کریگا اے میرے رب

قَدِّمْنِي عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى أَلَيْسَ قَدْ أَعْطَيْتَ

مجھکو آگے لیجا بہشت کے دروازہ کے پاس سو اللہ تعالیٰ فرمائیگا کیا تو نے (پہلے اس سے) عہد و پیمان نہین

الْعُهُودَ وَالْمِيثَاقَ أَنْ لَا تَسْأَلَ غَيْرَ الَّذِي كُنْتَ سَأَلْتَ فَيَقُولُ

کیے تھے کہ جو میری پہلی درخواست تجھسے ہے اُس سے زیادہ طلب نہ کرونگا پھر وہ عرض کریگا

يَا رَبِّ لَا أَكُونُ أَشْقَى خَلْقِكَ فَيَقُولُ فَمَا عَسَيْتَ إِنْ أُعْطِيتَ

اے میرے رب اسلیے مانگتا ہون کہ تیری مخلوق میں سب سے زیادہ بے نصیب رہون سو خدا فرمائیگا کہ ایسا نظر آتا ہے کہ اگر مین

ذٰلِكَ أَنْ تَسْأَلَ غَيْرَهُ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَ ذٰلِكَ

تیری یہ درخواست بھی پوری کردون تو تو اس درخواست سے زیادہ مانگنے لگیگا وہ کہیگا تیری عزت کی قسم ہے کہ اس کے سوا نہ مانگونگا

فَيُعْطِي رَبَّهُ مَا شَاءَ مِنْ عَهْدٍ وَمِيثَاقٍ فَيُقَدِّمُهُ إِلَى بَابِ

اور اللہ تعالیٰ سے جو چاہیگا عہد و پیمان کریگا پس اُسکو آگے لیجاویگا بہشت کے دروازے

الْجَنَّةِ فَإِذَا بَلَغَ بَابَهَا فَرَأَى زَهْرَتَهَا وَمَا فِيهَا مِنَ النَّضْرَةِ وَ

کے پاس سو جب بہشت کے دروازہ کے پاس پہونچیگا اور اُسکی آراستگی اور جو کچھ اُسمین تازگی اور سرور ہے

السُّرُورِ فَسَكَتَ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَسْكُتَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَدْخِلْنِي

دیکھیگا تو چپ رہیگا جبتک اللہ اُسکا چپ رہنا چاہیگا پھر عرض کریگا اے میرے رب مجھکو بہشت مین

الْجَنَّةَ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى وَيْلَكَ يَا ابْنَ اٰدَمَ مَا اَغْدَرَكَ

داخل کر تو اللہ تبارک وتعالیٰ فرمائیگا کہ اے فرزند آدم تیرے اوپر سخت افسوس ہے کہ تو بڑا عہد شکن ہے

اَلَيْسَ قَدْ اَعْطَيْتَ الْعُهُوْدَ وَالْمِيْثَاقَ اَنْ لَا تَسْأَلَ غَيْرَ الَّذِيْ

کیا تونے عہد و پیمان نہین کیئے تھے کہ جو تو میری یہ آرزو پوری کردیگا تو مین اسکے سوا اور کچھ طلب

اُعْطِيْتَ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ لَا تَجْعَلْنِيْ اَشْقٰى خَلْقِكَ فَلَا يَزَالُ

نہ کرونگا وہ کہیگا کہ اے میرے رب مجھ کو اپنی مخلوق مین سے سب سے زیادہ بے نصیب نہ کر پس وہ ہمیشہ

يَدْعُوْ حَتّٰى يَضْحَكَ اللّٰهُ مِنْهُ فَاِذَا ضَحِكَ اَذِنَ لَهٗ فِيْ دُخُوْلِ

مانگتا ہی چلا جائیگا یہانتک کہ اللہ تعالیٰ اُسکے مانگنے پر ہنس دیگا یعنی راضی ہوگا سو جب راضی ہوگا اُسکو بہشت مین داخل ہونیکی

الْجَنَّةِ فَيَقُوْلُ تَمَنَّ فَيَتَمَنّٰى حَتّٰى اِذَا انْقَطَعَ اُمْنِيَّتُهٗ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

اجازت دیگا پھر فرمائیگا کہ اپنی آرزو بیان کر وہ بیان کریگا یہانتک کہ کوئی اُسکی آرزو باقی نہ رہیگی رسب بیان کر چکیگا اسکے بعد) اللہ تعالیٰ

تَمَنَّ مِنْ كَذَا وَكَذَا اَقْبَلَ يُذَكِّرُهٗ رَبُّهٗ حَتّٰى اِذَا انْتَهَتْ بِهِ

فرمائیگا کہ تو فلان فلان آرزو کر کہ مین دونگا (یعنی) اُسکی آرزوئین اُسکو اُسکا رب یاد دلائیگا یہانتک کہ جب اُسکی تمام آرزوئین

الْاَمَانِيُّ قَالَ اللّٰهُ لَكَ ذٰلِكَ وَمِثْلُهٗ مَعَهٗ وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ سَعِيْدٍ

ہو چکین گی تو اللہ تعالیٰ فرمائیگا یہ سب آرزوئین اور اُسکے برابر اور بھی تجھکو دی گئین - اور ابی سعید کی روایت مین اسطرح ہے

١٢٣ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَكَ ذٰلِكَ وَعَشَرَةُ اَمْثَالِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ

کہ اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ یہ آرزوئین اور اس سے دس گنی اور بھی تجھ کو عطا ہوئین - یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی - اور

ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اٰخِرُ مَنْ

ابن مسعود سے روایت ہے اُنہون نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو لوگ بہشت مین داخل

يَدْخُلُ الْجَنَّةَ رَجُلٌ فَهُوَ يَمْشِيْ مَرَّةً وَيَكْبُوْ مَرَّةً وَتَسْفَعُهُ النَّارُ

ہونگے اُنمین سے سب سے پچھلا ایک ایسا شخص ہوگا کہ وہ اگر ایکبار چلیگا تو ایکبار سر کے بل گریگا بھی اور آگ ایکبار اُسکو لگتی

مَرَّةً فَاِذَا جَاوَزَهَا الْتَفَتَ اِلَيْهَا فَقَالَ تَبَارَكَ الَّذِيْ نَجَّانِيْ مِنْكِ

بھی جائیگی پس جب وہ آگ سے نکل جائیگا تو آگ کی طرف رُخ کر کے کہیگا کہ بابرکت ہے وہ ذات جسنے مجھکو تجھ سے نجات دی

لَقَدْ اَعْطَانِیَ اللّٰہُ شَیْئًا مَا اَعْطَاہُ اَحَدًا مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ

بیشک اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ چیز دی جو کسی ایک کو اگلے اور پچھلون مین سے نہین دی (یعنی نجات)۔

فَتُرْفَعُ لَهٗ شَجَرَۃٌ فَیَقُوْلُ اَیْ رَبِّ اَدْنِنِیْ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَۃِ فَلْاَسْتَظِلَّ

پھر اُسکے سامنے ایک درخت بلند کیا جاویگا سو وہ کہیگا اے میرے رب مجھ کو اس درخت کے نزدیک کردے تاکہ مین اسکے سایہ حاصل

بِظِلِّهَا وَاَشْرَبَ مِنْ مَائِهَا فَیَقُوْلُ اللّٰہُ یَا ابْنَ اٰدَمَ لَعَلِّیْ اِنْ اَعْطَیْتُکَهَا

کرون اور اُسکے نیچے سے پانی پیون سو اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ اے فرزند آدم شاید تجھ کو یہ بات میسر کردون

سَاَلْتَنِیْ غَیْرَهَا فَیَقُوْلُ لَا یَا رَبِّ وَیُعَاهِدُهٗ اَنْ لَا یَسْاَلَهٗ غَیْرَهَا

تو تو مجھ سے اس کے سوا بھی مانگنے لگیگا وہ کہیگا اے میرے رب نہین مانگونگا اور اللہ سے عہد کریگا کہ اس کے سوا نہین مانگونگا

وَرَبُّهٗ یَعْذِرُهٗ لِاَنَّهٗ یَرٰی مَا لَا صَبْرَ لَهٗ عَلَیْهِ فَیُدْنِیْهِ مِنْهَا

اور اُسکا رب اُسکو اس سبب سے معذور رکھیگا کہ وہ ایسی شئے دیکھیگا کہ جسپر وہ صبر نہین کرسکیگا سو خدا اُسکو اس درخت کے قریب کردیگا

فَیَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا وَیَشْرَبُ مِنْ مَائِهَا ثُمَّ تُرْفَعُ لَهٗ شَجَرَۃٌ هِیَ اَحْسَنُ مِنَ

سو اس درخت کے سایہ سے نفع لیگا اور اُسکے نیچے سے پانی پیے گا پھر اُسکے سامنے ایک اور درخت بلند کیا جائیگا جو پہلے درخت سے

الْاُوْلٰی فَیَقُوْلُ اَیْ رَبِّ اَدْنِنِیْ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَۃِ لِاَشْرَبَ مِنْ

بہتر ہوگا سو وہ کہیگا اے میرے رب مجھ کو اس درخت کے نزدیک پہونچا دے تاکہ مین اس کے نیچے سے پانی

مَائِهَا وَاَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا لَا اَسْاَلُكَ غَیْرَهَا فَیَقُوْلُ یَا ابْنَ اٰدَمَ اَلَمْ تُعَاهِدْنِیْ

پیون اور اسکے سایہ سے نفع پاؤن اور اسکے سوا اور کچھ نہین مانگونگا سو اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ اے فرزند آدم کیا تو نے مجھ سے عہد نہ کیا تھا

اَنْ لَا تَسْاَلَنِیْ غَیْرَهَا فَیَقُوْلُ لَعَلِّیْ اِنْ اَدْنَیْتُکَ مِنْهَا تَسْاَلُنِیْ

کہ مین تجھ سے اس کے سوا نہ مانگونگا پھر فرمائیگا کہ شاید اگر مین تجھ کو اس درخت کے قریب پہونچا دون تو تو مجھ سے اس کے

غَیْرَهَا فَیُعَاهِدُهٗ اَنْ لَا یَسْاَلَهٗ غَیْرَهَا وَرَبُّهٗ یَعْذِرُهٗ لِاَنَّهٗ یَرٰی

سوا مانگنے لگیگا سو وہ خدا سے عہد کریگا کہ اس سے سوا نہین مانگنے کا اور اُسکو اُسکا رب اس سبب سے معاف رکھیگا کہ وہ ایسی چیز

مَا لَا صَبْرَ لَهٗ عَلَیْهِ فَیُدْنِیْهِ مِنْهَا فَیَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا وَیَشْرَبُ مِنْ

کہ جسپر اُسکو صبر نہ ہوگا سو خدا اُسکو اس درخت کے قریب کردیگا سو وہ اُسکے سایہ سے آرام لیگا اور اُسکے نیچے سے

مَائِهَا ثُمَّ تُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ هِيَ اَحْسَنُ مِنَ الْاُوْلَيَيْنِ

پانی پیئے گا پھر اُسکے آگے ایک اور درخت بلند کیا جاویگا دروازہ جنت کے نزدیک جو پہلے دو درختوں سے بہت بہتر ہوگا

فَيَقُوْلُ رَبِّ اَدْنِنِيْ مِنْ هٰذِهٖ فَلِاَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا وَاَشْرَبَ مِنْ

وہ عرض کریگا اے میرے رب مجھکو اس درخت کے پاس پہونچا دے تاکہ مین اُسکے سایہ سے نفع لون اور اُسکے نیچے کی پانی

مَائِهَا لَا اَسْاَلُكَ غَيْرَهَا فَيَقُوْلُ يَا ابْنَ اٰدَمَ اَلَمْ تُعَاهِدْنِيْ اَنْ

پیون مین اس کے سوا تجھ سے اور نہین مانگونگا خداتعالیٰ فرمائیگا اے فرزند آدم کیا تونے مجھ سے عہد نہین کیا تھا یہ کہ مین تجھ سے

لَا تَسْاَلَنِيْ غَيْرَهَا قَالَ بَلٰى يَا رَبِّ هٰذِهٖ لَا اَسْاَلُكَ غَيْرَهَا وَرَبُّهٗ

اسکے سوا نہین مانگونگا وہ عرض کریگا ہان لے میرے رب سچ ہے۔ اب سوا اُس خواست کے اور نہین مانگونگا اور اُسکا رب

يَعْذِرُهٗ لِاَنَّهٗ يَرٰى مَا لَا صَبْرَ لَهٗ عَلَيْهِ فَيُدْنِيْهِ مِنْهَا فَاِذَا اَدْنَاهُ

اُسکو معاف رکھیگا کیونکہ وہ ایسی شئے دیکھیگا کہ جسپر وہ صبر نکر سکیگا پس اُسکو اُس درخت کے نزدیک پہونچا دیگا جب وہ اُسکے قریب

مِنْهَا سَمِعَ اَصْوَاتَ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَقُوْلُ اَيْ رَبِّ اَدْخِلْنِيْهَا فَيَقُوْلُ

پہونچیگا اہل بہشت کی آوازین سنیگا پس عرض کریگا اے میرے رب مجھے بہشت مین داخل کر سو خدا فرمائیگا

يَا ابْنَ اٰدَمَ مَا يَصْرِيْنِيْ مِنْكَ اَيُرْضِيْكَ اَنْ يُّعْطِيَكَ الدُّنْيَا وَمِثْلَهَا

اے فرزند آدم تجھکو کونسی چیز مجھ سے مانگنے سے باز رکھیگی۔ کیا تو اس بات مین راضی ہے کہ مین تجھ کو دنیا کے برابر اور اسکی مثل اور بھی

مَعَهَا قَالَ اَيْ رَبِّ اَتَسْتَهْزِئُ مِنِّيْ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ فَضَحِكَ ابْنُ

اسکے ساتھ دیدون وہ عرض کریگا کہ اے میرے رب کیا تو میرے ساتھ خوشطبعی کرتا ہے (اور تو پاک ہے) تو رب العالمین ہے۔ پس ابن مسعود

مَسْعُوْدٍ فَقَالَ اَلَا تَسْاَلُوْنِيْ مِمَّ اَضْحَكُ فَقَالُوْا مِمَّ تَضْحَكُ فَقَالَ

(راوی حدیث) ہنسے اور کہا آیا تم مجھ سے پوچھو تو کہ مین کیون ہنسا حاضرین بولے ہان بتایئے کہ آپ کیون ہنسے کہا

هٰكَذَا ضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا مِمَّ تَضْحَكُ

اسیطرح اس بیان مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہنسے تھے سو صحابہ نے عرض کیا کہ آپ کیون ہنسے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مِنْ ضَحِكِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ حِيْنَ قَالَ اَتَسْتَهْزِئُ

اے اللہ کے رسول فرمایا اللہ رب العالمین کے ہنسنے کے سبب سے[ف] جبکہ اُس شخص نے یہ کہا کیا تو مجھ سے خوشطبعی کرتا ہے

ف ہنسنا حق تعالیٰ کا خوشنودی اور رضامندی سے مراد ہے ١٢

مِنِّیْ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ فَیَقُوْلُ اِنِّیْ لَا اَسْتَهْزِءُ مِنْكَ وَلٰكِنِّیْ

مجھ سے حالانکہ تو رب العالمین ہے پس اللہ تعالی فرمائیگا کہ تحقیق مین تجھ سے خوشطبعی نہین کرتا ولیکن مین

عَلٰی مَا اَشَآءُ قَدِیْرٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِیْ رِوَايَةٍ لَّهٗ عَنْ اَبِیْ سَعِيْدٍ

جس چیز کو کرنا چاہتا ہون اُسپر قدرت رکھتا ہون - یہ حدیث مسلم نے روایت کی - اور ابن مسعود کی ایک روایت مین جو ابی سعید سے

نَحْوَهٗ اِلَّا اَنَّهٗ لَمْ يَذْكُرْ فَيَقُوْلُ يَا ابْنَ اٰدَمَ مَا يَصْرِيْنِیْ مِنْكَ اِلٰی

اسی کے ہم مضمون ہے مگر اُس حدیث مین یہ عبارت نہین ذکر کی فیقول یا ابن آدم مایصرینی منک آخر

اٰخِرِ الْحَدِيْثِ وَزَادَ فِيْهِ وَيُذَكِّرُهُ اللّٰهُ سَلْ كَذَا وَكَذَا حَتّٰی اِذَا انْقَطَعَتْ

حدیث تک بلکہ اِس روایت مین یہ عبارت زیادہ کی کہ اللہ تعالی اُس بندہ کو یاد دلاویگا کہ ایسا ایسا مانگ یہانتک کہ جب اسکی تمام

بِهِ الْاَمَانِیُّ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی هُوَ لَكَ وَعَشَرَةُ اَمْثَالِهٖ قَالَ ثُمَّ يَدْخُلُ

آرزوئین پوری ہو چکینگی تو اللہ تعالی فرمائیگا کہ یہ سب تیرے لیے موجود ہین بلکہ اس سے دس گنی اور بھی پھر حضرت نے فرمایا کہ پھر وہ بندہ

بَيْتَهٗ فَتَدْخُلُ عَلَيْهِ زَوْجَتَاهُ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ فَتَقُوْلَانِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

اپنے گھر مین داخل ہوگا اور اُسکے ساتھ اُسکی دو بیبیان بھی جو حوروں بڑی آنکھون والیون سے ہونگی داخل ہونگی اور کہینگی کہ اللہ کی تعریف

الَّذِیْ اَحْيَاكَ لَنَا وَاَحْيَانَا لَكَ قَالَ فَيَقُوْلُ مَا اُعْطِیَ اَحَدٌ مِثْلَ مَا

جسنے تجھ کو ہمارے لیے پیدا کیا اور ہمکو تیرے لیے پیدا کیا حضرت نے فرمایا کہ وہ بندہ کہیگا کہ جیسا مجھ کو دیا گیا ویسا کسی کو

اُعْطِيْتُ وَعَنْ [۱۲۵] عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی

نہین دیا گیا اور عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے انہون نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ لَاَعْلَمُ اٰخِرَ اَهْلِ النَّارِ خُرُوْجًا مِنْهَا وَاٰخِرَ اَهْلِ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ مین البتہ اُس شخص کو جانتا ہون جو سب دوزخیون سے پیچھے آگ سے نکلیگا اور سب سے پیچھے

الْجَنَّةِ دُخُوْلًا رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ حَبْوًا فَيَقُوْلُ اللّٰهُ اذْهَبْ فَادْخُلِ

بہشت مین داخل ہوگا وہ ایک شخص ہوگا کہ آگ سے گھٹنیون کے بل چلکر نکلیگا پس اللہ تعالی فرمائیگا کہ جا اور بہشت مین

الْجَنَّةَ فَيَاْتِيْهَا فَيُخَيَّلُ اِلَيْهِ اَنَّهَا مَلْاٰی فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ وَجَدْتُهَا مَلْاٰی

داخل ہو پس وہ بہشت کے پاس آویگا پھر اُسکی طرف خیال ڈالا جاویگا کہ بہشت بھر گئی ہے سو وہ کہیگا اے میرے رب مین نے اسکو بھرا ہوا پایا

فَيَقُولُ اذْهَبْ فَادْخُلِ الْجَنَّةَ فَاِنَّ لَكَ مِثْلَ الدُّنْيَا وَعَشَرَةَ اَمْثَالِهَا

پھر اللہ تعالیٰ اُسکو فرمائیگا کہ جا بہشت مین داخل ہو اور تیرے واسطے دنیا کی برابر دیا گیا اور دس حصے اُس سے زیادہ بھی وہ کہیگا

اَتَسْخَرُ مِنِّيْ اَوْ تَضْحَكُ مِنِّيْ وَاَنْتَ الْمَلِكُ فَلَقَدْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

کیا تو مجھ سے ٹھٹھا کرتا ہے یا کہیگا کیا تو مجھ سے ہنسی کرتا ہے حالانکہ تو بادشاہ ہے (راوی نے کہا) کہ تحقیق مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهٗ وَكَانَ يُقَالُ ذٰلِكَ اَدْنٰى

وسلم کو دیکھا کہ آپ ہنسے یہانتک کہ آپکی کچلیان مبارک ظاہر ہوگئین۔ اور کہا جاتا تھا کہ یہ شخص بہشتیون مین سے

اَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۱۲۶ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ادنیٰ درجہ کا ہوگا۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی۔ اور انس سے روایت ہے کہ اُنہون نے کہا کہ رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَعَدَنِيْ اَنْ يُّدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک اللہ عز و جل نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ میری امت مین سے بہشت

اُمَّتِيْ اَرْبَعَ مِائَةِ اَلْفٍ بِلَا حِسَابٍ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ زِدْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ

مین چار لاکھ آدمی بغیر حساب کے داخل کریگا پس ابوبکر نے کہا کہ اے اللہ کے رسول ہمارے لئے زیادہ کیجئے فرمایا

وَهٰكَذَا فَحَثَا بِكَفَّيْهِ وَجَمَعَهُمَا فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ زِدْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ

اور اسطرح زیادہ پس اپنے اپنی دونون ہتھیلیون سے لپ بنائین اور دونونکو جمع کیا پھر ابوبکر نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول ہمارے لیے اور زیادہ کیجئے

وَهٰكَذَا فَقَالَ عُمَرُ دَعْنَا يَا اَبَا بَكْرٍ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرٍ وَمَا عَلَيْكَ اَنْ يُّدْخِلَنَا

اور اسطرح پھر عمر نے کہا کہ اے ابوبکر چھوڑ ہمکو * تاکہ ہم عمل کرین سوا ابوبکر نے کہا اے عمر تمہارا کیا حرج ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم

اللّٰهُ كُلَّنَا الْجَنَّةَ فَقَالَ عُمَرُ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ اِنْ شَآءَ اَنْ يُّدْخِلَ خَلْقَهٗ

سب کو بہشت مین داخل کردے پھر عمر نے کہا کہ تحقیق اگر اللہ عزوجل اپنی تمام مخلوقات کو بہشت مین داخل کرنا

الْجَنَّةَ بِكَفٍّ وَاحِدٍ فَعَلَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ

چاہے تو ایک ہی لپ مین کرسکتا ہے پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عمر نے سچ

عُمَرُ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ ۱۲۷ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

کہا یہ حدیث شرح سنہ مین روایت کی اور ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ رَجُلَيْنِ مِمَّنْ دَخَلَ النَّارَ اشْتَدَّ صِيَاحُهُمَا

علیہ وسلم نے فرمایا کہ دوزخ مین داخل ہونے والون مین سے دو شخصون کا چلانا بہت سخت ہوگا

فَقَالَ الرَّبُّ تَعَالٰى اَخْرِجُوْهُمَا فَقَالَ لَهُمَا لِاَيِّ شَيْءٍ اِشْتَدَّ صِيَاحُكُمَا

پس اللہ تعالی فرمائیگا کہ ان دونون کو نکالو پس اُسنے فرمائیگا کہ تم کس سبب سے ایسے سخت چلاتے ہو

قَالَا فَعَلْنَا ذٰلِكَ لِتَرْحَمَنَا قَالَ فَاِنَّ رَحْمَتِيْ لَكُمَا اَنْ تَنْطَلِقَا فَتُلْقِيَا

وہ دونون کہینگے کہ ہم اس غرض سے چلاتے ہین تاکہ تو ہمپر رحم فرمائے خدا فرمائیگا کہ میری رحمت تمہارے حق مین یہ ہے کہ تم اپنی جانون کو

اَنْفُسَكُمَا حَيْثُ كُنْتُمَا مِنَ النَّارِ فَيُلْقِيْ اَحَدُهُمَا نَفْسَهٗ فَيَجْعَلُهَا اللّٰهُ عَلَيْهِ

اُسی جگہ لیجاکر ڈالو جہان تم آگ مین تھے سو انمین سے ایک اپنی جان کو وہین لیجاکر ڈالدیگا پس اللہ تعالی اُسکے حق مین آگ

بَرْدًا وَّسَلَامًا وَّيَقُوْمُ الْاٰخَرُ فَلَا يُلْقِيْ نَفْسَهٗ فَيَقُوْلُ لَهُ الرَّبُّ تَعَالٰى

ٹھنڈی اور سبب سلامتی کا کردیگا اور دوسرا شخص کھڑا رہیگا اور اپنی جان کو آگ مین نہین ڈالیگا پس اللہ تعالی اُس سے فرمائیگا

مَا مَنَعَكَ اَنْ تُلْقِيَ نَفْسَكَ كَمَا اَلْقٰى صَاحِبُكَ فَيَقُوْلُ رَبِّ اِنِّيْ لَاَرْجُوْ

کہ تجھ کو اپنی جان آگ مین ڈالنے سے کس چیز نے روکا جیسا کہ تیرے رفیق نے اپنی جان ڈالی سو وہ عرض کریگا اے میرے رب مین امید رکھتا

اَنْ لَا تُعِيْدَنِيْ فِيْهَا بَعْدَ مَا اَخْرَجْتَنِيْ مِنْهَا فَيَقُوْلُ لَهُ الرَّبُّ لَكَ

کہ تو مجھ کو آگ مین پھر نہین بھیجیگا جبکہ تو نے مجھے اُس سے نکال لیا سو اللہ تعالی اُس سے فرمائیگا کہ تیرے واسطے

رَجَاۤؤُكَ فَيَدْخُلَانِ جَمِيْعًا الْجَنَّةَ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ بَابُ

مطابق تیرے امید کے ہے سو وہ دونون اکھٹے بہشت مین اللہ کی رحمت سے داخل ہونگے - یہ حدیث ترمذی نے روایت کی -

صِفَةِ الْجَنَّةِ - وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

بہشت کی تعریف کا باب ۱ اور ابی ہریرہ سے روایت ہے اُنھون نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَعْدَدْتُ لِعِبَادِيَ الصَّالِحِيْنَ مَا

علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے فرمایا کہ مین نے اپنے صالح بندون کے لیے وہ چیز تیار کی ہے جو

لَا عَيْنٌ رَاَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰى قَلْبِ بَشَرٍ وَاقْرَءُوْا

نہ کسی آنکھ نے اُسکی ذات کو دیکھا اور نہ کسی کان نے اُسکی صفت کو سنا اور نہ اُسکی ہیئت کسی بشر کے دل پر گذری اور اگر تم چاہو تو

إِنْ شِئْتُمْ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ کر دیکھ لو۔ کوئی متنفس نہیں جانتا کہ انکے لئے کیا آنکھ کی ٹھنڈک کرنے والی چیزیں پوشیدہ رکھی گئی ہیں۔ حدیث

۱۲۹ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور ابی سعید سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يَقُولُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ فَيَقُولُونَ لَبَّيْكَ

کہ تحقیق اللہ بہشتیوں سے فرمائیگا کہ اے بہشتیو! وہ عرض کرینگے اے ہمارے رب ہم تیری خدمت میں

رَبَّنَا وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ فَيَقُولُ هَلْ رَضِيتُمْ فَيَقُولُونَ

حاضر ہیں اور موجود ہیں تیری خدمت میں اور بھلائی تیرے ہی قبضہ قدرت میں ہے۔ وہ فرمائیگا کیا راضی ہو تم پس وہ عرض کرینگے

وَمَا لَنَا لَا نَرْضَى يَا رَبِّ وَقَدْ أَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ تُعْطِ أَحَدًا مِّنْ

کہ اے ہمارے رب ہمکو کیا ہوا جو ہم راضی نہ ہونگے حالانکہ تونے ہمکو وہ مراتب عطا فرمائے جو کسیکو اپنی مخلوق میں سے

خَلْقِكَ فَيَقُولُ أَلَا أُعْطِيكُمْ أَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ فَيَقُولُونَ يَا رَبِّ

نہیں دیئے وہ فرمائیگا آیا میں اس سے بہتر چیز تمکو نہ دوں وہ عرض کرینگے اے ہمارے رب

وَأَيُّ شَيْءٍ أَفْضَلُ مِنْ ذٰلِكَ فَيَقُولُ أُحِلُّ عَلَيْكُمْ رِضْوَانِي فَلَا

اور کونسی چیز ان مراتب سے بہتر ہوگی پس خدا فرمائیگا وہ یہ کہ نازل کرونگا میں تمپر اپنی خوشنودی اور اسکے بعد

أَسْخَطُ عَلَيْكُمْ بَعْدَهُ أَبَدًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۱۳۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ

میں کبھی تمہارے اوپر غصہ نہونگا ہمیشہ ہمیشہ۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی۔ اور ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ تحقیق رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَدْنَى مَقْعَدِ أَحَدِكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ أَنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق بہشت میں تمہارے ایک ادنیٰ شخص کا بھی مرتبہ ایسا ہوگا کہ

يَقُولَ لَهُ تَمَنَّ فَيَتَمَنَّى وَيَتَمَنَّى فَيَقُولُ لَهُ هَلْ تَمَنَّيْتَ فَيَقُولُ نَعَمْ

اُس سے کہا جاویگا کہ تو کوئی آرزو کر سو وہ آرزو کریگا اور آرزو کریگا پس اسکو فرمائیگا کیا تونے آرزو کی پس وہ کہیگا ہاں

فَيَقُولُ لَهُ فَإِنَّ لَكَ مَا تَمَنَّيْتَ وَمِثْلَهُ مَعَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۱۳۱ وَعَنْ

پس خدا اسکو فرمائیگا کہ تیرے لئے جو تونے آرزو کی دی گئی اور اسکے ساتھ اسکے برابر اور بھی۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی

سعید بن المسیب عن ابی هریرة عن رسول الله صلی الله علیه و

اور سعید بن مسیب نے ابی ہریرہ سے روایت کی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے درباب بیان

سلم فی حال رؤیة الله تعالیٰ ولا یبقی فی ذلک المجلس رجل الا حاضره

رویت اللہ تعالیٰ کے منقول ہے (اسمین بیان ہے) کہ اُس مجلس مین کوئی شخص ایسا باقی نہ رہیگا کہ اللہ تعالیٰ

الله محاضرة حتی یقول للرجل منهم یا فلان ابن فلان اتذکر یوم

بلا واسطہ اُس سے کلام نہ کرے یہانتک کہ اُن لوگون مین سے ایک شخص سے فرمائیگا اے فلان بن فلان آیا تجھے یاد ہے کہ فلان دن

قلت کذا وکذا فیذکره ببعض غدراته فی الدنیا فیقول یا رب

تونے ایسا ایسا کہا تھا پھر اُسکی بعض بعض عہد شکنیان یاد دلائیگا جو اُسنے دنیا مین کی تھین سو وہ عرض کریگا اے میرے

افلم تغفر لی فیقول بلی فبسعة مغفرتی بلغت منزلتک هذه

کیا تونے وہ میرے گناہ نہین بخشدیے وہ فرمائیگا ہان بخشدیے یہ میری مغفرت کی فراخی ہی کا سبب تو ہے کہ تو ان مدارج کو پہونچا

فبینما هم علی ذلک غشیتهم سحابة من فوقهم فامطرت علیهم

پس اہل بہشت اسی حال مین ہونگے کہ اُنکے اوپر ایک ابر آئیگا اور اُنکو ڈھک لیگا اور اُنپر ایسی خوشبو برسائیگا

طیبا لم یجدوا مثل ریحه شیئا قط ویقول ربنا قوموا الی ما

کہ اُسکی مثل کبھی اُنھون نے خوشبو نہ سونگھی ہوگی اور ہمارا رب اُنکو فرمائیگا کہ اٹھو تم اُس چیز کی طرف

اعددت لکم من الکرامة فخذوا ما اشتهیتم رواه الترمذی

بزرگی دہندہ چیز مین نے تمہارے لئے تیار کی ہے سو تم لو جو تم خواہش کرو یہ حدیث ترمذی اور

١٣٢

وابن ماجة وعن ابی هریرة ان النبی صلی الله علیه وسلم کان

ابن ماجہ نے روایت کی - اور ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ بتحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم حدیث بیان

یحدث وعنده رجل من اهل البادیة ان رجلا من اهل الجنة

فرما رہے تھے کہ آپکے پاس ایک گنوار بیٹھا تھا (سو وہ حدیث یہ تھی) کہ تحقیق ایک شخص اہل بہشت سے

استاذن ربه فی الزرع فقال له الست فیما شئت قال بلی ولکنی

اپنے رب سے کھیتی کرنے کی اجازت چاہیگا خدا تعالیٰ اُس سے فرمائیگا کہ کیا تیرے لیے تیرے خواہش کی چیزین موجود نہین وہ

أُحِبُّ أَنْ أَزْرَعَ فَبَذَرَ فَبَادَرَ الطَّرْفَ نَبَاتُهُ وَاسْتِوَاؤُهُ وَاسْتِحْصَادُهُ

مین چاہتا ہون کہ کھیتی کرون سو وہ تخم ریزی کریگا پس دم بھر مین وہ اُگ کر سبز ہو جائیگی اور اپنی مراد کو پہونچ جائیگی اور کٹ کر انبار

فَكَانَ أَمْثَالَ الْجِبَالِ فَيَقُولُ اللّٰهُ تَعَالٰى دُونَكَ يَا ابْنَ آدَمَ فَإِنَّهُ لَا

پہاڑون کی مانند ڈھیر ہو جائیگی پھر اللہ تعالیٰ فرمائیگا (لے) اے فرزند آدم جسکی تو آرزو کرتا تھا تحقیق کوئی چیز

يُشْبِعُكَ شَيْءٌ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ وَاللّٰهِ لَا تَجِدُهُ إِلَّا قُرَشِيًّا أَوْ أَنْصَارِيًّا

تجھکو سیر نہین کرتی پس وہ گنوار بولا کہ واللہ تم ایسے شخص کو قریشیون اور انصاریون کے سوا مین نپاؤگے

فَإِنَّهُمْ أَصْحَابُ زَرْعٍ وَأَمَّا نَحْنُ فَلَسْنَا بِأَصْحَابِ زَرْعٍ فَضَحِكَ رَسُولُ

کیونکہ وہ لوگ کھیتی والے ہین اور ہم لوگ تو کھیتی والے نہین پس رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ بَابُ رُؤْيَةِ اللّٰهِ

صلی اللہ علیہ وسلم ہنس دیئے - یہ حدیث بخاری نے روایت کی (اللہ تعالیٰ کی رؤیت کا

تَعَالٰى - وَعَنْ [۱۳۳] صُهَيْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

باب) اور صہیب سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہین کہ آپنے فرمایا

إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالٰى تُرِيدُونَ شَيْئًا

کہ جب بہشتی لوگ بہشت مین داخل ہو چکین گے تو اللہ تعالیٰ اُنسے فرمائیگا آیا تم چاہتے ہو کہ مین تمکو کچھ

أَزِيدُكُمْ فَيَقُولُونَ أَلَمْ تُبَيِّضْ وُجُوهَنَا أَلَمْ تُدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَ

زیادہ نعمت دون وہ عرض کرینگے کیا تونے ہمارے مونہہ روشن نہین کیے کیا تونے ہمکو بہشت مین داخل نہین کیا اور

تُنَجِّنَا مِنَ النَّارِ قَالَ فَيُرْفَعُ الْحِجَابُ فَيَنْظُرُونَ إِلٰى وَجْهِ اللّٰهِ

ہمکو دوزخ سے نجات نہین دی (اس سے زیادہ اور کیا چیز ہے) حضرت نے فرمایا پھر حجاب اُٹھا دیا جائیگا پس وہ اللہ تعالیٰ کی ذات کو دیکھینگے

تَعَالٰى فَمَا أُعْطُوا شَيْئًا أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنَ النَّظَرِ إِلٰى رَبِّهِمْ ثُمَّ تَلَا

لگین گے پھر (جان لین گے کہ) جو نعمتین اُنکو دی گئین ہین اُنمین سے کوئی چیز اُنکو اپنے رب کی طرف دیکھنے سے زیادہ محبوب نہین پھر آپنے

لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ - رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ [۱۳۴] جَابِرٍ

جن لوگون نے نیکی کی ہے اُنکے واسطے نیکی ہے اور زیادہ بھی الخ - یہ حدیث مسلم نے روایت کی - اور جابر سے روایت ہے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا اَهْلُ الْجَنَّةِ فِيْ نَعِيْمِهِمْ اِذْ سَطَعَ

وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں اسوقت کہ بہشتی لوگ اپنی نعمتون کے اندر ہونگے یکایک اُنکے لئے

لَهُمْ نُوْرٌ فَرَفَعُوْا رُؤُسَهُمْ فَاِذَا الرَّبُّ قَدْ اَشْرَفَ عَلَيْهِمْ مِنْ فَوْقِهِمْ

ایک نور عظیم روشن ہوگا سو وہ اپنے سر اُٹھا دینگے (دیکھینگے کہ) خدا تعالیٰ نے اُنپر تجلی کی ہے اُنکے اوپر کی طرف سے

فَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْجَنَّةِ قَالَ وَذٰلِكَ قَوْلُهُ تَعَالٰى سَلَامٌ

پھر اللہ تعالیٰ فرمائیگا اے اہل بہشت السلام علیکم۔ حضرت نے فرمایا اسکا شاہد اللہ تعالیٰ کا یہ قول ہے کہ سلام

قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ قَالَ فَيَنْظُرُ اِلَيْهِمْ وَيَنْظُرُوْنَ اِلَيْهِ فَلَا يَلْتَفِتُوْنَ

کہنا ہے رب رحیم کی طرف سے۔ حضرت نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اُنکی طرف دیکھیگا اور وہ اُسکی طرف دیکھینگے پھر بہشت کی کسی نعمت

اِلٰى شَيْءٍ مِّنَ النَّعِيْمِ مَا دَامُوْا يَنْظُرُوْنَ اِلَيْهِ حَتّٰى يَحْتَجِبَ عَنْهُمْ وَيَبْقٰى

کی طرف وہ التفات نہین کرینگے جب تک کہ وہ خدا کی طرف دیکھتے رہینگے یہانتک کہ پوشیدہ ہوگا وہ اُنسے اور باقی رہجاویگا

نُوْرُهُ - رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ ‌ **بَابُ صِفَةِ النَّارِ** ‌ وَعَنْ اَنَسٍ ١٣٥

اُسکا نور - یہ حدیث ابن ماجہ نے روایت کی - (دوزخ کے بیان کا باب) اور انس سے روایت ہے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُوْلُ اللّٰهُ لِاَهْوَنِ اَهْلِ

وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہین کہ آپنے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اُس شخص سے جو قیامت

النَّارِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَوْ اَنَّ لَكَ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَيْءٍ اَكُنْتَ

کے دن سب سے ہلکے عذاب مین ہوگا فرمائیگا کہ اگر دنیا کی سب چیزین تیری ملک ہون تو کیا تو اُنکو اپنے فدیہ یعنی

تَفْتَدِيْ بِهٖ فَيَقُوْلُ نَعَمْ فَيَقُوْلُ اَرَدْتُ مِنْكَ اَهْوَنَ مِنْ هٰذَا

عذاب سے چھوٹنے کے بدلہ مین دیدیگا وہ کہیگا ہان دیدونگا سو اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ مین نے تو تجھسے ایک آسان بات اس سے بھی

وَاَنْتَ فِيْ صُلْبِ اٰدَمَ اَنْ لَّا تُشْرِكَ بِيْ شَيْئًا فَاَبَيْتَ اِلَّا اَنْ تُشْرِكَ

جبکہ تو پشت آدم مین تھا اور وہ یہ کہ تو میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کیجیو مگر تو نے میرا عہد توڑ دیا یعنی تو نے میرا

بِيْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ‌ **بَابُ خَلْقِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ** ‌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ ١٣٦

شریک مقرر کیا - یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی (بہشت اور دوزخ کی پیدائش کے بیان کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَحَاجَّتِ الْجَنَّۃُ وَالنَّارُ فَقَالَتِ النَّارُ

انہون نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بہشت اور دوزخ (باہمین) بحث کرنیلگین کہنیلگی

اُوْثِرْتُ بِالْمُتَكَبِّرِیْنَ وَالْمُتَجَبِّرِیْنَ وَقَالَتِ الْجَنَّۃُ فَمَالِیْ لَا یَدْخُلُنِیْ اِلَّا

کہ مین متکبرون اور گردن کشون کے لئے اختیار کی گئی ہون اور بہشت کہیگی کہ مجھکو کیا ہوا کہ مجھمین سوائے ضعیف

ضُعَفَآءُ النَّاسِ وَسَقَطُهُمْ وَغِرَّتُهُمْ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی لِلْجَنَّۃِ اِنَّمَا اَنْتِ

لوگون اور نظرون سے گرے ہوئے اشخاص اور ناتجربہ کار وانجے اور کوئی داخل نہ ہوگا اللہ تعالی بہشت سے فرمائیگا کہ اسکے سوا نہین کہ تو

رَحْمَتِیْ اَرْحَمُ بِكِ مَنْ اَشَآءُ مِنْ عِبَادِیْ وَقَالَ لِلنَّارِ اِنَّمَا اَنْتِ عَذَابِیْ

تو میری محل رحمت ہے کہ تیرے ذریعے سے مین جسپر اپنے بندونمین رحمت کرنا چاہتا ہون کرتا ہون اور دوزخ سے خدا فرمائیگا کہ اسکے سوا نہین کہ تو

اُعَذِّبُ بِكِ مَنْ اَشَآءُ وَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْكُمَا مِلْؤُهَا فَاَمَّا النَّارُ

کہ تیرے ذریعہ سے مین جسپر عذاب کرنا چاہتا ہون عذاب کرتا ہون اور تم دونون مین سے ہرایک کو اپنی اپنی بھرتی (مقرر) ہے مگر دوزخ

فَلَا تَمْتَلِئُ حَتّٰی یَضَعَ اللّٰہُ رِجْلَہٗ یَقُوْلُ قَطْ قَطْ قَطْ فَهُنَالِكَ تَمْتَلِئُ

کہ وہ تو بھرنے کی نہین جبتک کہ اللہ تعالی اسمین اپنا پاؤن نرکھے سو (اسوقت) دوزخ کہیگی بس بس بس سو اسوقت بھر جائیگی

وَیُزْوٰی بَعْضُهَا اِلٰی بَعْضٍ فَلَا یَظْلِمُ اللّٰہُ مِنْ خَلْقِہٖ اَحَدًا وَاَمَّا

اور اسکے بعض اجزا اپنے بعض اجزا کی طرف سکڑ جاوینگے پس اللہ تعالی اپنی مخلوق مین سے کسی پر ظلم نہین کریگا اور لیکن

الْجَنَّۃُ فَاِنَّ اللّٰہَ یُنْشِئُ لَهَا خَلْقًا مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ ۱۳۷ وَعَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی

بہشت سو تحقیق اللہ تعالی اسکے لئے ایک مخلوق پیدا کریگا یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی - اور ابی ہریرہ ہی نے نبی صلی

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللّٰہُ الْجَنَّۃَ قَالَ لِجِبْرَئِیْلَ اذْهَبْ

اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آپنے فرمایا کہ جب اللہ تعالی نے بہشت کو پیدا کیا تو جبرئیل کو حکم دیا کہ تو جا

فَانْظُرْ اِلَیْهَا فَذَهَبَ فَنَظَرَ اِلَیْهَا وَاِلٰی مَا اَعَدَّ اللّٰہُ لِاَهْلِهَا فِیْهَا

اور بہشت کو دیکھ سو (جبرئیل) گئے اور اسکو دیکھا اور جو چیزین اللہ نے اہل بہشت کے لئے اسمین تیار کی ہین انپر نظر کی

ثُمَّ جَآءَ فَقَالَ اَیْ رَبِّ وَعِزَّتِكَ لَا یَسْمَعُ بِهَا اَحَدٌ اِلَّا دَخَلَهَا ثُمَّ

پھر آیا اور کہا اے رب تیری عزت کی قسم کہ جو کوئی اسکی صفت کو سنیگا اسمین داخل ہونا چاہیگا پھر

حَفَّهَا بِالْمَكَارِهِ ثُمَّ قَالَ يَا جِبْرَئِيْلُ اذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا قَالَ فَذَهَبَ

اُسکو ناگوار چیزون مین ڈھک دیا پھر جبرئیل کو حکم دیا کہ تو جا اور اُسکی طرف دیکھ حضرت نے فرمایا سو جبرئیل گئے

فَنَظَرَ إِلَيْهَا ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ أَيْ رَبِّ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيْتُ أَنْ لَا يَدْخُلَهَا

اور اُسکو دیکھا پھر آئے اور کہا اے رب تیری عزت کی قسم البستہ مین ڈرتا ہون کہ بہشت مین کوئی داخل

أَحَدٌ قَالَ فَلَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ النَّارَ قَالَ يَا جِبْرَئِيْلُ اذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا قَالَ

ہو سکیگا۔ حضرت نے فرمایا جب اللہ نے دوزخ کو پیدا کیا تو جبرئیل کو حکم دیا کہ تو جا اور دوزخ کو دیکھ ۔ حضرت نے فرمایا

فَذَهَبَ فَنَظَرَ إِلَيْهَا ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ أَيْ رَبِّ وَعِزَّتِكَ لَا يَسْمَعُ بِهَا

وہ گئے اور دوزخ کو دیکھا اور پھر آئے اور کہا اے رب تیری عزت کی قسم ہے کہ جو کوئی اسکی صفت

أَحَدٌ فَيَدْخُلُهَا فَحَفَّهَا بِالشَّهَوَاتِ ثُمَّ قَالَ يَا جِبْرَئِيْلُ اذْهَبْ فَانْظُرْ

سنیگا وہ اِسمین داخل ہونا نہین چاہیگا پھر اُسکو چاہت کی چیزون مین ڈھک دیا پھر جبرئیل کو حکم دیا کہ جا اور اُسکو

إِلَيْهَا قَالَ فَذَهَبَ فَنَظَرَ إِلَيْهَا فَقَالَ أَيْ رَبِّ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيْتُ

دیکھ حضرت نے فرمایا پھر جبرئیل گئے اور اُسکو دیکھا (اور آئے) اور کہا اے رب تیری عزت کی قسم البستہ مین ڈرتا ہون

أَنْ لَا يَبْقَى أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ

اس سے کہ اسمین داخل ہونے سے کوئی بھی باقی نہ بچیگا ۔ یہ حدیث ترمذی اور ابوداود اور نسائی نے روایت کی

بَابُ بَدْءِ الْخَلْقِ وَذِكْرِ الْأَنْبِيَاءِ

(پیدائش خلق اور انبیاء کے بیان کا باب)

۱۳۸ وَعَنْهُ قَالَ

اور ابی ہریرہ ہی روایت ہی انہون نے

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى

کہا مین نے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ بالتحقیق اللہ تعالی نے

كَتَبَ كِتَابًا قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ الْخَلْقَ إِنَّ رَحْمَتِيْ سَبَقَتْ غَضَبِيْ فَهُوَ

اُس سے پہلے کہ خلقت کو پیدا کرے ایک کتاب لکھی اور اُسمین لکھا کہ بیشک میری رحمت میرے غضب پر سبقت لیگئی ہی اور

مَكْتُوْبٌ عِنْدَهٗ فَوْقَ الْعَرْشِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۔ ۱۳۹ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

لکھا ہوا اُسکے پاس عرش کے اوپر موجود ہے یہ حدیث بخاری و مسلم نے روایت کی اور ابی ہریرہ سے ہی روایت ہے اُنہون نے کہا کہ رسول اللہ

ملہ مکارہ سے مراد ناگوار اشیاء ہین جنکو طبیعت گوارا نہین کرتی اور وہ مشقت کی چیزین ہین جیسے اوامر الٰہی کا بجالانا اور ریاضتین کرنا ۱۲

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا اَيُّوْبُ يَغْتَسِلُ عُرْيَانًا فَخَرَّ عَلَيْهِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس حال میں کہ ایوب ع برہنہ نہاتے تھے کہ انپر سونے کی

جَرَادٌ مِنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَ اَيُّوْبُ يَحْثِيْ فِيْ ثَوْبِهٖ فَنَادَاهُ رَبُّهٗ يَا اَيُّوْبُ

ٹڈیاں گریں سو ایوب نے انکو اپنے کپڑے میں سمیٹنا شروع کیا پس ایوب کو انکے رب نے پکارا کہ اے ایوب

اَلَمْ اَكُنْ اَغْنَيْتُكَ عَمَّا تَرٰى قَالَ بَلٰى وَعِزَّتِكَ وَلٰكِنْ لَا غِنٰى بِيْ عَنْ

کیا میں نے اس چیز سے تجھ کو غنی نہیں کیا جو تو دیکھتا ہے کہا ہاں غنی کیا ہے قسم تیری عزت کی ولیکن مجھکو تیری برکت سے

بَرَكَتِكَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

استغنا نہیں ہے یہ حدیث بخاری نے روایت کی - اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ جَآءَ مَلَكُ الْمَوْتِ اِلٰى مُوْسَى بْنِ عِمْرَانَ فَقَالَ لَهٗ اَجِبْ

وسلم نے فرمایا کہ موسیٰ عمران کے بیٹے کے پاس موت کا فرشتہ آیا اور اس سے کہا کہ اپنے پروردگار کا حکم

رَبَّكَ قَالَ فَلَطَمَ مُوْسٰى عَيْنَ مَلَكِ الْمَوْتِ فَفَقَاَهَا قَالَ فَرَجَعَ

(یعنی وفات) قبول کر - حضرت نے کہا کہ موسیٰ نے ملک الموت کی آنکھ پر طمانچہ مارا اور آنکھ کو پھوڑ دیا - حضرت نے فرمایا پھر ملک الموت

الْمَلَكُ اِلَى اللهِ تَعَالٰى فَقَالَ اَرْسَلْتَنِيْ اِلٰى عَبْدٍ لَكَ لَا يُرِيْدُ الْمَوْتَ

خدا تعالیٰ کی طرف واپس گیا اور عرض کیا کہ تونے مجھ کو اپنے ایسے بندے کی طرف بھیجا جو موت نہیں چاہتا

وَقَدْ فَقَاَ عَيْنِيْ قَالَ فَرَدَّ اللهُ اِلَيْهِ عَيْنَهٗ وَقَالَ ارْجِعْ اِلٰى عَبْدِيْ

اور تحقیق میری آنکھ پھوڑ ڈالی - حضرت نے کہا پھر اللہ نے ملک الموت کی آنکھ اسکو پھر بخشی اور فرمایا کہ تو میرے بندے کی طرف پھر جا

فَقُلِ الْحَيٰوةَ تُرِيْدُ فَاِنْ كُنْتَ تُرِيْدُ الْحَيٰوةَ فَضَعْ يَدَكَ عَلٰى مَتْنِ

اور کہہ کہ آیا تو دراز زندگانی چاہتا ہے سو اگر (واقع میں) تو دراز زندگی چاہتا ہے تو اپنا ہاتھ ایک بیل کی پشت پر

ثَوْرٍ فَمَا تَوَارَتْ يَدُكَ مِنْ شَعْرَةٍ فَاِنَّكَ تَعِيْشُ بِهَا سَنَةً قَالَ ثُمَّ

رکھدے پس جسقدر تیرا ہاتھ اسکے بال ڈھک لیگا تو انکے شمار کے موافق برسوں تک تو زندگی کریگا - موسیٰ نے کہا پھر اسکے

مَهْ قَالَ ثُمَّ تَمُوْتُ قَالَ فَالْاٰنَ مِنْ قَرِيْبٍ رَبِّ اَدْنِنِيْ مِنَ الْاَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ

کیا ہے ملک الموت نے کہا پھر تم مروگے موسیٰ نے کہا پس میں نے ابھی موت اختیار کی (اور کہا) اے میرے رب مجھکو زمین مقدس یعنی

بیت المقدس کے نزدیک

رَمْيَةً بِحَجَرٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ لَوْ اَنِّيْ

پتھر پھینکنے کے اندازہ کے قریب کردے - حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ واللہ اگر مین

عِنْدَهٗ لَاَرَيْتُكُمْ قَبْرَهٗ اِلٰى جَنْبِ الطَّرِيْقِ عِنْدَ الْكَثِيْبِ الْاَحْمَرِ

بیت المقدس کے نزدیک ہوتا تو موسیٰ علیہ السلام کی قبر تمکو دکھا دیتا جو راہ کے ایک پہلو مین واقع ہے سرخ ریت کے ٹیلے کے پاس

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۱۴۱ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا

یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی - اور جابر سے روایت ہے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب

خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ وَذُرِّيَّتَهٗ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يَا رَبِّ خَلَقْتَهُمْ يَاْكُلُوْنَ

اللہ تعالیٰ نے آدم اور اُسکی ذریت کو پیدا کیا تو فرشتون نے عرض کی اے ہمارے رب تو نے اُنکو ایسا پیدا کیا ہے کہ وہ کھاتے ہین

وَيَشْرَبُوْنَ وَيَنْكِحُوْنَ وَيَرْكَبُوْنَ فَاجْعَلْ لَهُمُ الدُّنْيَا وَلَنَا الْاٰخِرَةَ

اور پیتے ہین اور نکاح کرتے ہین اور سوار ہوتے ہین سو اُنکے واسطے صرف دنیا ہی مقرر کر اور ہمارے لئے آخرت عنایت کر

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَا اَجْعَلُ مَنْ خَلَقْتُهٗ بِيَدَيَّ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مین ایسے شخص کو کہ جسکو مین نے اپنے دست قدرت سے پیدا کیا ہو اور اُسکے اندر اپنی روح

رُّوْحِيْ كَمَنْ قُلْتُ لَهٗ كُنْ فَكَانَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ

پھونکی ہو ایسے شخص کے برابر نہین کردونگا کہ جسکے (پیدا کرنے) کے لئے مین نے حکم دیا کہ پیدا ہو اور وہ پیدا ہوگیا - یہ حدیث بیہقی نے شعب الایمان

بَابُ فَضَائِلِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

(جناب سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلتون کے بیان کا باب)

وَسَلَّمَ ۱۴۲ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور ثوبان سے روایت ہے اُنہون نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ زَوٰى لِيَ الْاَرْضَ فَرَاَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا وَاِنَّ

وسلم نے فرمایا کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نے میرے واسطے زمین کو ہتیلی کی طرح سمیٹ دیا پس مین نے اُسکی مشرقون اور مغربون کو دیکھا

اُمَّتِيْ سَيَبْلُغُ مُلْكُهَا مَا زُوِيَ لِيْ مِنْهَا وَاُعْطِيْتُ الْكَنْزَيْنِ الْاَحْمَرَ وَ

میری امت (عنقریب اُسکی سلطنت وہان پہونچیگی جہانتک زمین میرے لئے سمیٹی گئی اور مجھکو دو خزانے زر سرخ اور سفید کے

وَالْأَبْيَضَ وَإِنِّي سَأَلْتُ رَبِّي لِأُمَّتِي أَنْ لَا يُهْلِكَهَا بِسَنَةٍ عَامَّةٍ

دیے گئے اور مین نے اپنے رب سے اپنی امت کے واسطے سوال کیا یہ کہ اسکو عام قحط سے ہلاک نہ کرے

وَأَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ سِوَى أَنْفُسِهِمْ فَيَسْتَبِيحَ بَيْضَتَهُمْ وَ

اور یہ کہ اُنپر اُنکے دشمن کو سوا مسلمانون کے مسلط نہ کرے تاکہ اُنکے مقام سلطنت کو اپنے قیام کے لئے مباح جانے اور

إِنَّ رَبِّي قَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي إِذَا قَضَيْتُ قَضَاءً فَإِنَّهُ لَا يُرَدُّ وَإِنِّي

بتحقیق میرے رب نے فرمایا اے محمد بیشک جب مین کسی امر کا حکم کرتا ہون پس وہ نہین پھرتا ہے اور بیشک مین نے

أَعْطَيْتُكَ لِأُمَّتِكَ أَنْ لَا أُهْلِكَهُمْ بِسَنَةٍ عَامَّةٍ وَأَنْ لَا أُسَلِّطَ

تیری امت کے واسطے یہ بات تجھ کو عطا کی یہ کہ اُنکو عام قحط سے ہلاک نہ کرونگا اور یہ کہ اُنپر اُنکے دشمن کو

عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ سِوَى أَنْفُسِهِمْ فَيَسْتَبِيحَ بَيْضَتَهُمْ وَلَوِ اجْتَمَعَ

مسلمانون کے سوا مسلط نہ کرونگا تاکہ وہ انکے مقام بود و باش کو لینے اور مباح جانے اگرچہ اُنپر

عَلَيْهِمْ مَنْ بِأَقْطَارِهَا حَتَّى يَكُونَ بَعْضُهُمْ يُهْلِكُ بَعْضًا وَيَسْبِي

وہ لوگ جو زمین کی اطراف مین رہتے ہین اکٹھے ہو جاوین یہانتک کہ ایسے ہون کہ بعض انکا بعض کو ہلاک کرے اور قید کرین

بَعْضُهُمْ بَعْضًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ ١٤٣ وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ لَقِيتُ عَبْدَ اللّٰهِ

بعضے بعضون کو۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ اور عطار بن یسار سے روایت ہے انہون نے کہا کہ مین عبد اللہ

ابْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قُلْتُ أَخْبِرْنِي عَنْ صِفَةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

بن عمرو بن عاص سے ملا اور مین نے کہا کہ آپ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اُن

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي التَّوْرَاةِ قَالَ أَجَلْ وَاللّٰهِ إِنَّهُ لَمَوْصُوفٌ فِي

اوصاف سے خبر دیجیے جو توریت مین مذکور ہین اُنہون نے کہا بہت اچھا قسم ہے اللہ کی تحقیق آپ البتہ توریت مین

التَّوْرَاةِ بِبَعْضِ صِفَتِهِ فِي الْقُرْآنِ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ

اُنہین اوصاف سے وصف کیے گئے ہین جو بعض آپکے اوصاف قرآن مین ہین وہ یہ کہ اے نبی ہمنے تجھ کو ہم لوگون کے حال پر

شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا وَحِرْزًا لِلْأُمِّيِّينَ أَنْتَ عَبْدِي وَرَسُولِي

گواہ بنا کر بھیجا اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا اور جائے پناہ اُمیون کے واسطے تو میرا خاص بندہ ہے اور میرا رسول ہے [illegible]

سَمَّیْتُکَ الْمُتَوَکِّلَ لَیْسَ بِفَظٍّ وَّلَا غَلِیْظٍ وَّلَا سَخَّابٍ فِی الْاَسْوَاقِ

مین نے تیرا نام متوکل رکھا کہ تو بد خو نہین اور نہ سخت دل ہے اور نہ بازارون مین غل مچانے والا ہے

وَلَا یَدْفَعُ بِالسَّیِّئَۃِ السَّیِّئَۃَ وَلٰکِنْ یَعْفُوْ وَیَغْفِرُ وَلَنْ یَّقْبِضَہُ اللّٰہُ حَتّٰی

اور نہ برائی کا بدلا بدی سے کرتا ہے لیکن (بجائے برائی کے) معاف کردیتا ہے اور بخشش کی دعا کرتا ہے اور اسوا اسکی روح قبض

یُقِیْمَ بِہِ الْمِلَّۃَ الْعَوْجَآءَ بِاَنْ یَّقُوْلُوْا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَیَفْتَحَ بِہَا اَعْیُنًا

اُسکے سبب سے قوم کے کج مذہب کو اسطرح سیدھا نہ کرلے کہ کہین کوئی معبود اللہ کے سوا نہین اور اُسکے سبب سے اندھی آنکھین

عُمْیًا وَّاٰذَانًا صُمًّا وَّقُلُوْبًا غُلْفًا رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ کَعْبٍ یَّحْکِیْ عَنِ

روشن کرے اور بہرے کان اور بے شعور دل کھولدے - یہ حدیث بخاری نے روایت کی - اور کعب احبار سے روایت ہے جو توریت کے

التَّوْرٰىۃِ قَالَ نَجِدُ مَکْتُوْبًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَبْدِیَ الْمُخْتَارُ لَا فَظٌّ

نقل کرتے ہین انہون نے کہا کہ ہم (توریت مین) لکھا ہوا پاتے ہین کہ محمد رسول اللہ کے ہین وہ میرے برگزیدہ بندے ہین وہ نہ بدخو

وَّلَا غَلِیْظٌ وَّلَا سَخَّابٌ فِی الْاَسْوَاقِ وَلَا یَجْزِیْ بِالسَّیِّئَۃِ وَلٰکِنْ

نہ سخت دل ہے اور نہ بازارون مین غل مچانے والا ہے اور نہ برائی کے ساتھ بدلا کرتا ہے لیکن

یَعْفُوْ وَیَغْفِرُ مَوْلِدُہٗ بِمَکَّۃَ وَہِجْرَتُہٗ بِطَیْبَۃَ وَمُلْکُہٗ بِالشَّامِ وَاُمَّتُہٗ

معاف کرتا ہے اور بخشش کی دعا کرتا ہے اسکی پیدائش کی جگہ مکہ ہے اور اسکی ہجرت کی جگہ مدینہ ہے اور اسکی بادشاہی شام مین اور

الْحَمَّادُوْنَ یَحْمَدُوْنَ اللّٰہَ فِی السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ یَحْمَدُوْنَ اللّٰہَ فِیْ کُلِّ

حمد کرنے والی ہے جو اللہ کی حمد کرینگے خوشی مین اور رنج مین (اور) اور اللہ کی حمد کرینگے ہر منزل مین (کہ جگہ

مَنْزِلَۃٍ وَّیُکَبِّرُوْنَہٗ عَلٰی کُلِّ شَرَفٍ رُعَاۃٌ لِّلشَّمْسِ یُصَلُّوْنَ الصَّلٰوۃَ اِذَا

بکرینگے) اور اللہ کی بزرگی بیان کرینگے ہر بلندی کے چڑھنے پر - آفتاب کی رعایت کرنیوالے ہونگے (تاکہ) نماز وقت پر ادا کرین

جَآءَ وَقْتُہَا یَتَاَزَّرُوْنَ عَلٰی اَنْصَافِہِمْ وَیَتَوَضَّؤُنَ عَلٰی اَطْرَافِہِمْ

جب اُنکا وقت آجاے اور اپنی کمرون پر ازار باندھین گے اور وضو کرینگے اپنے اعضا پر

مُنَادِیْہِمْ یُنَادِیْ فِیْ جَوِّ السَّمَآءِ صَفُّہُمْ فِی الْقِتَالِ وَصَفُّہُمْ فِی الصَّلٰوۃِ

اور اُنکا ندا کرنیوالا علو آسمان مین ندا کریگا (یعنی اذان کہیگا) - اُنکی صف جہاد مین اور اُنکی صف نماز مین

سَوَاءٌ لَهُمْ بِاللَّيْلِ دَوِيٌّ كَدَوِيِّ النَّحْلِ هٰذَا لَفْظُ الْمَصَابِيْحِ وَرَوَى

انکو برا رہے (اور) انکو انکی پست آواز (قرآن وغیرہ پڑھنے کی) مثل آواز شہد کی مکھی کے ہے یہ الفاظ تو مصابیح کے ہیں اور دارمی نے

الدَّارِمِيُّ مَعَ تَغْيِيْرٍ يَسِيْرٍ بَابٌ فِيْ اَخْلَاقِهٖ وَشَمَائِلِهٖ عَلَيْهِ

تھوڑے سے تغیر سے یہ حدیث روایت کی (جناب سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے عادات اور اخلاق کے

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ (١٤٥) وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ حَالِ

بیان کا باب) اور علی رضی اللہ عنہ سے ایک طولانی حدیث میں جو یہودیوں کے

حَبْرٍ مِنَ الْيَهُوْدِ الَّذِيْ اَسْلَمَ وَقَالَ نَعْتُكَ فِي التَّوْرٰىةِ مُحَمَّدُ بْنُ

ایک عالم کے بیان حال میں ہے جو اسلام لایا تھا روایت ہے کہ کہا عالم یہودنے (اے محمد) آپکی صفت توریت میں اسطرح ہے کہ محمد عبد اللہ

عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلِدُهٗ بِمَكَّةَ وَمُهَاجَرُهٗ بِطَيْبَةَ وَمُلْكُهٗ بِالشَّامِ لَيْسَ بِفَظٍّ

کے بیٹے میں انکی پیدائش کی جگہ مکہ ہے اور انکی ہجرت کی جگہ مدینہ طیبہ ہے اور انکی سلطنت شام میں ہے (اور وہ) بدخو نہیں

وَلَا غَلِيْظٍ وَلَا سَخَّابٍ فِي الْاَسْوَاقِ وَلَا مُتَزَيٍّ بِالْفُحْشِ وَلَا قَوْلِ

اور نہ سخت دل ہیں اور نہ بازاروں میں غل مچانے والے اور نہ فحش کی وضع رکھنے والے اور نہ بیہودہ

الْخَنَا رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ (١٤٦) وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ

کہنے والے یہ حدیث بیہقی نے دلائل النبوۃ میں روایت کی اور حضرت عائشہ رض سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ لَوْ شِئْتُ لَسَارَتْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ اگر میں چاہوں تو میرے ساتھ

مَعِيْ جِبَالُ الذَّهَبِ جَاءَنِيْ مَلَكٌ وَاِنَّ حُجْزَتَهٗ لَتُسَاوِي الْكَعْبَةَ

سونے کے پہاڑ چلیں (مگر) میرے پاس ایک ایسا فرشتہ آیا جسکی کمر کعبہ کے برابر تھی

فَقَالَ اِنَّ رَبَّكَ يَقْرَءُ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَيَقُوْلُ اِنْ شِئْتَ نَبِيًّا عَبْدًا

پس کہا بتحقیق تیرا رب تجھ کو سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے اگر تم چاہو تو پیغمبر بندگی کرنے والے رہو

وَاِنْ شِئْتَ نَبِيًّا مَلِكًا فَنَظَرْتُ اِلٰى جِبْرَئِيْلَ فَاَشَارَ اِلَيَّ اَنْ ضَعْ

اور جو چاہو تو پیغمبر بادشاہ رہو سو میں نے جبرئیل کیطرف (مشورہ کے لیے) دیکھا پس انہوں نے میری طرف یہ اشارہ کیا

نفسک

نفسك وفي رواية ابن عباس فالتفت رسول الله صلى الله عليه

پست کرو اور ابن عباس کی روایت میں یوں ہے پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل کی طرف

وسلم الى جبرئيل كالمستشير له فاشار جبرئيل بيده ان تواضع

مثل مشورہ چاہنے والے کے التفات فرمایا سو جبرئیل نے اپنے ہاتھ سے اسکا اشارہ کیا کہ پست کرو اپنے نفس کو

فقلت نبيا عبدا قالت فكان رسول الله صلى الله عليه وسلم

پس یوں نے کہا میں نبی بندگی کرنے والا ہونگا حضرت عائشہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس امر کے بعد

بعد ذلك لا يأكل متكئا يقول آكل كما يأكل العبد واجلس كما

ایک بھی نہ تھے کہ تکیہ لگاکر کھاتے تھے (اور) فرماتے تھے کہ میں اسطرح کھاتا ہوں جیسے غلام کھاتا ہے اور بیٹھتا ہوں جیسے

١٤٧ يجلس العبد رواه في شرح السنة **باب المعراج** وعن

غلام بیٹھتا ہے - یہ حدیث شرح سنۃ میں روایت کی (معراج کے بیان کا باب)

قتادة عن انس بن مالك عن مالك بن صعصعة في آخر حديث

اور قتادہ انس بن مالک سے نقل کرتے ہیں اور وہ مالک بن صعصعہ سے ایک حدیث طولانی کے آخر میں

طويل في ذكر المعراج حين فرضت خمس صلوات قال صلى الله

جو معراج کے ذکر میں ہے نقل کرتے ہیں جسوقت کہ پانچ نمازیں فرض کی گئیں تو نبی صلی اللہ علیہ

عليه وسلم فلما جاوزت نادى مناد امضيت فريضتي وخففت

وسلم نے فرمایا کہ جب میں اس مقام سے گزرا تو ایک پکارنے والے نے آواز دی کہ جاری کیا میں نے اپنا فرض اور اپنے بندوں

عن عبادي متفق عليه وعن ١٤٨ ثابت البناني عن انس في آخر

سے میں نے تخفیف کی - یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی - اور ثابت بنانی نے انس سے ایک دوسری حدیث

الحديث الثاني في ذكر المعراج حين امر الله بخمسين صلوات

کے آخر میں جو ذکر معراج میں ہے نقل کی کہ جسوقت اللہ تعالی نے پچاس نماز پڑھنے کا حکم دیا تو

قال فلم ازل ارجع بين ربي وبين موسى حتى قال يا محمد انهن

حضرت نے فرمایا کہ میں نے ہمیشہ آمد و رفت کی درمیان اپنے رب اور موسی علیہ السلام کے یہانتک کہ خدا تعالی نے فرمایا اے محمد تحقیق

خَمْسُ صَلَوَاتٍ كُلَّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ لِكُلِّ صَلٰوةٍ عَشْرٌ فَذٰلِكَ خَمْسُوْنَ

یہ پانچ نمازین فرض ہین ہر دن اور رات مین اور ہر نماز کا ثواب دس نماز کے برابر پس اس حساب سے یہ پچاس نماز ہین

صَلٰوةً مَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهٗ حَسَنَةٌ فَاِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ

کے برابر ہین جسنے نیکی کرنیکا قصد کیا پھر اُسکو عمل مین نہ لایا اُسکے لیے بھی ایک نیکی لکھی جاتی ہے پس اگر عمل مین لے آیا تو اُسکے

لَهٗ عَشْرًا وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ تُكْتَبْ لَهٗ شَيْئًا فَاِنْ عَمِلَهَا

واسطے دس نیکیان لکھی جاتی ہین اور جو بدی کرنیکا قصد کرے اور اُسکو عمل مین نہ لائے تو اُسکے لیے کچھ گناہ نہین لکھا جاتا جو اگر اُسکو عمل مین

كُتِبَتْ لَهٗ سَيِّئَةً وَّاحِدَةً قَالَ فَنَزَلْتُ حَتّٰى انْتَهَيْتُ اِلٰى مُوْسٰى

تو اسکے لیے ایک بُرائی لکھی جاتی ہے۔ حضرت نے کہا پھر مین اُترا یہانتک کہ موسیٰ علیہ السلام تک پہونچا

فَاَخْبَرْتُهٗ فَقَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسَلْهُ التَّخْفِيْفَ فَقَالَ رَسُوْلُ

اور اُنکو (نماز کے فرض ہونے سے) خبر دی موسیٰ نے کہا آپ اپنے رب کے پاس پھر جائیے اور اُس سے تخفیف کا سوال کیجیے پس رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ قَدْ رَجَعْتُ اِلٰى رَبِّيْ حَتّٰى

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر مین نے کہا کہ بتحقیق مین نے اپنے رب کی طرف کئی بار رجوع کیا یہانتک

۱۲۹

اسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

کہ مین نے اُس سے حیا کی۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ اور ابن شہاب کی روایت مین ہے جو

عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ اَبُوْ ذَرٍّ يُحَدِّثُ فِيْ اٰخِرِ حَدِيْثِ الْمِعْرَاجِ اَنَّ

انس سے روایت کرتے ہین کہ انس نے کہا کہ ابو ذر معراج کی حدیث کے آخر مین بیان کرتے تھے کہ بتحقیق

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ مُوْسٰى ارْجِعْ اِلٰى

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر موسیٰ علیہ السلام نے کہا اپنے رب کے پاس

رَبِّكَ فَاِنَّ اُمَّتَكَ لَا تُطِيْقُ ذٰلِكَ فَرَاجَعْتُهٗ فَقَالَ هِيَ خَمْسٌ وَّ

پھر جاؤ (کیونکہ) بتحقیق تیری امت اسکی بھی طاقت نہین رکھیگی پس مین خدا تعالیٰ کے پاس پھر گیا سو اُسنے فرمایا یہ پانچ ہین

هِيَ خَمْسُوْنَ لَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ۔ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ بَابُ وَفَاةِ

(اجر مین) وہ پچاس ہین (کیونکہ) میرے نزدیک بات نہین بدلتی۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی (نبی صلی اللہ

الۡنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ وَعَنۡ جَعۡفَرِ بۡنِ مُحَمَّدٍ

(علیہ وسلم کی وفات کے بیان کا باب) اور جعفر صادق بن محمد سے روایت ہے وہ

عَنۡ اَبِیۡہِ اِنَّ رَجُلًا مِّنۡ قُرَیۡشٍ دَخَلَ عَلٰی اَبِیۡہِ عَلِیِّ ابۡنِ الۡحُسَیۡنِ

اپنے باپ امام محمد باقر سے نقل کرتے ہین کہ بیشک ایک شخص قریش مین سے اُنکے باپ علی بن الحسین ملقب بہ امام زین العابدین

فَقَالَ اَلَا اُحَدِّثُكَ عَنۡ رَسُوۡلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ قَالَ بَلٰی

پس امام زین العابدین نے فرمایا کہ کیا مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان نہ کرون اُسنے کہا ہان

حَدِّثۡنَا عَنۡ اَبِی الۡقَاسِمِ قَالَ لَمَّا مَرِضَ رَسُوۡلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ

ابی القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہمارے روبرو بیان کیجیے آپنے فرمایا جب رسول اللہ علیہ وسلم بیمار ہوے تو

سَلَّمَ اَتَاہُ جِبۡرَئِیۡلُ فَقَالَ یَا مُحَمَّدُ اِنَّ اللّٰہَ اَرۡسَلَنِیۡ اِلَیۡكَ تَکۡرِیۡمًا

جبرئیل اُنکے پاس آئے اور کہا اے محمد بتحقیق اللہ تعالی نے مجھکو تیری طرف بھیجا ہے از راہ آپکی تکریم

لَكَ وَتَشۡرِیۡفًا لَكَ خَاصَّۃً لَكَ یَسۡاَلُكَ عَمَّا ھُوَ اَعۡلَمُ بِہٖ مِنۡكَ یَقُوۡلُ

اور آپکی تعظیم کے جو آپکے لیے مخصوص ہے اور تجھ سے وہ بات پوچھتا ہے جسکو وہ خوب جانتا ہے یعنی کہتا ہے

کَیۡفَ تَجِدُكَ قَالَ اَجِدُنِیۡ یَا جِبۡرَئِیۡلُ مَغۡمُوۡمًا وَاَجِدُنِیۡ یَا جِبۡرَئِیۡلُ

کہ آپ اپنا حال کیسا پاتے ہین حضرت نے کہا اے جبرئیل مین اپنے تئین مغموم پاتا ہون اور اے جبرئیل اپنے تئین مین

مَکۡرُوۡبًا ثُمَّ جَآءَہُ الۡیَوۡمَ الثَّانِیۡ فَقَالَ لَہٗ ذٰلِكَ فَرَدَّ عَلَیۡہِ النَّبِیُّ صَلَّی

غمزدہ پاتا ہون [له] پھر جبرئیل آپکے پاس دوسرے دن آئے اور وہی کہا جو پہلے دن کہا تھا پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ کَمَا رَدَّ اَوَّلَ یَوۡمٍ ثُمَّ جَآءَہُ الۡیَوۡمَ الثَّالِثَ فَقَالَ

وہی جواب دیا جو کہ پہلے دن جواب دیا تھا۔ پھر جبرئیل تیسرے دن آئے اور آپ سے وہی کہا

لَہٗ کَمَا قَالَ اَوَّلَ یَوۡمٍ وَرَدَّ عَلَیۡہِ کَمَا رَدَّ عَلَیۡہِ وَجَآءَ مَعَہٗ مَلَكٌ یُقَالُ

جو کہ پہلے دن کہا تھا اور آپنے وہی جواب دیا جو پہلے دیا تھا۔ اور جبرئیل کے ہمراہ ایک فرشتہ آیا جسکو

لَہٗ اِسۡمٰعِیۡلُ عَلٰی مِائَۃِ اَلۡفِ مَلَكٍ کُلُّ مَلَكٍ عَلٰی مِائَۃِ اَلۡفِ مَلَكٍ

اسمٰعیل کہتے ہین جو لاکھ فرشتون پر امیر ہے اور انہین سے ہر فرشتہ لاکھ لاکھ فرشتون پر امیر ہے

[له] غالباً یہ فرمانا ... کہ مجھکو غم ہو گا میرے بعد ان دونون کا کیا حال ہو گا اور کیا دو وفات ہو نگے

فَاسْتَأْذَنَ عَلَيْهِ فَسَأَلَهُ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ جِبْرَئِيْلُ هٰذَا مَلَكُ الْمَوْتِ

سو اسمعیل نے حضرت کے پاس آنیکی اجازت چاہی پس آپ نے اسکا حال دریافت کیا یعنی کون ہے پھر جبرئیل نے کہا یہ ملک الموت ہے

يَسْتَأْذِنُ عَلَيْكَ مَا اسْتَأْذَنَ عَلٰى اٰدَمِيٍّ قَبْلَكَ وَلَا يَسْتَأْذِنُ

آپ سے آپکے پاس آنیکی اجازت چاہتا ہے - اسنے آپ سے پہلے کسی آدمی سے آنیکی اجازت نہیں چاہی اور نہ آپکے بعد کسی

عَلٰى اٰدَمِيٍّ بَعْدَكَ فَقَالَ ائْذَنْ لَهٗ فَاَذِنَ لَهٗ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ

آدمی سے آنیکی اجازت چاہیگا - پس حضرت نے کہا کہ اسکو آنیکی اجازت دے سو اسکو اجازت دی پس ملک الموت نے حضرت کو سلام کیا

يَا مُحَمَّدُ اِنَّ اللّٰهَ اَرْسَلَنِيْ فَاِنْ اَمَرْتَنِيْ اَنْ اَقْبِضَ رُوْحَكَ قَبَضْتُ

اے محمد اللہ تعالی نے مجھ کو (اسلیے) بھیجا ہے کہ اگر آپ مجھ کو اس امر کا حکم دیں کہ میں آپکی روح کو قبض کروں تو میں قبض کرونگا

وَاِنْ اَمَرْتَنِيْ اَنْ اَتْرُكَهٗ تَرَكْتُهٗ فَقَالَ تَفْعَلُ يَا مَلَكَ الْمَوْتِ قَالَ

اور جو آپ مجھکو حکم دیں اسکا کہ میں اسکو ترک کروں تو اسکو ترک کرونگا پس آپ نے کہا اے ملک الموت کیا میں جو حکم کروں تو وہی کریگا اسنے عرض کیا

نَعَمْ بِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاُمِرْتُ اَنْ اُطِيْعَكَ قَالَ فَنَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

ہاں مجھکو اسیطرح حکم کیا گیا ہے اور مجھ کو اسبات کا حکم کیا گیا ہے کہ آپکی اطاعت کروں - امام نے فرمایا پس نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى جِبْرَئِيْلَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اِنَّ اللّٰهَ قَدِ اشْتَاقَ اِلٰى لِقَائِكَ

علیہ وسلم نے جبرئیل کی طرف (منتظر مشورہ) نگاہ کی جبرئیل نے عرض کیا کہ اے محمد تحقیق اللہ تعالی البتہ آپکے ملنے کا مشتاق ہے

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَلَكِ الْمَوْتِ اِمْضِ لِمَا اُمِرْتَ

پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ملک الموت سے فرمایا کہ تو اسکی تعمیل کر جسکا تجھ کو حکم کیا گیا

بِهٖ فَقَبَضَ رُوْحَهٗ فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

ہے - سو اسنے آپکی روح قبض کی - جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی تو

جَاءَتِ التَّعْزِيَةُ سَمِعُوْا صَوْتًا مِنْ نَاحِيَةِ الْبَيْتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ

اہل تعزیت آئے (اسوقت حاضرین نے) ایک آواز گھر کے گوشہ سے سنی کہ السلام علیکم اے گھر والو

الْبَيْتِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اِنَّ فِي اللّٰهِ عَزَاءً مِنْ كُلِّ مُصِيْبَةٍ وَ

تیر اور اللہ کی رحمت اور اللہ کی برکتیں ہوں بیشک اللہ کے دین میں ہر مصیبت پر تسلی دینی ہے اور

خلقًا من كل هالك ودركًا من كل فائت فبالله فاتقوا وإياه فارجوا
اور اللہ تعالیٰ ہر نابود ہونے والی چیز کا بدلہ دینے والا ہے اور ہر فوت ہونے والی شی کا تدارک کرنیوالا ہے پس اللہ کی تُرسے تقویٰ کرو اور اسی سے

فإنما المصاب من حرم الثواب فقال علي رضي الله عنه أتدرون من هذا هو
پس مصیبت زدہ تو وہ شخص ہے جو ثواب سے محروم کیا گیا ہو۔ پس حضرت علی رضی نے فرمایا تم جانتے ہو کہ یہ (آواز دینے والا) کون ہے وہ

الخضر عليه السلام رواه البيهقي في دلائل النبوة باب
خضر علیہ السلام تھے یہ حدیث بیہقی نے دلائل النبوۃ میں روایت کی (مناقب صحابہ کرام

مناقب الصحابة - وعن عمر بن الخطاب رضي الله عنه
رضی اللہ عنہم کا باب) اور حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے

قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول سألت ربي
کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ وہ فرماتے تھے کہ میں نے اپنے رب سے اپنے

عن اختلاف أصحابي من بعدي فأوحى إلي يا محمد إن أصحابك
اصحاب کے اختلاف (کے معاملہ) میں جو میرے بعد ہونیوالا ہے پوچھا سو اللہ نے میری طرف وحی کی کہ اے محمد بیشک تیرے اصحاب

عندي بمنزلة النجوم في السماء بعضها أقوى من بعض ولكل
میرے نزدیک بمنزلہ ستاروں کے ہیں آسمان میں کہ اُنکے بعض اپنے بعض سے زیادہ قوی ہیں مگر ہر ایک کیلئے

نور فمن أخذ بشيء مما هم عليه من اختلافهم فهو عندي على
ایک نور ہے پس جس شخص نے اُنکے اختلاف میں سے کسی شئے پر وہ ہوں کچھ لے لیا یعنی پیروی کی پس وہ شخص میرے نزدیک

هدى قال وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أصحابي كالنجوم
ہدایت پر ہے۔ عمر رضی نے کہا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں

فبأيهم اقتديتم اهتديتم - رواه رزين باب جامع المناقب
پس جس کسی کی اُنمیں سے تمنے پیروی کی تمنے ہدایت پائی۔ یہ حدیث رزین نے (مناقب کا جمع کرنے والا باب)

۱۵۲ وعن علي رضي الله عنه في ذكر كتاب حاطب بن أبي بلتعة
اور علی رضی اللہ عنہ سے ایک دراز حدیث میں جسمیں خط حاطب بن ابی بلتعہ کا ذکر ہے جو اُسنے بنام مشرکین

اِلَى الْمُشْرِكِيْنَ مِنْ اَهْلِ مَكَّةَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مشرکین اہل مکہ کے لکھا تھا روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

اِنَّهٗ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ اللّٰهَ اطَّلَعَ عَلٰى اَهْلِ بَدْرٍ

تحقیق حاطب حاضر ہوا ہے بدر کی لڑائی میں اور تجھکو کیا معلوم ہے کہ اللہ تعالی اہل بدر پر متوجہ ہو چکا ہے

فَقَالَ اعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ وَجَبَتْ لَكُمُ الْجَنَّةُ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَدْ

اور فرما چکا ہے کہ تم کرو جو چاہو بیشک تمہارے لئے جہنت واجب ہو چکی اور ایک روایت میں ہے کہ تحقیق

غَفَرْتُ لَكُمْ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا

میں نے تمہارے واسطے مغفرت کی۔ پس اللہ تعالی نے یہ آیت نازل کی اے ایمان والو میرے دشمن اور

عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ ۔ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ [153] وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ لَقِيَنِيْ

اور اپنے دشمن کو دوست نہ بناؤ۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی اور جابر سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ مجھے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا جَابِرُ مَا لِيْ اَرَاكَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ملے اور فرمایا اے جابر کیا سبب ہے جو میں تجھ کو خستہ حال دیکھتا ہوں

قُلْتُ اُسْتُشْهِدَ اَبِيْ وَتَرَكَ عِيَالًا وَدَيْنًا قَالَ اَفَلَا اُبَشِّرُكَ بِمَا

میں نے عرض کی (سبب یہ ہے) کہ میرے باپ تو شہید کیے گئے اور انہوں نے بال بچے اور قرضہ چھوڑا آپ نے فرمایا کہ کیا میں تجھ خوشخبری

لَقِيَ اللّٰهُ بِهٖ اَبَاكَ قُلْتُ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مَا كَلَّمَ اللّٰهُ اَحَدًا

اللہ تعالی تیرے باپ سے پیش آیا میں نے کہا ہاں بشارت دیجئے یا رسول اللہ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے کبھی کسی بشر سے

قَطُّ اِلَّا مِنْ وَرَآءِ حِجَابٍ وَاَحْيٰى اَبَاكَ فَكَلَّمَهٗ كِفَاحًا قَالَ يَا

سوائے پردہ کے کلام نہیں کیا ہے اور تیرے باپ کو اسنے زندہ کیا اور اس سے روبرو ہو کر کلام کیا (اور) کہا اے

عَبْدِيْ تَمَنَّ عَلَيَّ اُعْطِكَ قَالَ يَا رَبِّ تُحْيِيْنِيْ فَاُقْتَلَ فِيْكَ ثَانِيَةً

میرے بندے تو مجھ سے آرزو مانگ کہ میں تجھ کو دونگا اسنے عرض کی (میری یہ تمنا ہے کہ) تو مجھے پھر زندہ کر تاکہ میں تیری راہ میں دوسری

قَالَ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اِنَّهٗ قَدْ سَبَقَ مِنِّيْ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ

اللہ تبارک وتعالی نے فرمایا کہ تحقیق میرا حکم پہلے صادر ہو چکا ہے کہ دنیا میں مردے نہیں پھریں گے

فَنَزَلَتْ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ط الْاٰيَةَ -

پس یہ آیت اُتری کہ اور اُن لوگون کو جو خدا کی راہ مین مارے گئے مردہ نہ گمان کرو - آخر آیت تک

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ ۱۵۴ وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

یہ حدیث ترمذی نے روایت کی اور بریدہ سے روایت ہے انہون نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اَمَرَنِيْ بِحُبِّ اَرْبَعَةٍ وَاَخْبَرَنِيْ

وسلم نے فرمایا کہ تحقیق اللہ تبارک وتعالی نے مجھ کو چار شخصون کی دوستی کا حکم دیا اور مجھ کو خبر دی اسکی

اَنَّهٗ يُحِبُّهُمْ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سَمِّهِمْ لَنَا قَالَ عَلِيٌّ مِنْهُمْ يَقُوْلُ

کہ خود خدا انکو دوست رکھتا ہے - صحابہ نے عرض کیا کہ ہمارے واسطے انکا نام بیان فرما دیجیے آپنے فرمایا کہ علی ایک اُن چار

ذٰلِكَ ثَلٰثًا وَاَبُوْ ذَرٍّ وَالْمِقْدَادُ وَسَلْمَانُ اَمَرَنِيْ بِحُبِّهِمْ وَاَخْبَرَنِيْ

یہ کلام تین مرتبہ فرمایا اور ابوذر اور مقداد اور سلمان ہین کہ اللہ نے مجھ کو انکی دوستی کا حکم کیا اور مجھے خبر دی کہ

اَنَّهٗ يُحِبُّهُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ حَسَنٌ

تحقیق وہ خود انکو دوست رکھتا ہے یہ حدیث ترمذی نے روایت کی اور کہا یہ حدیث غریب حسن ہے -

۱۵۵ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَوْحَى اللّٰهُ تَعَالٰى اِلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور ابن عباس سے روایت ہے انہون نے کہا کہ اللہ تعالی نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِنِّيْ قَتَلْتُ بِيَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا سَبْعِيْنَ اَلْفًا وَاِنِّيْ قَاتِلٌ

وآلہ وسلم کی طرف وحی کی کہ تحقیق مین نے یحیی زکریا کے بیٹے کی عوض ستر ہزار آدمی قتل کیے اور تحقیق مین

بِابْنِ بِنْتِكَ سَبْعِيْنَ اَلْفًا وَسَبْعِيْنَ اَلْفًا رَوَاهُ الْحَاكِمُ كَمَا فِيْ سِرِّ

تیرے نواسے کے بدلہ ستر ہزار اور ستر ہزار آدمی قتل کرونگا - یہ حدیث حاکم نے روایت کی جیسا کہ کتاب

الشَّهَادَتَيْنِ وَالصَّوَاعِقِ الْمُحْرِقَةِ بَابُ ثَوَابِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ

سر الشہادتین اور صواعق محرقہ مین ہے (اس امت کے ثواب کے بیان کا باب)

۱۵۶ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا

اور ابن عمر سے روایت ہے انہون نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کی کہ آپنے فرمایا کہ سوا اسکے

اَجَلُکُمْ فِی اَجَلِ مَنْ خَلَا مِنَ الْاُمَمِ مَا بَیْنَ صَلٰوۃِ الْعَصْرِ اِلٰی

کہ تمہاری عمر کی مدت بمقابلہ اُن اُمتون کی عمر کے جو پہلے گزری ہین اسقدر ہے جیسے کہ عصر اور غروب آفتاب تک

مَغْرِبِ الشَّمْسِ وَاِنَّمَا مَثَلُکُمْ وَمَثَلُ الْیَھُوْدِ وَالنَّصَارٰی کَرَجُلٍ

کا وقت ہوتا ہے اور سوائے اسکے نہین کہ تمہاری مثال اور یہود و نصاری کی مثال (اللہ تعالی کیطرف سے عطاء اجر مین)

اِسْتَعْمَلَ عُمَّالًا فَقَالَ مَنْ یَّعْمَلُ لِیْ اِلٰی نِصْفِ النَّھَارِ عَلٰی قِیْرَاطٍ قِیْرَاطٍ

کہ اُسنے مزدور دن سے کام چکایا اور کہا کہ کون ہے ایسا جو میرا کام دوپہر تک ایک ایک قیراط مزدوری پر کرے

فَعَمِلَتِ الْیَھُوْدُ اِلٰی نِصْفِ النَّھَارِ عَلٰی قِیْرَاطٍ قِیْرَاطٍ ثُمَّ قَالَ مَنْ

سو یہودیون نے دوپہر تک ایک ایک قیراط مزدوری پر کام کیا پھر اُس شخص نے کہا کون ہے ایسا

یَّعْمَلُ لِیْ مِنْ نِصْفِ النَّھَارِ اِلٰی صَلٰوۃِ الْعَصْرِ عَلٰی قِیْرَاطٍ قِیْرَاطٍ

جو میرا کام دوپہر سے لیکر عصر کی نماز تک ایک ایک قیراط مزدوری پر کرے

فَعَمِلَتِ النَّصَارٰی مِنْ نِصْفِ النَّھَارِ اِلٰی صَلٰوۃِ الْعَصْرِ عَلٰی قِیْرَاطٍ

پس نصاری نے دوپہر سے لیکر عصر کی نماز تک ایک ایک قیراط مزدوری پر

قِیْرَاطٍ ثُمَّ قَالَ مَنْ یَّعْمَلُ لِیْ مِنْ صَلٰوۃِ الْعَصْرِ اِلٰی مَغْرِبِ الشَّمْسِ

کام کیا۔ پھر اُس شخص نے کہا کون ہے ایسا جو میرا کام عصر کی وقت سے لیکر غروب آفتاب تک

عَلٰی قِیْرَاطَیْنِ قِیْرَاطَیْنِ اَلَا فَاَنْتُمُ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ مِنْ صَلٰوۃِ الْعَصْرِ

دو دو قیراط مزدوری پر کرے آگاہ ہو پس تم لوگ مشابہ ہو اُس شخص کے جسنے عصر کی نماز سے لیکر

اِلٰی مَغْرِبِ الشَّمْسِ اَلَا لَکُمُ الْاَجْرُ مَرَّتَیْنِ فَغَضِبَتِ الْیَھُوْدُ وَالنَّصَارٰی

غروب آفتاب تک کام کیا آگاہ ہو کہ تمہارے واسطے دوچند اجر ہے پس ناخوش ہوے یہود اور نصاری

فَقَالُوْا نَحْنُ اَکْثَرُ عَمَلًا وَاَقَلُّ عَطَاءً قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی ھَلْ ظَلَمْتُکُمْ

اور اُنہون نے کہا کہ ہم کام کرنے مین تو زیادہ ہین اور مزدوری مین کم ہین (کیا سبب) اللہ تعالی نے فرمایا کہ کیا مین نے تمہارے

مِنْ حَقِّکُمْ شَیْئًا قَالُوْا لَا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی فَاِنَّہٗ فَضْلِیْ اُعْطِیْہِ مَنْ

ٹھکے ہوئے حق مین سے کچھ کم کردیا اُنہون نے کہا نہین اللہ تعالی نے کہا یہ تو میرا فضل ہے دیتا ہون جسکو

شئت رواہ البخاری باب فضائل الاذکار والصلوٰۃ

چاہتا ہوں دیتا ہوں۔ یہ حدیث بخاری نے روایت کی۔ ذکر کی فضیلتوں کا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر

علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ وعن ابن مسعودؓ [154]

درود بھیجنے کی فضیلتوں کا باب) اور ابن مسعود رضہ سے روایت ہے

قال من قال اللھم رب السمٰوات والارض عالم الغیب و

انہوں نے کہا کہ جو شخص یہ دعا پڑھے اللھم رب السمٰوات جسکے معنی یہ یا الٰہی پروردگار آسمانوں اور زمین کے جاننے والے باطن

الشھادۃ انی اعھد الیک فی ھذہ الحیٰوۃ الدنیا انی اشھد

ظاہر کے تحقیق میں تیرے روبرو اس زندگانی دنیا میں اقرار کرتا ہوں اسکا کہ تحقیق میں گواہی دیتا ہوں

ان لا الٰہ الا انت وحدک لا شریک لک وان محمدا عبدک

اسکی کہ کوئی معبود تیرے سوا نہیں تو ایک ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں اسکی کہ تحقیق محمد تیرے بندے

ورسولک فانک ان تکلنی الی نفسی تقربنی من الشر وتباعدنی

اور تیرے رسول ہیں پس تحقیق اگر تو مجھ کو میرے نفس کی طرف سپرد کریگا تو وہ مجھ کو بدی سے نزدیک کر دیگا اور خیر سے

من الخیر وانی ان اثق الا برحمتک فاجعل لی عندک عھدا

دور کر دیگا اور تحقیق میں تیری رحمت کے سوا کسی چیز پر اعتماد نہیں کرتا پس تو میرے واسطے اپنے نزدیک سے عہد مقرر فرما

توفینیہ یوم القیٰمۃ انک لا تخلف المیعاد الا قال اللہ عز و

تاکہ تو اس عہد کو قیامت کے دن پورا کرے بیشک تو وعدہ کا خلاف نہیں کرتا۔ (اس کو نہیں پڑھیگا) مگر اللہ عزوجل

جل یوم القیٰمۃ لملائکتہ ان عبدی عھد عندی عھدا فاوفوہ

قیامت کے دن اپنے فرشتوں سے فرمائیگا کہ تحقیق میرے بندے نے میرے ساتھ ایک عہد کیا ہے سو تم اسکے واسطے

ایاہ فیدخلہ اللہ عزوجل الجنۃ رواہ احمد کما فی الحصن

عہد پورا کرو۔ پس اللہ عزوجل اسکو بہشت میں داخل کریگا۔ یہ حدیث احمد نے روایت کی جیسا کہ کتاب حصن حصین

الحصین وعن انس قال لما جلس الرجل وقال الحمد للہ [155]

[illegible] اور انس رضہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ جب آدمی بیٹھتا ہے اور کہتا ہے کہ اللہ کے واسطے بہت

[154] اس دعا کو عہد نامہ کہتے ہیں ۱۲

حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى فَقَالَ صَلَّى

بہت تعریف ہے پاک اور اسمین برکت رکھی ہے جیسی کہ ہمارا رب پسند کرتا ہے اور راضی ہوتا ہے پس نبی صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ لَقَدِ ابْتَدَرَهَا عَشَرَةُ أَمْلَاكٍ

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات پاک کی کہ جسکے ہاتھ مین میری جان ہے بیشک اسکے لکھنے مین دس فرشتے

كُلُّهُمْ حَرِيصٌ عَلٰى أَنْ يَكْتُبُوهَا فَمَا دَرَوْا كَيْفَ يَكْتُبُونَهَا حَتّٰى رَفَعُوهَا

ہر ایک انکا اس بات کی حرص کرتا ہے کہ اسکو لکھے۔ پس نہین جانتے کہ کیونکر اسکو لکھین یہانتک کہ لیجانے مین حق

إِلٰى ذِي الْعِزَّةِ فَقَالَ اكْتُبُوهَا كَمَا قَالَ عَبْدِي رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَابْنُ

طرف اللہ صاحب عزت کے پس وہ فرماتا ہے کہ اسکو جیسے میرے بندے نے کہا ہے لکھو لو اس حدیث کو حاکم اور ابن

حِبَّانَ كَمَا فِي الْحِصْنِ الْحَصِينِ وَعَنْهُ قَالَ مَا مِنْ حَافِظَيْنِ

نے روایت کیا ہے جیسا کہ حصن حصین مین مرقوم ہے۔ اور انس ہی سے روایت ہے انہون نے کہا کہ دو نو حفاظت کرنیوالے

يَرْفَعَانِ إِلَى اللّٰهِ فِي يَوْمٍ صَحِيفَةً فَيَرٰى فِي أَوَّلِ الصَّحِيفَةِ وَآخِرِهَا

کہ اللہ کی طرف ہر روز اعمالنامہ نہ لیجاتا ہو پس دیکھے اللہ نامہ اعمال کے اول مین اور اسکے آخر مین

اِسْتِغْفَارًا كَثِيرًا إِلَّا قَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِي

بہت استغفار دیکھتا ہو تو اللہ تبارک و تعالی فرماتا ہے کہ تحقیق مین نے اپنے بندے کے وہ اعمال

مَا بَيْنَ طَرَفَيِ الصَّحِيفَةِ. رَوَاهُ الْبَزَّارُ كَمَا فِي الْحِصْنِ الْحَصِينِ

بخشدیے جو اعمالنامہ کے وسط مین ہین۔ یہ حدیث بزار نے روایت کی جیسا کہ حصن حصین مین مرقوم ہے

وَعَنْ عَلِيِّ ابْنِ مُوسَى الرِّضَا قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي مُوسَى الْكَاظِمُ

اور امام علی بن موسی رضا سے روایت ہے انہون نے کہا کہ مجھ سے میرے والد امام موسی کاظم نے حدیث بیان کی

عَنْ أَبِيهِ جَعْفَرِ الصَّادِقِ عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ الْبَاقِرِ عَنْ أَبِيهِ زَيْنِ

اور انہون نے اپنے والد امام جعفر صادق سے نقل کی اور انہون نے اپنے باپ امام محمد باقر سے نقل کی اور انہون نے اپنے باپ امام

الْعَابِدِينَ عَنْ أَبِيهِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ

زین العابدین سے نقل کی انہون نے اپنے والد امام حسین سے نقل کی اور انہون نے اپنے والد حضرت علی ابن ابیطالب سے نقل کی کہ

حَدَّثَنِیْ حَبِیْبِیْ وَقُرَّۃُ عَیْنِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

مجھ سے میرے دوست اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک (یعنی) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث بیان کی کہ

قَالَ حَدَّثَنِیْ جِبْرَئِیْلُ قَالَ سَمِعْتُ رَبَّ الْعِزَّۃِ سُبْحَانَہٗ یَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ

آپنے فرمایا مجھ سے جبرئیل نے حدیث بیان کی جبرئیل نے کہا کہ مین نے رب العزت سبحانہ تعالی کو سنا کہ فرماتا ہے کہ کلا الٰہ

اِلَّا اللّٰہُ حِصْنِیْ فَمَنْ قَالَھَا دَخَلَ حِصْنِیْ وَمَنْ دَخَلَ حِصْنِیْ اَمِنَ

الا اللہ میرا مضبوط قلعہ ہے سو جو کوئی اسکو پڑھے تو (گویا) میرے قلعہ مین داخل ہوا اور جو میرے قلعہ مین داخل ہوا آخر

مِنْ عَذَابِیْ قَالَ اَحْمَدُ لَوْ قُرِأَتْ ھٰذِہِ الْاِسْنَادُ عَلٰی مَجْنُوْنٍ

میرے عذاب سے امن پایا- احمد بن حنبل نے کہا کہ اگر یہ اسناد مجنون کے اوپر پڑھی جاوے

لَبَرِءَ مِنْ حِیْنِہٖ رَوَاہُ ابْنُ حَجَرٍ الْمَکِّیُّ فِی الصَّوَاعِقِ الْمُحْرِقَۃِ کَمَا فِیْ

تو البتہ اُسیوقت وہ اچھا ہو جاوے- یہ حدیث ابن حجر مکی نے صواعق محرقہ مین روایت کی جیسا کہ کتاب

جَوَاھِرِ الْعِقْدَیْنِ لِلسَّمْھُوْدِیِّ ۱۴۱ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ

جواہر العقدین مصنفہ سمہودی مین مرقوم ہے - اور عبد الرحمٰن بن عوف سے روایت ہے اُنہون نے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ لَقِیْتُ جِبْرَئِیْلَ فَبَشَّرَنِیْ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق مین جبرئیل سے ملا پس جبرئیل نے مجھے خوشخبری دی

وَقَالَ اِنَّ رَبَّکَ یَقُوْلُ مَنْ صَلّٰی عَلَیْکَ صَلَّیْتُ عَلَیْہِ وَمَنْ سَلَّمَ

اور کہا تحقیق تیرا رب فرماتا ہے کہ جو شخص تجھ پر درود بھیجے تو مین اُسپر رحمت بھیجتا ہون اور جو تجھ پر سلام

عَلَیْکَ سَلَّمْتُ عَلَیْہِ فَسَجَدْتُّ لِلّٰہِ شُکْرًا رَوَاہُ الْحَاکِمُ وَاَحْمَدُ کَمَا

بھیجے تو مین اُسپر سلام بھیجتا ہون- پس مین نے اللہ تعالی کا سجدہ شکر ادا کیا- یہ حدیث حاکم اور احمد نے روایت کی

فِی الْحِصْنِ الْحَصِیْنِ ۱۴۲ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَیْنَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

حصن حصین میں مرقوم ہے - اور ابن عمر سے روایت ہے اُنہون نے کہا اُس حال مین کہ نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ جَالِسٌ وَعِنْدَہٗ اَبُوْبَکْرٍ الصِّدِّیْقُ عَلَیْہِ عَبَاءَۃٌ قَدْ خَلَّلَھَا

وسلم بیٹھے تھے اور آپکے پاس ابو بکر صدیق تھے اُنکے بدن پر ایک کمبل تھا تحقیق اُسکو اپنے سینہ پر

عَلٰی صَدْرِهٖ بِخِلَالٍ اِذْ نَزَلَ عَلَيْهِ جِبْرَئِيْلُ فَاَقْرَأَهٗ مِنَ اللّٰهِ السَّلَامَ

ایک کانٹے سے باندھ دیا تھا اُسوقت حضرت کے پاس جبرئیل ؑ نازل ہوے اور اللہ تعالیٰ کیطرف سے سلام کیا

فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ مَالِیْ اَرٰی اَبَا بَكْرٍ عَلَيْهِ عَبَاءَةٌ قَدْ خَلَّهَا عَلٰی صَدْرِهٖ

اور جبرئیل نے کہا اے محمد کیا سبب ہے کہ مین ابوبکر کو دیکھتا ہون کہ اُنپر ایک کمبل ہے اور تحقیق اُسکو اپنے سینہ پر ایک کانٹے سے

بِخِلَالٍ قَالَ يَا جِبْرَئِيْلُ اَنْفَقَ مَالَهٗ قَبْلَ الْفَتْحِ عَلَيَّ قَالَ فَاَقْرِئْهُ

باندھا ہے آپنے فرمایا اے جبرئیل اُنہون نے میرے اوپر فتح مکہ سے پہلے مال خرچ کیا ہے جبرئیل نے حضرت سے کہا آپ

مِنَ اللّٰهِ السَّلَامَ وَقُلْ لَهٗ يَقُوْلُ لَكَ رَبُّكَ اَرَاضٍ اَنْتَ عَنِّيْ فِيْ

اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلام کہیے اور اُنسے کہیے کہ تیرا رب تجھ کو کہتا ہے کہ کیا تو مجھ سے اپنے اس فقیری حال

فَقْرِكَ هٰذَا اَمْ سَاخِطٌ قَالَ فَبَكٰی اَبُوْ بَكْرٍ فَقَالَ عَلٰی رَبِّيْ اَغْضَبُ

مین بھی راضی ہے یا رنجیدہ ہے - ابن عمر نے کہا سو ابوبکر روئے اور کہا کیا مین اپنے رب سے رنجیدہ ہون

اَنَا عَنْ رَبِّيْ رَاضٍ اَنَا عَنْ رَبِّيْ رَاضٍ رَوَاهُ شَاهُ وَلِيُّ اللّٰهِ الدِّهْلَوِيُّ

مین تو اپنے رب سے راضی ہون مین تو اپنے رب سے راضی ہون یہ بار بار کہا یہ حدیث شاہ ولی اللہ دہلوی نے

فِي الْمُقَدِّمَةِ السَّابِعَةِ مِنْ قُرَّةِ الْعَيْنَيْنِ فِيْ تَفْضِيْلِ الشَّيْخَيْنِ وَ

کتاب قرۃ العینین کے ساتوین مقدمہ مین جو شیخین یعنی ابوبکر صدیق ؓ اور حضرت عمر ؓ کی فضیلت کے باب مین ہے،

الْبَغَوِيُّ فِيْ مَعَالِمِ التَّنْزِيْلِ فِيْ تَفْسِيْرِ سُوْرَةِ الْحَدِيْدِ ۱۶۳ وَعَنْ

اور بغوی نے معالم التنزیل کے اندر سورہ حدید کی تفسیر مین روایت کی - اور

اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابی سعید خدری سے روایت ہے اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے درباب اس

فِيْ قَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ قَالَ لِيْ جِبْرَئِيْلُ عَلَيْهِ

قول اللہ عز وجل کے روایت کرتے ہین کہ ورفعنا لک ذکرک (یعنی اے محمد ہمنے تیرے لیے تیرا ذکر بلند کیا) حضرت نے کہا مجھ سے جبرئیل

السَّلَامُ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا ذُكِرْتُ ذُكِرْتَ مَعِيْ وَقَالَ

علیہ السلام نے کہا کہ اللہ عز وجل نے فرمایا کہ جب میرا ذکر کیا جاتا ہے تو اے محمد میرے ساتھ تیرا بھی ذکر کیا جاتا ہے، اور

الواحدی قال عطاءؓ عن ابن عباسؓ یرید الاذان والاقامۃ

واحدی نے کہا کہ عطاء نے ابن عباسؓ سے روایت کی کہ انہوں نے کہا اللہ تعالیٰ نے ذکر سے اذان اور اقامت

والتشھد والخطب علی المنابر ولو ان رجلا عبد اللہ وصدقہ

اور کلمہ شہادت اور خطبے جو منبروں پر پڑھے جاتے ہیں ارادہ کئے یعنی مراد رکھی اگر کوئی شخص اللہ کی عبادت کرے اور اسکی

فی کل شیء ولم یشھد ان محمدا رسول اللہ لم ینتفع بشیء و

ہر شے میں تصدیق کرے اور اسبات کی گواہی نہ دے کہ تحقیق محمد اللہ کے رسول ہیں تو اسنے کسی شے نفع نہ پایا اور

کان کافرا رواہ شاہ ولی اللہ فی قرۃ العینین فی المقدمۃ

وہ کافر ہی رہا۔ یہ حدیث شاہ ولی اللہ نے قرۃ العینین کے ساتویں مقدمہ میں

السابعۃ والبغوی فی معالم التنزیل الاحادیث المرویۃ

روایت کی اور بغوی نے معالم التنزیل میں روایت کی۔ یہ حدیثیں (جو آیندہ بیان ہونگی) وہ ہیں جو

فی الجامع الصغیر للحافظ جلال الدین السیوطی

کتاب جامع صغیر میں روایت کی گئیں جو حافظ جلال الدین سیوطی کی تصنیف ہے۔

۱۲۴ ان اللہ تعالیٰ اعطانی فیما من بہ علی انی اعطیتک

تحقیق اللہ تعالیٰ نے ان چیزوں میں سے کہ جنکی عطا سے مجھپر احسان کیا یہ ہے کہ فرمایا کہ بیشک میں نے تجھکو

فاتحۃ الکتاب وھی من کنوز عرشی ثم قسمتھا بینی وبینک

فاتحۃ الکتاب یعنی شروع قرآن الحمد شریف دی اور میرے عرش کے خزانوں میں سے ہے پھر میں نے اسکو درمیان اپنے اور درمیان تیرے

۱۲۵ نصفین۔ ابن الضریس ھب عن انس ان اللہ اوحی

نصفا نصف تقسیم کیا۔ ابن ضریس نے اور بیہقی نے انس سے یہ حدیث روایت کی۔ بیشک اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی

الی ان تواضعوا ولا یبغی بعضکم علی بعض۔ خد ہ عن انس

بھیجی یہ کہ تم تواضع کرو یعنی تکبر نہ کرو اور بعض تمہارا اپنے بعض پر بغاوت نہ کرے۔ یہ حدیث بخاری نے ادب مفرد میں اور ابن ماجہ نے انس سے

۱۲۶ ان اللہ تعالیٰ قال انا خلقت الخیر والشر فطوبیٰ لمن

بیشک اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں نے خیر اور شر کو پیدا کیا پس اس شخص کے واسطے خوشخبری ہے

قَدَّرْتُ عَلٰی یَدَیْهِ الْخَیْرَ وَوَیْلٌ لِّمَنْ قَدَّرْتُ عَلٰی یَدَیْهِ الشَّرَّ طب

جسکے ہاتھ پر مین نے بھلائی مقدر کی ہے اور خرابی ہے اُس شخص کے واسطے جسکے ہاتھ مین نے بدی مقدر کی۔ یہ حدیث طبرانی نے

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ١٦٧ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی یَقُوْلُ اِذَا اَخَذْتُ کَرِیْمَتَیْ

ابن عباس سے روایت کی۔ بیشک اللہ تعالی فرماتا ہے کہ جب مین اپنے بندے کی دونون آنکھین

عَبْدِیْ فِی الدُّنْیَا لَمْ یَکُنْ لَهٗ عِنْدِیْ جَزَآءٌ اِلَّا الْجَنَّةُ ت عن انس

دنیا مین لے لیتا ہون تو اُس بندے کے لیے میرے پاس سوائے بہشت کے کوئی جزا نہین۔ یہ حدیث ترمذی نے انس سے

١٦٨ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی یَقُوْلُ اِنَّ عَبْدِیْ کُلَّ عَبْدِیَ الَّذِیْ یَذْکُرُنِیْ وَهُوَ مُلَاقٍ

بیشک اللہ تعالی فرماتا ہے کہ تحقیق میرا بندہ کامل وہ بندہ ہے جو مجھے یاد کرتا ہے درحالیکہ وہ لڑنے والا ہو اپنے دشمن

قِرْنَهٗ ت عن عمارة ابن زعكرة ١٦٩ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی یَقُوْلُ

یعنی شیطان سے۔ یہ حدیث ترمذی نے عمارہ بن زعکرہ سے روایت کی۔ بیشک اللہ تعالی فرماتا ہے کہ

اِنَّ عَبْدًا اَصْحَحْتُ لَهٗ جِسْمَهٗ وَوَسَّعْتُ لَهٗ فِیْ مَعِیْشَتِهٖ تَمْضِیْ عَلَیْهِ

تحقیق میرا وہ بندہ جسکا جسم مین نے تندرست کیا ہو اور اُسکے واسطے مین نے اُسکی معاش فراخ کی ہو پھر اُسکے اوپر

خَمْسَةُ اَعْوَامٍ لَا یَفِدُ اِلَیَّ لَمَحْرُوْمٌ ع حب عن ابی سعید اِنَّ

پانچ برس گزر جائین کہ وہ میری عبادت کے واسطے کعبے کے سفر کا قصد نہ کرے تو وہ البتہ میری رحمت سے محروم ہے۔ یہ حدیث ابو یعلی نے اور

اللّٰهَ تَعَالٰی یَقُوْلُ اَنَا خَیْرُ قَسِیْمٍ لِمَنْ اَشْرَكَ بِیْ مَنْ اَشْرَكَ

اللہ تعالی فرماتا ہے کہ مین بہترین تقسیم کرنے والا ہون اُس شخص کے واسطے جو میرے ساتھ کسیکو شریک کرے جسنے میرے

بِیْ شَیْئًا فَاِنَّ عَمَلَهٗ قَلِیْلَهٗ وَکَثِیْرَهٗ لِشَرِیْکِهِ الَّذِیْ اَشْرَكَ بِیْ اَنَا

ساتھ شریک کیا تو اُسکے تھوڑے اور بہت عمل اپنے اُسی شریک کے واسطے ہین جسکو میرے ساتھ شریک کیا اور مین

عَنْهُ غَنِیٌّ۔ الطیالسی حم عن شداد بن اوس اِنَّ اللّٰهَ

اُس سے بے پرواہ ہون۔ یہ حدیث طیالسی نے اور امام احمد نے شداد بن اوس سے روایت کی۔ بیشک اللہ

تَعَالٰی یَقُوْلُ اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ اِنْ خَیْرًا فَخَیْرٌ وَاِنْ شَرًّا

تعالی فرماتا ہے کہ مین اپنے بندے کے گمان کے قریب ہون جو میرے ساتھ رکھتا ہے اگر نیک امید رکھتا ہے تو نیکی ہے اسکے واسطے

فَتَرَّ طس حل عن وَاثِلَةَ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یَقُوْلُ اِنِّی لَاَھُمُّ

تو بدہے اُسکے واسطے حدیث طبرانی نے اوسط مین اور ابو نعیم نے اُنہ سے روایت کی بیشک اللہ فرماتا ہے کہ تحقیق مین البتہ اہل زمین

بِاَھْلِ الْاَرْضِ عَذَابًا فَاِذَا نَظَرْتُ اِلٰی عُمَّارِ بُیُوْتِیْ وَالْمُتَحَابِّیْنَ فِیَّ

کے عذاب کرنیکا ارادہ کرتا ہون پس جب مین اپنی مسجدون کے آباد کرنے والون کی طرف دیکھتا ہون اور جو میری راہ

وَالْمُسْتَغْفِرِیْنَ بِالْاَسْحَارِ صَرَفْتُ عَذَابِیْ عَنْھُمْ ھب عن انس قَالَ

اور صبح کے وقت استغفار مانگنے والون کی طرف دیکھتا ہون تو اُنسے یعنی اہل زمین سے اپنا عذاب بند کرتا ہون۔ حدیث بیہقی نے انس سے

اللّٰہُ تَعَالٰی اِنِّیْ وَالْجِنُّ وَالْاِنْسُ فِیْ نَبَاٍ عَظِیْمٍ اَخْلُقُ وَیُعْبَدُ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا تحقیق مین اور جن اور انسان ایک بڑے واقعہ مین ہین (رہ گیا) کہ پیدا تو مین کرتا ہون اور میرا غیر

غَیْرِیْ وَاَرْزُقُ وَیُشْکَرُ غَیْرِیْ الْحَکِیْمُ ھب عن اَبِی الدَّرْدَاءِ

پوجا جاتا ہے اور رزق تو مین دیتا ہون اور میرے غیر کی شکرگزاری کی جاتی ہے یہ حدیث بیہقی اور حکیم نے ابی الدرداء سے

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی مَنْ لَّمْ یَرْضَ بِقَضَائِیْ وَلَمْ یَصْبِرْ عَلٰی بَلَائِیْ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو شخص میرے حکم سے راضی نہ ہو اور میری بلا پر صبر نہ کرے

فَلْیَلْتَمِسْ رَبًّا سِوَائِیْ - طب عن اَبِیْ ھِنْدِ الدَّارِیِّ قَالَ اللّٰہُ

تو اُسکو چاہیے کہ میرے سوائے کوئی اور رب تلاش کرے - یہ حدیث طبرانی نے ابی ہند داری سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے

تَعَالٰی مَنْ لَّمْ یَرْضَ بِقَضَائِیْ وَقَدَرِیْ فَلْیَلْتَمِسْ رَبًّا غَیْرِیْ ھب

فرمایا کہ جو کوئی میرے حکم اور میری تقدیر پر راضی نہ ہو تو اُسکو چاہیے میرے سوائے کوئی اور رب تلاش کرے۔

عن انس قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَلصِّیَامُ جُنَّۃٌ یَسْتَجِنُّ بِھَا الْعَبْدُ مِنَ

حدیث بیہقی نے انس سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ روزہ ایک ڈھال ہے کہ جس سے بندہ آگ سے بچایا

النَّارِ وَھُوَ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِہٖ - حم ھب عن جَابِرٍ قَالَ اللّٰہُ

جاتا ہے اور روزہ میرے ہی واسطے ہے اور مین ہی اُسکی جزا دونگا - یہ حدیث امام احمد اور بیہقی نے جابر سے روایت کی - اللہ تعالیٰ نے

تَعَالٰی اِذَا ھَمَّ عَبْدِیْ بِحَسَنَۃٍ وَلَمْ یَعْمَلْھَا کَتَبْتُھَا لَہٗ حَسَنَۃً

فرمایا کہ جسوقت میرا بندہ نیک کام کرنیکا ارادہ کرتا ہے مگر اُسکو عمل مین نہین لاتا تو مین اُسکے واسطے ایک نیکی لکھ لیتا ہون

فَاِنْ عَمِلَهَا كَتَبْتُهَا لَهٗ عَشْرَ حَسَنَاتٍ اِلٰى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ وَاِذَا هَمَّ

پس اگر وہ نیکی کو عمل میں لے آتا ہے تو اُسکے واسطے دس نیکیاں لکھتا ہوں بلکہ سات سو کے دو چند تک لکھتا ہون اور جب بدی کی نیّت

بِسَيِّئَةٍ وَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ اَكْتُبْهَا عَلَيْهِ فَاِنْ عَمِلَهَا كَتَبْتُهَا سَيِّئَةً وَاحِدَةً

قصد کرتا ہے مگر اُسکو عمل میں نہیں لاتا میں اُسکے ذمہ بدی نہیں لکھتا پس اگر وہ بدی عمل میں لے آتا ہے تو میں اُسکے اوپر ایک

ق ت عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ [178] قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِذَا اَحَبَّ عَبْدِىْ

یہ حدیث ترمذی نے ابی ہریرہ سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جب میرا بندہ میرے ملنے کو

لِقَائِىْ اَحْبَبْتُ لِقَائَهٗ وَاِذَا كَرِهَ لِقَائِىْ كَرِهْتُ لِقَائَهٗ مالك حم

دوست رکھتا ہے تو میں اُسکے ملنے کو دوست رکھتا ہوں اور جب میرے ملنے کو مکروہ سمجھتا ہے تو میں اُسکے ملنے کو مکروہ سمجھتا ہوں

خ ن عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ [179] قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يُؤْذِيْنِىْ ابْنُ اٰدَمَ

اور بخاری اور نسائی نے ابی ہریرہ سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مجھے فرزند آدم ایذا دیتا ہے کہ

يَقُوْلُ يَا خَيْبَةَ الدَّهْرِ فَلَا يَقُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ يَا خَيْبَةَ الدَّهْرِ

وہ کہتا ہے زمانہ کی کیا نامرادی ہے سو تم میں سے کسیکو یہ بات نہ کہنی چاہیے کہ زمانہ کی نامرادی ہے

فَاِنِّىْ اَنَا الدَّهْرُ اُقَلِّبُ لَيْلَهٗ وَنَهَارَهٗ فَاِذَا شِئْتُ قَبَضْتُهُمَا م

کیونکہ زمانہ تو میں ہی ہوں (کیونکہ) میں ہی زمانہ کے رات دن پھیرتا رہتا ہوں پس جب میں چاہونگا تو رات اور دن کو بند کرونگا

عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ [180] قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَا يَاْتِىْ ابْنَ اٰدَمَ النَّذْرُ بِشَىْءٍ

یہ حدیث مسلم نے ابی ہریرہ سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ فرزند آدم کو نذر وہ چیز میسر نہیں کر دیتی

لَمْ اَكُنْ قَدْ قَدَّرْتُهٗ وَلٰكِنْ يُلْقِيْهِ النَّذْرُ اِلَى الْقَدَرِ وَقَدْ قَدَّرْتُهٗ

جو میں نے مقدر نہ کی ہو۔ ولیکن نذر اُسکو اُس تقدیر سے واصل کرتی ہے کہ جسکے ذریعہ سے میں نے

اَسْتَخْرِجُ بِهٖ مِنَ الْبَخِيْلِ فَيُؤْتِيْنِىْ عَلَيْهِ مَا لَمْ يَكُنْ يُؤْتِيْنِىْ مِنْ

بخیل سے مال نکالنا مقدر کیا ہو پس بخیل مجھکو اُس تقدیر پر مال دیتا ہے جو اُس سے پہلے نہ

قَبْلُ حم خ ن عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ [181] قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَا يَنْبَغِىْ

دیتا۔ یہ حدیث امام احمد اور بخاری اور نسائی نے ابی ہریرہ سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو میرا بندہ ہو

لِعَبْدٍ لِّيْ اَنْ يَّقُوْلَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ يُّوْنُسَ بْنِ مَتّٰى م عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

اُسکو یہ لائق نہین کہ یہ کہے کہ مین یونس بن متی سے بہتر ہون یہ حدیث مسلم نے ابی ہریرہ سے روایت کی

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَحَبُّ مَا تَعَبَّدَنِيْ بِهٖ عَبْدِيْ اِلَيَّ النُّصْحُ لِيْ

اللہ تعالی نے فرمایا کہ جن اعمال سے کہ بندہ میری عبادت کرتا ہے اُنمین سے مجھکو زیادہ پسندیدہ یہ ہے کہ وہ میری خیرخواہی

حم عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَيُّمَا عَبْدٍ مِّنْ عِبَادِيْ

یہ حدیث امام احمد نے ابی امامہ سے روایت کی ۔ اللہ تعالی نے فرمایا کہ جو کوئی بندہ میرے بندون مین سے اپنے گھر سے

يَخْرُجُ مُجَاهِدًا فِيْ سَبِيْلِيْ اِبْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ضَمِنْتُ لَهٗ اَنْ اُرْجِعَهٗ

نکلتا ہے (جو) میری راہ مین جہاد کرتا ہے میری رضا جوئی کے واسطے تو مین اُسکا اسبات کا ضامن ہون کہ اُسکو

اِنْ رَجَعْتُهٗ بِمَا اَصَابَ مِنْ اَجْرٍ اَوْ غَنِيْمَةٍ وَاِنْ قَبَضْتُهٗ اَنْ اَغْفِرَ

کو ٹاؤن تو لوٹالاؤن مع اُس اجر کے جسکو وہ پہونچا خواہ ثواب خواہ مال غنیمت کے ساتھ اور جو اُسکی روح قبض کرونگا تو اُسکو

لَهٗ وَاَرْحَمَهٗ وَاُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ حم ن عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

بخشونگا اور اُسپر رحمت کرونگا اور اُسکو بہشت مین داخل کرونگا ۔ یہ حدیث امام احمد اور نسائی نے ابن عمر سے روایت کی

اِفْتَرَضْتُ عَلٰى اُمَّتِكَ خَمْسَ صَلَوَاتٍ وَّعَهِدْتُّ عِنْدِيْ

کہ مین نے (اے محمد) تیری امت پر پانچ نمازین فرض کین اور (بمقابلہ اُنکے) مین نے اپنے نزدیک ایک عہد

عَهْدًا اَنَّهٗ مَنْ حَافَظَ عَلَيْهِنَّ لِوَقْتِهِنَّ اَدْخَلْتُهُ الْجَنَّةَ مَنْ لَّمْ يُحَافِظْ

کیا ہے اسپر کہ بیشک جو کوئی اُنکے وقت پر ادا کرنے کی حفاظت رکھیگا تو مین اُسکو بہشت مین داخل کرونگا اور جو کوئی

عَلَيْهِنَّ فَلَا عَهْدَ لَهٗ عِنْدِيْ ه عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

اُنکی محافظت نہین کریگا تو اُسکے لیے میرے پاس کوئی عہد نہین ہے ۔ یہ حدیث ابن ماجہ نے ابی قتادہ سے روایت کی اللہ نے فرمایا

اِذَا بَلَغَ عَبْدِيْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً عَافَيْتُهٗ مِنَ الْبَلَايَا الثَّلٰثِ مِنَ

کہ جب میرا بندہ چالیس برس کی عمر کو پہونچ جاتا ہے تو مین اُسکو تین بلاؤن سے عافیت دیدیتا ہون یعنی

الْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَالْبَرَصِ وَاِذَا بَلَغَ خَمْسِيْنَ سَنَةً حَاسَبْتُهٗ حِسَابًا

جنون اور جذام اور برص سے اور جب پہونچتا ہے پچاس برس کی عمر کو تو اُس سے آسان حساب

يَسِيْرًا وَاِذَا بَلَغَ سِتِّيْنَ سَنَةً حُبِّبَتْ اِلَيْهِ الْاِنَابَةُ وَاِذَا بَلَغَ سَبْعِيْنَ

ہونگا اور جب وہ ساٹھ برس کو تو مین اُسکی طرف توبہ کرنیکو دوست کردیتا ہون اور جب وہ ستر برس کو

سَنَةً اَحَبَّتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَاِذَا بَلَغَ ثَمَانِيْنَ سَنَةً كُتِبَتْ حَسَنَاتُهُ وَ

پہونچتا ہے تو اُسکو فرشتے دوست رکھتے ہین اور جب اسی برس کو پہونچتا ہے تو اُسکی نیکیان لکھی جاتی ہین اور

اُلْقِيَتْ سَيِّئَاتُهُ وَاِذَا بَلَغَ تِسْعِيْنَ سَنَةً قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ اَسِيْرُ اللّٰهِ

اُسکی برائیان موقوف رکھی جاتی ہین اور جب نوّے برس کی عمر کو پہونچتا ہے تو فرشتے کہتے ہین (کہ یہ) خدا کا قیدی ہے

فِي اَرْضِهٖ فَغُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُشَفَّعُ فِيْ

(جو) اسکی زمین مین (مقید) ہے سو اُسکے واسطے اُسکے پہلے گناہ اور پچھلے گناہ بخشے جاتے ہین اور اپنے لوگون کے بارہ مین اُسکی

اَهْلِهٖ - اَلْحَكِيْمُ عَنْ عُثْمَانَ (١٩٦) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِذَا وَجَّهْتُ اِلٰى

قبول کیجاویگی - یہ حدیث حکیم نے عثمان رضؓ سے روایت کی - اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب مین اپنے بندون مین سے کسی

عَبْدٍ مِنْ عَبِيْدِيْ مُصِيْبَةً فِيْ بَدَنِهٖ اَوْ فِيْ وَلَدِهٖ اَوْ فِيْ مَالِهٖ

بندے کی طرف مصیبت کو متوجہ کرتا ہون اُسکے بدن مین یا اُسکی اولاد مین یا اُسکے مال مین

فَاسْتَقْبَلَهَا بِصَبْرٍ جَمِيْلٍ اِسْتَحْيَيْتُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَنْ اَنْصِبَ لَهٗ

پس بندہ نے اُس مصیبت مین صبر پیش کیا تو مین اُس سے قیامت کے روز حیا کرونگا اس امر سے کہ اُسکے واسطے ترازو

مِيْزَانًا اَوْ اَنْشُرَ لَهٗ دِيْوَانًا - اَلْحَكِيْمُ عَنْ اَنَسٍ (١٩٧) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

اعمال قائم کرون یا اُسکے واسطے اعمالنامے کھولون - یہ حدیث حکیم نے انس سے روایت کی - اللہ تعالیٰ نے فرمایا

حُقَّتْ مَحَبَّتِيْ لِلْمُتَحَابِّيْنَ فِيَّ وَحُقَّتْ مَحَبَّتِيْ لِلْمُتَوَاصِلِيْنَ فِيَّ وَحُقَّتْ

کہ میری راہ مین باہم محبت رکھنے والونکے لیے میری محبت سزاوار ہے اور میری راہ مین آپسمین صلہ رحمی کرنیوالونکے لیے میری محبت سزاوار

مَحَبَّتِيْ لِلْمُتَنَاصِحِيْنَ فِيَّ وَحُقَّتْ مَحَبَّتِيْ لِلْمُتَزَاوِرِيْنَ فِيَّ وَحُقَّتْ مَحَبَّتِيْ

آپسمین نصیحت کرنیوالون کے لیے میری محبت سزاوار ہے اور میری راہ مین باہم ملاقات کرنیوالونکے لیے میری محبت سزاوار ہے اور میری راہ

لِلْمُتَبَاذِلِيْنَ فِيَّ اَلْمُتَحَابُّوْنَ فِيَّ عَلٰى مَنَابِرَ مِنْ نُوْرٍ يَغْبِطُهُمْ بِمَكَانِهِمْ

باہم خرچ کرنیوالونکے لیے میری محبت سزاوار ہے اور میری راہ مین آپسمین محبت کرنے والے روز حشر نور کے منبرون پر بیٹھینگے اور اُنکے درجونکی

لَنَبِیُّوْنَ وَالصِّدِّیْقُوْنَ وَالشُّھَدَآءُ حم طب ك عَنْ عُبَادَۃَ بْنِ

انبیا اور صدیق لوگ اور شہید لوگ لرز و کرینگے۔ یہ حدیث امام احمد اور طبرانی اور حاکم نے عبادہ بن صامت سے

الصَّامِتِ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اِذَا سَلَبْتُ مِنْ عَبْدِیْ کَرِیْمَتَیْہِ

روایت کی اللہ تعالی نے فرمایا کہ جبکہ میں نے اپنے بندے سے اسکی دونوں آنکھیں لیلیں اور

وَھُوَ بِھِمَا ضَنِیْنٌ لَمْ اَرْضَ لَهٗ بِھِمَا ثَوَابًا دُوْنَ الْجَنَّةِ اِذَا حَمِدَنِیْ

وہ اُن دونوں کے جاتے رہنے کے باعث کام میں کوتاہی کرنیوالا ہے تو میں دونوں کے بدلے میں بہشت دیے بغیر راضی نہونگا جبکہ وہ ان دونوں

عَلَیْھِمَا طب حل عَنْ عِرْبَاضٍ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اِنِّیْ اَنَا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ

جاتے رہنے پر حمد کرے۔ یہ حدیث طبرانی اور ابو نعیم نے عرباض سے روایت کی۔ اللہ تعالی نے فرمایا بیشک میں اللہ ہوں کوئی معبود برحق

اِلَّا اَنَا فَمَنْ اَقَرَّ لِیْ بِالتَّوْحِیْدِ دَخَلَ حِصْنِیْ وَمَنْ دَخَلَ حِصْنِیْ

میرے سوا پس جس شخص نے میرے لیے میری توحید کا اقرار کیا وہ میرے حصار میں داخل ہوا اور جو میرے حصار میں داخل ہوا

اَمِنَ مِنْ عَذَابِیْ - الشِّیْرَازِیُّ عَنْ عَلِیٍّ رض - قَالَ اللّٰہُ

اُسنے میرے عذاب سے امن پایا۔ یہ حدیث شیرازی نے علی رض سے روایت کی۔ اللہ تعالی نے

تَعَالٰی یَا ابْنَ اٰدَمَ مَھْمَا عَبَدْتَنِیْ وَرَجَوْتَنِیْ وَلَمْ تُشْرِكْ بِیْ شَیْئًا

فرمایا اے فرزند آدم جب تک تو میری عبادت کرتا رہے اور مجھ سے امید رکھے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک کرے

غَفَرْتُ لَكَ عَلٰی مَا کَانَ مِنْكَ وَاِنِ اسْتَقْبَلْتَنِیْ بِمِلْءِ السَّمَآءِ وَ

بخشدونگا میں تیرے لیے جو گناہ کہ تجھ سے ہوئے ہیں اور اگر تو میرے روبرو آسمان اور زمین بھرنے کے برابر

الْاَرْضِ خَطَایَا وَذُنُوْبًا اِسْتَقْبَلْتُكَ بِمِلْئِھِنَّ مِنَ الْمَغْفِرَۃِ وَ

خطائیں اور گناہ پیش کریگا تو میں آسمان و زمین بھر جانے کی مقدار بخشش کے ساتھ تجھ سے پیش آؤنگا اور تیرے لئے

لَا اُبَالِیْ طب عَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ

اور میں کثرت گناہ کی پروا نکرونگا۔ یہ حدیث طبرانی نے ابی الدرداء سے روایت کی۔ اللہ تعالی نے فرمایا کہ میں اپنے بندے کے گمان کے

بِیْ فَلْیَظُنَّ بِیْ مَا شَآءَ طب ك عَنْ وَاثِلَةَ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَنَا عِنْدَ ظَنِّ

قریب ہوں پس چاہیے کہ میرے ساتھ جو چاہے گمان رکھے۔ یہ حدیث طبرانی نے واثلہ سے روایت کی۔ اللہ نے فرمایا میں اپنے بندے کے

عَبْدِیْ بِیْ اِنْ ظَنَّ بِیْ خَیْرًا فَلَهٗ وَاِنْ ظَنَّ بِیْ شَرًّا فَلَهٗ حم عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ

گمان کے قریب ہوں اگر میرے ساتھ اُسنے نیک گمان کیا تو وہ نیک گمانی اسکے واسطے ہے اور جو میرے ساتھ بدگمان کیا تو وہ بدگمانی اسکو واسطے ہے۔ یہ حدیث

(۱۹۴) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی یَا ابْنَ اٰدَمَ قُمْ اِلَیَّ اَمْشِ اِلَیْكَ وَامْشِ اِلَیَّ اُهَرْوِلْ

اللہ تعالی نے فرمایا اے فرزند آدم تو اُٹھ کھڑا ہو میری طرف تاکہ میں تیری طرف چلکر آؤں اور چلکر آ میری طرف تو میں تیری

اِلَیْكَ حم عَنْ رَجُلٍ مِّنَ الصَّحَابَةِ (۱۹۵) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی یَا ابْنَ اٰدَمَ اثْنَتَانِ لَمْ یَكُنْ

یہ حدیث امام احمد نے صحابیوں میں سے ایک شخص سے روایت کی۔ اللہ تعالی نے فرمایا اے فرزند آدم دو چیزیں ایسی ہیں کہ ان

لَكَ وَاحِدَةٌ مِّنْهُمَا جَعَلْتُ لَكَ نَصِیْبًا مِّنْ مَّالِكَ حِیْنَ اَخَذْتُ بِكَظْمِكَ

دونوں میں سے ایک چیز تیرے اختیار میں نہیں ہے یہی ایک تو تیرا حصہ تیرے مال میں سے میں نے ٹھہرایا جبوقت کہ تیرا حلق پکڑا جاوے گا

لِاُطَهِّرَكَ بِهٖ وَاُزَكِّیَكَ وَصَلٰوةُ عِبَادِیْ عَلَیْكَ بَعْدَ انْقِضَاۗءِ اَجَلِكَ

تاکہ اسکے سبب سے میں تجھکو پاک کروں اور مزین کروں دوسرے میرے بندوں کی نماز جنازہ تیرے اوپر بعد پورے ہونے تیری مدت عمر کے

ہ۔ عَنِ ابْنِ عُمَرَ (۱۹۶) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی ابْنَ اٰدَمَ اذْكُرْنِیْ بَعْدَ الْفَجْرِ وَبَعْدَ

یہ حدیث ابن ماجہ نے ابن عمر سے روایت کی۔ اللہ تعالی نے فرمایا اے فرزند تو مجھکو فجر کی نماز کے بعد اور عصر کی نماز

الْعَصْرِ سَاعَةً اَكْفِكَ مَا بَیْنَهُمَا۔ حل عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ (۱۹۷) قَالَ اللّٰهُ

کے بعد ایک ساعت یاد کر میں کافی ہونگا تجھکو ان دونوں وقتوں کے درمیان میں۔ یہ حدیث ابی نعیم نے ابی ہریرہ سے روایت کی

تَعَالٰی اِنَّ الْمُؤْمِنَ مِنِّیْ بِعَرْضِ كُلِّ خَیْرٍ اِنِّیْ اَنْزِعُ نَفْسَهٗ مِنْ بَیْنِ

فرمایا بیشک مومن میرے ساتھ ہر نیکی درمیان میں لاتا ہے تحقیق میں اُسکی جان اُسکی دونوں پسلیوں میں سے

جَنْبَیْهِ وَهُوَ یَحْمَدُنِیْ۔ الحکیم عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ مَعًا

نکالتا ہوں اور وہ میری حمد کرتا ہے۔ یہ حدیث حکیم نے ابن عباس سے روایت کی اور ابی ہریرہ سے بالاتفاق روایت

(۱۹۹) قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی۔ اَنَا اَكْرَمُ وَاَعْظَمُ عَفْوًا مِّنْ اَنْ اَسْتُرَ عَلٰی عَبْدٍ

اللہ تعالی نے فرمایا کہ میں بہت بخشنے والا ہوں اور بزرگتر ہوں معاف کر دینے میں اس امر سے کہ بندہ مسلم کی

مُسْلِمٍ فِی الدُّنْیَا ثُمَّ اَفْضَحَهٗ بَعْدَ اِذْ سَتَرْتُهٗ وَلَا اَزَالُ اَغْفِرُ لِعَبْدِیْ

دنیا میں تو پردہ پوشی کروں پھر اسکی پردہ پوشی کے بعد اسکی رسوائی کروں۔ اور ہمیشہ میں اپنے بندے کے گناہ بخشتا

مَا اسْتَغْفَرَ فِی الْحَکِیْمِ عَنِ الْحَسَنِ مُرْسَلًا عُقَ عَنْہُ عَنْ اَنَسٍ قَالَ

جبتک کہ وہ مجھ سے بخشش مانگتا رہیگا - یہ حدیث حکیم نے حسن بصری سے بطریق مرسل روایت کی اور عقیلی نے حسن بصری سے اور حسن بصری

اللّٰہُ تَعَالٰی حُقَّتْ مَحَبَّتِیْ عَلَی الْمُتَحَابِّیْنَ اُظِلُّھُمْ فِیْ ظِلِّ الْعَرْشِ یَوْمَ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا راہ حق مین آپسمین دوستی رکھنے والون پر میری محبت سزاوار ہے انکو مین قیامت کے دن عرش کے سایہ کے نیچے

الْقِیَامَۃِ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلِّیْ - ابْنُ اَبِی الدُّنْیَا فِیْ کِتَابِ الْاِخْوَانِ

جگہ دونگا جسدن کہ کوئی سایہ میرے سایہ کے سوا نہوگا - یہ حدیث ابن ابی الدنیا نے کتاب الاخوان مین

عَنْ عُبَادَۃَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی لَا یَذْکُرُنِیْ عَبْدٌ

عبادہ بن صامت سے روایت کی اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کوئی بندہ اپنے دل مین

فِیْ نَفْسِہٖ اِلَّا ذَکَرْتُہٗ فِیْ مَلَاٍ مِّنْ مَّلَآئِکَتِیْ وَلَا یَذْکُرُنِیْ فِیْ مَلَاٍ

میرا ذکر نہین کرتا مگر مین اُسکا ذکر اپنی ملائکہ کی ایک مجلس مین کرتا ہون - اور میرا ذکر کسی مجلس مین نہین کرتا

اِلَّا ذَکَرْتُہٗ فِی الرَّفِیْقِ الْاَعْلٰی - طب عَنْ مُعَاذِ بْنِ اَنَسٍ قَالَ اللّٰہُ

کہ مین اُسکا ذکر رفیق اعلیٰ یعنی خاص ملائکہ مقربین مین کرتا ہون - یہ حدیث طبرانی نے معاذ بن انس سے روایت کی - اللہ تعالیٰ نے

تَعَالٰی عَبْدِیْ اِذَا ذَکَرْتَنِیْ خَالِیًا ذَکَرْتُکَ خَالِیًا وَاِنْ ذَکَرْتَنِیْ

فرمایا اے میرے بندے جب تو مجھے خلوت مین یاد کرتا ہے تو مین تجھے خلوت مین یاد کرتا ہون اور اگر تو مجھے جماعت

فِیْ مَلَاٍ ذَکَرْتُکَ فِیْ مَلَاٍ خَیْرٍ مِّنْھُمْ وَاَکْبَرَ - ھب عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

مین یاد کرتا ہے تو مین تجھے اُس جماعت مین یاد کرتا ہون جو اُس جماعت سے بہتر اور بزرگتر ہے - یہ حدیث بیہقی نے ابن عباس

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اِذَا ابْتَلَیْتُ عَبْدِیَ الْمُؤْمِنَ فَلَمْ یَشْکُنِیْ اِلٰی

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جسوقت مین اپنے مومن بندے کی آزمایش کرتا ہون یعنی بلا مین مبتلا کرتا ہون اور وہ حال پوچھنے آنے

عُوَّادِہٖ اَطْلَقْتُہٗ مِنْ اَسَارِیْ ثُمَّ اَبْدَلْتُہٗ لَحْمًا خَیْرًا مِّنْ لَحْمِہٖ وَدَمًا

سے میرا شکوہ نہین کرتا تو مین اُسکو قید سے رہا کرتا ہون پھر مین اُسکے گوشت سے بہتر گوشت اُسکو بدل دیتا ہون اور خون

خَیْرًا مِّنْ دَمِہٖ ثُمَّ یَسْتَانِفُ الْعَمَلَ ک ھق عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ اللّٰہُ

بہتر اُسکے خون سے بدلتا ہون پھر وہ ازسرنو عمل کرتا ہے - یہ حدیث حاکم اور بیہقی نے ابی ہریرہ سے روایت کی اللہ تعالیٰ نے

عَبْدِیَ الْمُؤْمِنُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ بَعْضِ مَلاَئِکَتِیْ - طس عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ

میرا مومن بندہ میرے نزدیک میرے بعض فرشتون سے زیادہ دوست ہے یہ حدیث طبرانی نے اوسط مین ابی ہریرہ سے

٢٠٣ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَعِزَّتِیْ وَجَلاَلِیْ لَا اَجْمَعُ لِعَبْدِیْ اَمْنَیْنِ وَلَا

اللہ تعالی نے فرمایا مجھکو اپنے عزت اور جلال کی قسم ہے کہ مین اپنے بندے کے واسطے دو امن اور دو خوف

خَوْفَیْنِ اِنْ هُوَ اَمِنَنِیْ فِی الدُّنْیَا اَخَفْتُهٗ یَوْمَ اَجْمَعُ عِبَادِیْ -

جمع نہ کرونگا اگر وہ بندہ دنیا مین مجھ سے بے خوف رہا ہے تو مین اسکو اسدن کہ جس دن اپنے بندونکو جمع کرونگا

٢٠٤ حل عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی یَا ابْنَ اٰدَمَ اِنْ ذَکَرْتَنِیْ

یہ حدیث ابو نعیم نے شداد بن اوس سے روایت کی - اللہ تعالی نے فرمایا اے فرزند آدم اگر تو مجھے اپنے جی مین

فِیْ نَفْسِكَ ذَکَرْتُكَ فِیْ نَفْسِیْ وَاِنْ ذَکَرْتَنِیْ فِیْ مَلَاٍ ذَکَرْتُكَ فِیْ

یاد کرے گا تو مین تجھ کو اپنی ذات مین یاد کرونگا اور اگر تو مجھے کسی جماعت مین یاد کرے تو مین تجھ کو ایسی

مَلَاٍ خَیْرٍ مِنْهُمْ وَاِنْ دَنَوْتَ مِنِّیْ شِبْرًا دَنَوْتُ مِنْكَ ذِرَاعًا وَ

جماعت مین یاد کرونگا جو اُنسے بہتر ہے اور جو تو مجھ سے ایک بالشت قریب ہوگا تو مین تجھ سے ایک ہاتھ قریب ہونگا اگر

اِنْ دَنَوْتَ مِنِّیْ ذِرَاعًا دَنَوْتُ مِنْكَ بَاعًا وَاِنْ اَتَیْتَنِیْ تَمْشِیْ

اگر تو مجھ سے ایک ہاتھ قریب ہوگا تو مین تجھ سے بقدر پھیلانے دونون ہاتھون کے قریب ہونگا اور اگر تو میرے پاس چلکر

٢٠٥ اَتَیْتُكَ اِلَیْكَ اُهَرْوِلُ - حم عَنْ اَنَسٍ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَبْدِیْ

تو مین تیری طرف دوڑ کر آونگا - یہ حدیث امام احمد نے انس سے روایت کی - اللہ تعالی نے فرمایا اے میرے بندے

٢٠٦ اَنَا عِنْدَ ظَنِّكَ بِیْ وَاَنَا مَعَكَ اِذَا ذَکَرْتَنِیْ - ك عَنْ اَنَسٍ قَالَ اللّٰهُ

مین تیرے گمان کے قریب ہون جو مجھ سے رکھتا ہے اور مین تیرے ساتھ ہون جب تو مجھ کو یاد کرتا ہے یہ حدیث حاکم نے انس سے روایت کی

تَعَالٰی لِلنَّفْسِ اُخْرُجِیْ قَالَتْ لَا اَخْرُجُ اِلَّا کَارِهَةً - خد عَنْ

روح کو فرمایا کہ بدن سے نکل اُسنے عرض کی کہ مین نہ نکلونگی مگر ناخوشی سے - یہ حدیث بخاری نے ادب مفرد مین

٢٠٧ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی یَا ابْنَ اٰدَمَ ثَلٰثَةٌ وَاحِدَةٌ لِیْ وَوَاحِدَةٌ

ابی ہریرہ سے روایت کی - اللہ تعالی نے فرمایا اے فرزند آدم تین چیزین ہین ایک اُنمین سے میرے واسطے اور ایک

لَكَ وَوَاحِدَةٌ بَيْنِي وَبَيْنَكَ فَأَمَّا الَّتِي لِي فَتَعْبُدُنِي لَا تُشْرِكُ بِي شَيْئًا

تیرے واسطے ہے اور ایک میرے اور تیرے درمیان میں منقسم ہے پس اسے پر جو میرے واسطے ہو وہ یہ ہے کہ تو میری عبادت کرے اور میرے

وَأَمَّا الَّتِي لَكَ فَمَا عَمِلْتَ مِنْ عَمَلٍ جَزَيْتُكَ بِهِ فَإِنْ أَغْفِرْ فَأَنَا الْغَفُورُ

اور اسے پر جو چیز تیرے واسطے ہو وہ یہ ہے تو کوئی سا عمل کرے کہ میں اسپر تجھ کو جزا دونگا پس اگر میں بخشدون تو میں بخشنے والا ہون

الرَّحِيمُ - وَأَمَّا الَّتِي بَيْنِي وَبَيْنَكَ فَعَلَيْكَ الدُّعَاءُ وَالْمَسْئَلَةُ وَعَلَيَّ

رحمت کرنے والا - اور اسے پر جو میرے اور تیرے درمیان میں منقسم ہو وہ یہ ہے کہ تیرے ذمہ تو دعا کرنی اور مانگنا ہے اور میرے ذمہ

الْاِسْتِجَابَةُ وَالْعَطَاءُ طس عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

قبول کرنا دعا کا اور دینا مسالت کا ہے - یہ حدیث طبرانی نے سلمان فارسی سے روایت کی - اللہ تعالی نے فرمایا

مَنْ لَا يَدْعُونِي أَغْضَبُ عَلَيْهِ - اَلْعَسْكَرِيُّ فِي كِتَابِ الْمَوَاعِظِ عَنْ

کہ جو مجھ سے دعا نہ مانگے میں اسپر غصہ کرتا ہون - یہ حدیث عسکری نے کتاب المواعظ میں ابی ہریرہ سے

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ رَبُّكُمْ أَنَا أَهْلٌ أَنْ أُتَّقٰى فَلَا يُجْعَلُ مَعِي إِلٰهٌ فَمَنِ اتَّقٰى أَنْ يَجْعَلَ مَعِي إِلٰهًا

روایت کی - تمہارے رب نے فرمایا کہ میں لائق ہون اسبات کے کہ مجھ سے ڈرا جاوے پس میرے ساتھ کوئی معبود نہ ٹھہرایا جاوے

فَأَنَا أَهْلٌ أَنْ أَغْفِرَ لَهُ حم ت ن عَنْ أَنَسٍ قَالَ مُوسَى ابْنُ عِمْرَانَ

تو میں اسکے لائق ہون کہ اسکو بخشدون - یہ حدیث امام احمد و ترمذی اور نسائی نے انس سے روایت کی - موسی ابن عمران نے

لِرَبِّهِ يَا رَبِّ مَنْ أَعَزُّ عِبَادِكَ عِنْدَكَ قَالَ مَنْ إِذَا قَدَرَ غَفَرَ هب

اپنے رب سے عرض کی اے میرے رب کونسا تیرا بندہ تیرے نزدیک تیرے بندوں میں زیادہ عزت والا ہے فرمایا وہ شخص کہ جب قدرت پاوے تو

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مُوسَى ابْنُ عِمْرَانَ يَا رَبِّ كَيْفَ شَكَرَكَ آدَمُ

ابی ہریرہ سے روایت کی - موسی ابن عمران نے کہا اے میرے رب تیرا شکر آدم نے کیسا ادا کیا

قَالَ عَلِمَ أَنَّ ذٰلِكَ مِنِّي فَكَانَ ذٰلِكَ شُكْرُهُ - اَلْحَكِيمُ عَنِ الْحَسَنِ مُرْسَلًا

فرمایا (جبکہ) اُسنے یہ جان لیا کہ یہ (نعمت) خدا کی طرف سے ہے تو جاننا اسکا شکر ادا کرنا ہے - یہ حدیث حکیم نے حسن بصری سے بطریق

قَالَ مُوسٰى لِرَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا جَزَاءُ مَنْ عَزَّى الثَّكْلٰى قَالَ

موسی نے اپنے رب عز و جل سے عرض کی کہ اُس شخص کی کیا جزا ہے جو مرے ہوئے بچہ کی ماں کی تعزیت کرے فرمایا

اَظَلُّهٗ فِیْ ظِلِّیْ یَوْمَ لَاظِلَّ اِلَّاظِلِّیْ - اِبْنُ السُّنِّیْ عَنْ اَبِیْ بَکْرٍ وَ

ہین اسکو اپنے سایہ کے نیچے سایہ دونگا اس روز کہ میرے سایہ کے سوا کوئی سایہ نہوگا یہ حدیث ابن سنی نے ابی بکر اور

عِمْرَانَ ابْنِ حُصَیْنٍ قَالَ رَجُلٌ لَا یَغْفِرُ اللّٰهُ لِفُلَانٍ فَاَوْحَی اللّٰهُ

عمران بن حصین سے روایت کی ۔ ایک شخص نے کہا کہ اللہ تعالی فلانے گنہگار کو نہین بخشیگا پس اللہ تعالی نے

تَعَالٰی اِلٰی نَبِیٍّ مِنَ الْاَنْبِیَاءِ اَنَّهَا خَطِیْئَةٌ فَلْیَسْتَقْبِلِ الْعَمَلَ - طب

انبیاء علیہم السلام سے ایک نبی کی طرف وحی بھیجی کہ یہ بات کہنی اسکی خطا ہے پس چاہئے کہ از سر نو عمل کرے یہ حدیث

عَنْ جُنْدُبٍ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی اَذِنَ لِیْ اَنْ اُحَدِّثَ عَنْ

جندب سے روایت کی حضرت نے کہا کہ بیشک اللہ تعالی نے مجھے اذن دیا کہ مین اس فرشتہ کا حال بیان کرو

دِیْکٍ قَدْ مَرَقَتْ رِجْلَاهُ الْاَرْضَ وَعُنُقُهٗ مُثْنِیَةٌ تَحْتَ الْعَرْشِ

جو بصورت مرغ ہے بتحقیق اسکے پاؤن تو زمین پر پہونچے ہین اور اسکی گردن عرش کے نیچے ثنائے الٰہی کرنے والی ہے

وَهُوَ یَقُوْلُ سُبْحَانَكَ مَا اَعْظَمَكَ فَیُرَدُّ عَلَیْهِ لَا یَعْلَمُ ذٰلِكَ

اور وہ کہتا ہے یا الٰہی تو پاک ہے اور تیری کیا بڑی عظمت ہے پس اسکو جواب پاتا ہے کہ وہ شخص اس عظمت کو نہین جانتا

مَنْ حَلَفَ بِیْ كَاذِبًا - اَبُو الشَّیْخِ فِی الْعَظَمَةِ طس ك عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ

جو میری جھوٹی قسم کھاتا ہے ۔ یہ حدیث ابوالشیخ نے کتاب عظمت مین اور طبرانی نے اوسط مین اور حاکم نے ابی ہریرہ

الْاَحَادِیْثُ الْمَرْوِیَّةُ فِیْ كُنُوْزِ الْحَقَائِقِ لِلشَّیْخِ

(یہ وہ حدیثین ہین جو کتاب کنوز الحقائق مین روایت کی گئی ہین جو کہ شیخ

عَبْدِ الرَّؤُفِ الْمُنَاوِیِّ - قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی مَنْ سَلَبْتُهٗ

عبدالرؤف مناوی کی تصنیف ہے) اللہ تعالی نے فرمایا کہ جس شخص کی مین دونون

كَرِیْمَتَیْهِ عَوَّضْتُهٗ مِنْهُمَا الْجَنَّةَ - ط قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَحَبُّ

آنکھین لیتا ہون تو مین ان دونون کے بدلے اسکو بہشت دیتا ہون ۔ یہ حدیث طبرانی نے روایت کی ۔ اللہ تعالی جو غالب بزرگ

مَا تَعَبَّدَنِیْ بِهٖ عَبْدِیَ النُّصْحُ لِیْ - اِبْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ اللّٰهُ

جن اعمال سے میری عبادت کرتا ہے ان مین سے مجھ کو اسکی نصیحت کرنی زیادہ محبوب ہے جو میری راہ مین کرتا ہے ۔ یہ حدیث ابن مبارک نے روایت کی

تَعَالٰی هٰذِهٖ رَحْمَتِیْ اَرْحَمُ بِهَا مَنْ اَشَآءُ یَعْنِی الْجَنَّۃَ ق قَالَ

یہ میری رحمت ہے جسکو چاہتا ہون اسکے ساتھ رحمت کرتا ہون یعنی بہشت ہے - یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی

۲۱۸ اللّٰهُ تَعَالٰی مَنْ شَغَلَهٗ ذِكْرِیْ عَنْ مَسْئَلَتِیْ اَعْطَیْتُهٗ قَبْلَ اَنْ

اللہ تعالی نے فرمایا کہ جس شخص کو میرا ذکر مجھسے اپنی حاجت مانگنے سے باز رکھے تو مین اُسکی حاجت اُس سے پہلے اسکو دیتا ہون

یَسْئَلَنِیْ - حل ۲۱۹ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حِصْنِیْ مَنْ دَخَلَ

مجھسے اُسکا سوال کرنے پاوے - یہ حدیث ابو نعیم نے روایت کی اللہ تعالی نے فرمایا کہ کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ یعنی اللہ کے سوا کوئی معبود حق نہین

حِصْنِیْ اَمِنَ مِنْ عَذَابِیْ - حب ۲۲۰ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی لَمْ یَتَقَرَّبْ

حصار ہے جو اس مین داخل ہوا میرے عذاب سے امن مین ہوگیا - یہ حدیث ابن حبان نے روایت کی - اللہ تعالی نے فرمایا کہ میری طرف نزدیک

اِلَیَّ الْمُتَقَرِّبُوْنَ بِمِثْلِ الْوَرَعِ حب ۲۲۱ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اَنَا عِنْدَ

ہونیوالے نزدیک نہین ہوئے جیسے کہ عمل تقوی نزدیک ہے - یہ حدیث ابن حبان نے روایت کی - اللہ تعالی نے فرمایا کہ مین

الْمُنْكَسِرَةِ قُلُوْبُهُمْ - عز ۲۲۲ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی یَا مُوْسٰی اِرْحَمْ تُرْحَمْ

شکستہ دلون کے نزدیک ہون - یہ حدیث امام غزالی نے روایت کی - اللہ تعالی نے فرمایا اے موسی تو لوگون پر رحم کر تجھپر بھی

فر ۲۲۳ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی لَا تُمَثِّلُوْا بِعِبَادِیْ - حم ۲۲۴ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی

رحم کیا جائے - یہ حدیث دیلمی نے روایت کی - اللہ تعالی نے فرمایا میرے بندون کو مُثلہ نہ کرو - یہ حدیث امام احمد نے روایت کی - اللہ تعالی نے فرمایا

لَا اُعَذِّبُ اَحَدًا یُسَمّٰی بِاسْمِكَ بِالنَّارِ - فر ۲۲۵ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی یَا

(اے محمد) مین اُس شخص کو آگ سے عذاب نکرونگا جو تیرے نام پر اُسکا نام رکھا جاوے - یہ حدیث دیلمی نے روایت کی - اللہ تعالی نے فرمایا اے

مُوْسٰی كَمَا تَدِیْنُ تُدَانُ - فر ۲۲۶ قَالَ مُوْسٰی یَا رَبِّ مَنْ اَعَزُّ

موسی جیسا تو عمل کریگا ویسا ہی تو بدلہ دیا جائیگا - یہ حدیث دیلمی نے روایت کی - موسی نے کہا اے میرے رب تیرے بندون مین سے

عِبَادِكَ عِنْدَكَ قَالَ مَنْ اِذَا قَدَرَ عَفَا فر ۲۲۷ یَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی

تیرا کونسا بندہ تیرے نزدیک زیادہ عزت والا ہے فرمایا کہ وہ شخص کہ جو بدلہ لینے کی قدرت رکھے تو معاف کردے - یہ حدیث دیلمی نے روایت کی

السَّخِیُّ مِنِّیْ وَاَنَا مِنْهُ فر ۲۲۸ یَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی الشَّیْبُ نُوْرِیْ وَ

کہ سخی میرا خاص بندہ ہے اور مین اسکا مالک ہون - یہ حدیث دیلمی نے روایت کی - اللہ تعالی فرماتا ہے کہ بڑھاپا ایک نور ہے اور

النَّارُ خَلْقِی ابو [۲۲۹] یَقُوْلُ اللّٰہُ اَنَا بُدُّكَ اللَّازِمُ فَاعْمَلْ لِبُدِّكَ فر - [۲۳۰] یَقُوْلُ اللّٰہُ اِنْ

اور دوزخ میری مخلوق ہے یہ حدیث ابوالشیخ نے روایت کی - اللہ فرماتا ہے کہ میں تیرا ضروری چارہ ہوں پس تو اپنے ضروری چارہ کے واسطے عمل کر - یہ حدیث دیلمی نے روایت

تُقْبِلْ عَلَیَّ اَمْلَأْ قَلْبَكَ غِنًی ابو [۲۳۱] یَقُوْلُ اللّٰہُ اِنَّكَ اِنْ رَجَوْتَنِیْ غَفَرْتُ لَكَ

تو میری طرف متوجہ ہوگا تو میں تیرا دل تونگری سے بھر دونگا - یہ حدیث ابوالشیخ نے روایت کی - اللہ فرماتا ہے کہ تجھسے اگر تو مجھسے امید رکھیگا تو میں تیرے گناہ

[۲۳۲] یَقُوْلُ اللّٰہُ اَمَا رَأَیْتَ مَیِّتًا عَلٰی اَعْوَادٍ - فر [۲۳۳] یَقُوْلُ اللّٰہُ اِنَّ

یہ حدیث طبرانی نے روایت کی - اللہ فرماتا ہے کہ کیا تو نے میت کو لکڑیوں پر نہیں دیکھا - یہ حدیث دیلمی نے روایت کی - اللہ فرماتا ہے بیشک

عَبْدِیَ الْمُؤْمِنَ بِمَنْزِلَةِ كُلِّ خَیْرٍ - حم [۲۳۴] یَقُوْلُ اللّٰہُ اِنْ كُنْتُمْ

میرا مومن بندہ ہر ایک نیکی کے مرتبہ میں ہے - یہ حدیث امام احمد نے روایت کی - اللہ فرماتا ہے اگر تم میری

تُرِیْدُوْنَ رَحْمَتِیْ فَارْحَمُوْا خَلْقِیْ ابو [۲۳۵] یَقُوْلُ اللّٰہُ تَفَرَّغْ

رحمت چاہتے ہو تو میری مخلوق پر رحم کرو - یہ حدیث ابوالشیخ نے روایت کی - اللہ فرماتا ہے تو میری عبادت کے واسطے

لِعِبَادَتِیْ اَمْلَأْ قَلْبَكَ غِنًی - حم [۲۳۶] یَقُوْلُ اللّٰہُ الْمُنْفِقُ یُقْرِضُنِیْ

فارغ ہو میں تیرا دل تونگری سے بھر دونگا - یہ حدیث امام احمد نے روایت کی - اللہ فرماتا ہے کہ راہ حق میں خرچ کرنے والا

وَالْمُصَلِّیْ یُنَاجِیْنِیْ - فر [۲۳۷] یَقُوْلُ اللّٰہُ اَنْتَقِمُ مِمَّنْ اَبْغَضُ

اور نماز پڑھنے والا مجھ سے سرگوشی کرتا ہے - یہ حدیث دیلمی نے روایت کی - اللہ فرماتا ہے جس شخص سے میں بغض رکھتا ہوں اس سے

بِمَنْ اَبْغَضُ ثُمَّ اُصَیِّرُهُمَا اِلَی النَّارِ - فر [۲۳۸] یَقُوْلُ اللّٰہُ شَابَ

ایسے شخص کے ذریعہ سے کہ اسکو بھی مبغوض رکھتا ہوں پھر ان دونوں کو دوزخ میں داخل کرونگا - یہ حدیث دیلمی نے روایت کی - اللہ فرماتا ہے میرا بندہ

عَبْدِیْ فِی الْاِسْلَامِ وَلَمْ یُشْرِكْ - فر [۲۳۹] یَقُوْلُ اللّٰہُ قَرِّبُوْا

اسلام میں بوڑھا ہوا اور اسنے شرک نہیں کیا - یہ حدیث دیلمی نے روایت کی - اللہ فرماتا ہے کہ اہل بلا کو میرے

اَهْلَ الْبَلَاءِ مِنْ عَرْشِیْ فَاِنِّیْ اُحِبُّهُمْ - فر [۲۴۰] یَقُوْلُ اللّٰہُ تَعَالٰی

عرش سے قریب کرو پس تحقیق میں انکو دوست رکھتا ہوں - یہ حدیث دیلمی نے روایت کی - اللہ تعالی دنیا کو

لِلدُّنْیَا اَخْدِمِیْ مَنْ خَدَمَنِیْ فر [۲۴۱] یَقُوْلُ اللّٰہُ لِلدُّنْیَا مُرِّیْ

فرماتا ہے کہ تو اس شخص کی خدمت کر جسنے میری خدمت کی - یہ حدیث دیلمی نے روایت کی - اللہ تعالی دنیا کو فرماتا ہے تو میرے

عَلٰی اَوْلِیَائِیْ فر [۲۲۲] یَقُوْلُ اللّٰہُ لَکَ اَوَّلُ نَظْرَۃٍ فَمَا بَالُ الثَّانِیَۃِ

دوستون پر تلمی کر یہ حدیث دیلمی نے روایت کی۔ اللہ فرماتا ہے کہ تیرے واسطے پہلی نظر ہے پس کیا حال ہے دوسری نظر کا

ابو [۲۲۳] یَقُوْلُ اللّٰہُ مَنْ اَعْظَمُ مِنِّیْ جُوْدًا فر [۲۲۴] یَقُوْلُ اللّٰہُ مَنْ

یہ حدیث ابوالشیخ نے روایت کی۔ اللہ فرماتا ہے کہ بخشش اور سخاوت مین مجھ سے بزرگتر کون ہے۔ یہ حدیث دیلمی نے روایت کی اللہ فرماتا ہے کہ جو

تَوَاضَعَ لِیْ ھٰکَذَا رَفَعْتُہٗ ھٰکَذَا احم [۲۲۵] یَقُوْلُ اللّٰہُ مَرْحَبًا

میرے واسطے ایسی تواضع اختیار کرے تو مین اُسکا مرتبہ بھی ایسا ہی بلند کرتا ہون۔ یہ حدیث امام احمد نے روایت کی۔ اللہ فرماتا ہے کہ میرا (ایسا)

شَابَّ عَبْدِیْ فِی الْاِسْلَامِ وَلَمْ یُشْرِکْ۔ فر بَابُ

بندہ خوش حال ہو کہ (وہ) اسلام مین بوڑھا ہوا اور (اُسنے) شرک نہین کیا۔ یہ حدیث دیلمی نے روایت کی (مساجد

الْمَسَاجِدِ۔ وَفِیْ مِشْکٰوۃِ الْمَصَابِیْحِ۔ عَنْ [۲۲۶] مُعَاذِ

کا باب)　　اور کتاب مشکٰوۃ المصابیح مین　　معاذ ابن جبل سے

ابْنِ جَبَلٍ قَالَ احْتَبَسَ عَنَّا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ذَاتَ

روایت ہے انھون نے کہا کہ ایک روز جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے　　اول قریب نماز

غَدَاۃٍ عَنْ صَلٰوۃِ الصُّبْحِ حَتّٰی کِدْنَا نَتَرَاءٰی عَیْنَ الشَّمْسِ فَخَرَجَ

صبح ہماری طرف برآمد ہونے مین دیر کی یہانتک کہ ہم اس سے قریب ہوے کہ آفتاب کے جرم کو دیکھین سوآپ جلد

سَرِیْعًا فَثُوِّبَ بِالصَّلٰوۃِ فَصَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ

تشریف فرما ہوئے سو نماز کی اقامت جلد کہی گئی پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی

سَلَّمَ وَتَجَوَّزَ فِیْ صَلٰوتِہٖ فَلَمَّا سَلَّمَ دَعَا بِصَوْتِہٖ فَقَالَ لَنَا عَلٰی

اور آپنے اپنی نماز مین اختصار کیا پس جب آپنے سلام پھیرا تو آپنے اپنی بلند آواز سے پکارا پس ہمکو فرمایا کہ تم اپنی

مَصَافِّکُمْ کَمَا اَنْتُمْ ثُمَّ انْفَتَلَ اِلَیْنَا ثُمَّ قَالَ اَمَا اِنِّیْ سَاُحَدِّثُکُمْ

صفون پر بیٹھے رہو جیسے کہ بیٹھے ہو پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے پھر فرمایا کہ بتحقیق مین تمسے وہ کیفیت بیان کرتا ہون

مَا حَبَسَنِیْ عَنْکُمُ الْغَدَاۃَ اِنِّیْ قُمْتُ مِنَ اللَّیْلِ فَتَوَضَّاْتُ وَ [illegible]

کہ جسنے مجھکو صبح کے وقت تمہاری طرف نکلنے سے روکدیا بتحقیق مین تو رات سے بیدار ہوا تھا پس مین نے وضو کیا اور جسقدر نماز

مَا قَدَّرَ لِي فَنَعَسْتُ فِي صَلٰوتِي حَتّٰى اسْتَثْقَلْتُ فَإِذَا أَنَا بِرَبِّي

جسقدر میرے لئے مقرر تھی پس مین نے اپنی نماز مین غنودگی کی یہانتک کہ میری غنودگی دراز ہوگئی پس ناگہان مین نے اپنے رب

تَبَارَكَ وَتَعَالٰى فِي أَحْسَنِ صُوْرَةٍ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ قُلْتُ لَبَّيْكَ

تبارک و تعالیٰ کو بہت اچھی تشبیہ مین دیکھا (پس دا اُسنے) فرمایا اے محمد مین نے عرض کی لبیک اے میرے رب مین

رَبِّ قَالَ فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلٰى قُلْتُ لَا أَدْرِي قَالَهَا ثَلٰثًا

خدمت مین حاضر ہون فرمایا (تجھی سلام ہو) کہ کس بات مین مقرب فرشتے بحث کرتے ہین مین نے عرض کی کہ مین نہین جانتا

قَالَ فَرَأَيْتُهُ وَضَعَ كَفَّهُ بَيْنَ كَتِفَيَّ حَتّٰى وَجَدْتُ بَرْدَ أَنَامِلِهِ

حضرت نے کہا پھر مین نے اپنے رب کو دیکھا کہ (اُسنے) اپنے دست قدرت کی ہتیلی میرے دونون کندھون کے درمیان رکھدی یہانتک کہ انگلی

بَيْنَ ثَدْيَيَّ فَتَجَلّٰى لِي كُلُّ شَيْءٍ وَعَرَفْتُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ قُلْتُ لَبَّيْكَ

اپنے سینہ کے درمیان پائی پس میرے واسطے ہر چیز روشن ہوگئی اور مین نے اسکی حد کو پہچان لیا پس خدا تعالیٰ نے فرمایا اے محمد مین نے عرض کی

رَبِّ قَالَ فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلٰى قُلْتُ فِي الْكَفَّارَاتِ قَالَ وَمَا

اے میرے رب فرمایا کہ کس معاملہ مین مقرب فرشتے بحث کرتے مین نے عرض کی کفارات مین (بحث کرتے ہین) فرمایا اور وہ کیا

هُنَّ قُلْتُ مَشْيُ الْأَقْدَامِ إِلَى الْجَمَاعَاتِ وَالْجُلُوْسُ فِي الْمَسَاجِدِ

ہین مین نے عرض کی کہ جماعتون کی طرف پیادہ پا چلنا اور مسجدون مین نماز کے بعد ذکر یا انتظار نماز آئندہ کے

بَعْدَ الصَّلٰوةِ وَإِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ حِيْنَ الْكَرِيْهَاتِ قَالَ ثُمَّ فِيمَ

لئے) بیٹھا رہنا اور اوقات کلفت یعنی سردی و بیماری وغیرہ مین پورا پورا وضو کرنا خدا تعالیٰ نے فرمایا پھر کس چیز مین بحث کرتے

قُلْتُ فِي الدَّرَجَاتِ قَالَ وَمَا هُنَّ قُلْتُ إِطْعَامُ الطَّعَامِ وَلِيْنُ

مین نے عرض کی کہ درجات کے اندر بحث کرتے ہین فرمایا وہ کونسے ہین مین نے عرض کی کہ مساکین کو کھانا کھلانا اور نرم

الْكَلَامِ وَالصَّلٰوةُ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ قَالَ سَلْ قَالَ قُلْتُ اللّٰهُمَّ

کلام کرنا اور رات کو نماز پڑھنی درحالیکہ لوگ سوتے پڑے ہون خدا نے فرمایا کچھ مانگ حضرت نے کہا مین نے عرض کی اے میرے

إِنِّي أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ

تحقیق مین تجھ سے نیک کام کرنیکی توفیق مانگتا ہون اور منکرات کی ترک کرنی چاہتا ہون اور مساکین کی محبت طلب کرتا

وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَتَرْحَمَنِیْ وَاِذَا اَرَدْتَ فِتْنَۃً فِیْ قَوْمٍ فَتَوَفَّنِیْ غَیْرَ

اور یہ کہ میرے لئے بخشش اور رحمت کر اور جسوقت تو کسی قوم مین فتنہ کا ارادہ کرے تو مجھکو بغیر فتنہ کے

مَفْتُوْنٍ وَاَسْأَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ وَحُبَّ عَمَلٍ یُقَرِّبُنِیْ

اُٹھالے اور تجھ سے تیری محبت اور اُسکی محبت مانگتا ہون جسنے تجھ سے محبت کی اور اُس عمل کی محبت مانگتا ہون جو مجھکو

اِلٰی حُبِّکَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّھَا حَقٌّ فَادْرُسُوْھَا

تیری محبت سے قریب کرے۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک یہ خواب میرا سچا ہے پس اسکو یاد کرو

ثُمَّ تَعَلَّمُوْھَا رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ

پھر اُسکو لوگون کو سکھلاؤ۔ یہ حدیث احمد اور ترمذی نے روایت کی اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے

وَسَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْمٰعِیْلَ عَنْ ھٰذَا الْحَدِیْثِ فَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ

اور مین نے اس حدیث کی بابت محمد بن اسمٰعیل سے سوال کیا پس کہا یہ حدیث

صَحِیْحٌ **بَابُ الْکَھَانَۃِ - وَاَیْضًا عَنْ** زَیْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُھَنِیِّ

صحیح ہے (کہانت کا باب) اور نیز زید بن خالد جہنی سے روایت ہے

قَالَ صَلّٰی لَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃَ الصُّبْحِ بِالْحُدَیْبِیَۃِ

اُنہون نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقام حدیبیہ مین صبح کی نماز پڑھی اور ہماری امامت کی

عَلٰی اَثَرِ سَمَآءٍ کَانَتْ بِاللَّیْلِ فَلَمَّا انْصَرَفَ اَقْبَلَ عَلَی النَّاسِ فَقَالَ

بارش برسنے کے بعد جو کہ شب کو برسا تھا پس جب آپ فارغ ہوئے تو آپ لوگون کی طرف متوجہ ہوئے۔ پس فرمایا

ھَلْ تَدْرُوْنَ مَاذَا قَالَ رَبُّکُمْ قَالُوا اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَمُ قَالَ

کیا تم جانتے ہو کہ کیا تمہارے رب نے فرمایا لوگون نے عرض کیا کہ اللہ اور اُسکا رسول زیادہ جانتے ہین الا۔ حضرت نے

قَالَ اَصْبَحَ مِنْ عِبَادِیْ مُؤْمِنٌ بِیْ وَکَافِرٌ فَاَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا

اللہ تعالی نے فرمایا میرے بندون مین سے آج صبح کی ایسے حال مین کہ بعض اُنمین سے میرے اوپر ایمان رکھنے والے اور بعضے کافر تھے۔ پس لیکن جسنے کہا ہم

بِفَضْلِ اللّٰہِ وَرَحْمَتِہٖ فَذٰلِکَ مُؤْمِنٌ بِیْ کَافِرٌ بِالْکَوَاکِبِ وَاَمَّا مَنْ قَالَ

اللہ کے فضل اور اُسکی رحمت سے مینہ برسایا گیا پس وہ میرے ساتھ ایمان رکھنے والا اور کافر ہے ستارون کے مستقل اثر سے اور لیکن جسنے کہا

مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا فَذَلِكَ كَافِرٌ بِي مُؤْمِنٌ بِالْكَوَاكِبِ مُتَّفَقٌ
ہمپر پانی برسایا گیا بسبب طلوع ایسے ویسے ستارہ کے پس وہ شخص (درحقیقت) میرے ساتھ کفر کرنیوالا اور ستاروں کے ساتھ ایمان

عَلَيْهِ وَرَوَى النَّسَائِيُّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي الْاسْتِسْقَاءِ
اور مسلم نے روایت کی - اور نسائی نے ابی ہریرہ رضہ سے باب استسقاء میں روایت کی ہے کہ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ
ابی ہریرہ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ عز وجل نے فرمایا

مَا أَنْعَمْتُ عَلَى عِبَادِي مِنْ نِعْمَةٍ إِلَّا أَصْبَحَ فَرِيقٌ مِنْهَا بِكَافِرِينَ
کہ مینے بندوں کو کوئی نعمت عنایت نہیں کی مگر کہ (اسکے مقابلہ میں) انکا ایک فریق منکر نعمت اور ناشکر ہوگیا

يَقُولُونَ الْكَوْكَبُ بِالْكَوْكَبِ وَأَيْضًا عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ
کہ وہ کہتے ہیں کہ ہمپر پانی ستارہ نے برسایا اور ستارہ کے سبب پانی برسا - اور نیز زید بن خالد جہنی سے روایت

الْجُهَنِيِّ قَالَ مُطِرَ النَّاسُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہے انہوں نے کہا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں (ایکبار) لوگوں پر پانی برسا

فَقَالَ أَلَمْ تَسْمَعُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمُ اللَّيْلَةَ قَالَ مَا أَنْعَمْتُ عَلَى عِبَادِي
پس آپنے فرمایا کیا تمنے نہیں سنا کہ تمہارے ربنے آج کی رات کیا فرمایا (یعنی) یہ فرمایا کہ مینے اپنے بندوں کو کوئی

مِنْ نِعْمَةٍ إِلَّا أَصْبَحَ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ بِهَا كَافِرِينَ يَقُولُونَ مُطِرْنَا
نعمت عنایت نہیں کی مگر کہ (اسکے مقابلہ میں) انکا ایک گروہ کافر نعمت اور ناشکر ہوگیا کہ وہ کہنے لگے کہ ہم پر مینہ برسایا گیا

بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا فَذَلِكَ الَّذِي كَفَرَ بِي وَآمَنَ بِالْكَوَاكِبِ وَأَيْضًا
فلانے فلانے ستارہ کے طلوع کے سبب سو انکا یہ کہنا ایسا ہے کہ اسکا قائل میری قدرت کا کافر ہوا اور ستارہ کی تاثیر کا ایمان لانیوالا ہوا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا
ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک جس چیز میں قیامت کے

يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ صَلٰوتُهُ فَإِنْ وُجِدَتْ تَامَّةً كُتِبَتْ
دن بندہ سے اول ہی اول حساب کیا جاویگا وہ اسکی نماز ہوگی پس اگر وہ کامل پائی گئی تو درست اور کامل

تَامَّةً وَاِنْ كَانَ انْتَقَصَ مِنْهُ شَيْءٌ قَالَ انْظُرُوا هَلْ تَجِدُوْنَ لَهُ مِنْ

لکھی جائیگی اور جو کچھ اُسمین سے ناقص ہوا تو اللہ تعالی فرشتون سے فرمائیگا کہ تم دیکھو (اُسکے اعمال مین) کہ کیا پاتے ہو تم

تَطَوُّعٍ يُكَمَّلُ لَهُ مَا ضَيَّعَ مِنْ فَرِيْضَةٍ مِنْ تَطَوُّعٍ ثُمَّ سَائِرُ الْاَعْمَالِ

کچھ اُسکے نوافل سے (تاکہ) اُسکے واسطے نوافل سے وہ چیز کامل کرلیجائے جو اُسکے فرائض سے ضائع ہوا پھر اسیطرح تمام اعمال

تَجْرِيْ عَلٰى حَسَبِ ذٰلِكَ وَاَيْضًا عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

مین یہ تکمیل نقائص جاری ہوگی اور نیز ابی ہریرہ سے روایت ہے اُنہون نے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ صَلٰوتُهُ

صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی کہ آپنے فرمایا کہ اول جس چیز سے بندہ حساب کیا جاویگا وہ اُسکی نماز ہوگی

فَاِنْ كَانَ اَكْمَلَهَا وَاِلَّا قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اُنْظُرُوا لِعَبْدِيْ مِنْ

پس اگر وہ کامل ہوئی (تو خیر) ورنہ اللہ عزوجل فرشتون سے فرمائیگا کہ میرے بندے کے اعمال مین دیکھو کچھ اُسکی

تَطَوُّعٍ فَاِنْ وُجِدَ لَهُ تَطَوُّعٌ قَالَ اَكْمِلُوْا بِهَا الْفَرِيْضَةَ وَاَيْضًا عَنْهُ

نوافل بھی ہین سو اگر اُسکی نوافل پائی گئیں، تو فرمائیگا کہ ان نوافل سے نماز فریضہ کو کامل کردو۔ اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے

اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَعَاقَبُوْنَ فِيْكُمْ مَلَائِكَةٌ

کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگون مین رات کے نگہبان فرشتے

بِاللَّيْلِ وَمَلَائِكَةٌ بِالنَّهَارِ وَيَجْتَمِعُوْنَ فِيْ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَفِيْ صَلٰوةِ

اور دن کے نگہبان فرشتے آگے پیچھے آتے ہین اور وہ سب فرشتے صبح کی نماز مین اور عصر کی نماز مین جمع

الْعَصْرِ ثُمَّ يَعْرُجُ الَّذِيْنَ بَاتُوْا فِيْكُمْ فَيَسْاَلُهُمْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِهِمْ كَيْفَ

ہوجاتے ہین پھر جو فرشتے تم مین رات کو رہے تھے آسمان پر جاتے ہین اللہ تعالی اُنسے پوچھتا ہے حالانکہ وہ اُنسے زیادہ حال کو جانتا

تَرَكْتُمْ عِبَادِيْ فَيَقُوْلُوْنَ تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّوْنَ وَاَتَيْنَاهُمْ

تمنے میرے بندون کو کیونکر چھوڑا پس وہ عرض کرتے ہین کہ ہمنے اُنکو اس حال مین چھوڑا کہ وہ نماز پڑھتے تھے اور جب ہم گئے تھے

وَهُمْ يُصَلُّوْنَ وَاَيْضًا عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَيْنَمَا ذَاتَ

وہ نماز پڑھتے تھے اور نیز انس بن مالک سے روایت ہے اُنہون نے کہا کہ اس حال مین

يَوْمٍ بَيْنَ اَظْهُرِنَا يُرِيْدُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ اَغْفٰى

کہ ایک دن ہمارے درمیان تھے یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم یکایک آپنے خواب کی مانند

اِغْفَاءَةً ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ مُتَبَسِّمًا فَقُلْنَا لَهٗ مَا اَضْحَكَكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

مراقبہ کیا پھر اپنا سر مبارک تبسم کرتے ہوئے اٹھایا پس ہمنے آپسے عرض کی کہ آپکو کس چیز نے ہنسایا اے اللہ کے رسول

قَالَ نَزَلَتْ عَلَيَّ اٰنِفًا سُوْرَةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّا اَعْطَيْنٰكَ

آپنے فرمایا کہ میرے اوپر ابھی ایک سورۃ نازل ہوئی ہے وہ یہ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے بیشک

الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝ قَالَ هَلْ

عطا کیا ہے سو تو اپنے رب کے واسطے نماز پڑھ اور قربانی کر بیشک تیرا دشمن ہی دُم بریدہ ہے حضرت نے فرمایا کیا تم

تَدْرُوْنَ مَا الْكَوْثَرُ قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ فَاِنَّهٗ نَهْرٌ وَعَدَنِيْهِ

جانتے ہو کہ کوثر کیا ہے ہمنے عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ اور اسکا رسول ہی زیادہ جانتا ہے آپنے فرمایا کہ بیشک وہ ایک نہر ہے کہ میرے

رَبِّيْ فِي الْجَنَّةِ اٰنِيَتُهٗ اَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ الْكَوَاكِبِ تَرِدُهٗ عَلَيَّ اُمَّتِيْ

رب نے بہشت میں مجھے اسکے دینے کا وعدہ کیا ہے اسکے آبخورے ستاروں کی شمار سے زیادہ ہونگے اس حوض پر میری امت آئیگی

فَيُخْتَلَجُ الْعَبْدُ مِنْهُمْ فَاَقُوْلُ يَا رَبِّ اِنَّهٗ مِنْ اُمَّتِيْ فَيَقُوْلُ لِيْ اِنَّكَ

پس ایک بندہ انمیں سے کھینچا جائیگا پس میں کہونگا اے میرے پروردگار وہ تو میری امت سے ہے پس خدا مجھ سے فرمائیگا کہ تحقیق تو

لَا تَدْرِيْ مَا اَحْدَثَ بَعْدَكَ وَاَيْضًا عَنْ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ

نہیں جانتا کہ اسنے تیرے بعد کیا بدعت کا کام اختیار کیا تھا۔ اور نیز ابی ابن کعب سے روایت ہے انہوں نے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جو عزیز و بزرگ ہے توریت

التَّوْرٰىةِ وَلَا فِي الْاِنْجِيْلِ مِثْلَ اُمِّ الْقُرْاٰنِ وَهِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِيْ وَ

اور انجیل میں ام القرآن کی مانند آیات نازل نہیں کیں اور اسکا نام سبع مثانی ہے اور وہ

هِيَ مَقْسُوْمَةٌ بَيْنِيْ وَبَيْنَ عَبْدِيْ وَلِعَبْدِيْ مَا سَاَلَ وَاَيْضًا

تقسیم کی گئی ہیں میرے اور میرے بندہ کے درمیان ہیں اور میرے بندہ کے واسطے جو مانگے موجود ہے اور نیز ابی ابن کعب سے

إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَ أَضَاةِ بَنِي غِفَارٍ

کہ بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بنی غفار کے حوض کے پاس تشریف فرما تھے

فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكَ أَنْ تَقْرَأَ

پس آپکے پاس جبرئیل علیہ السلام آئے پس انہوں نے کہا تحقیق اللہ عزوجل آپکو حکم اسبات کا کرتا ہے کہ اپنی

أُمَّتَكَ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ قَالَ أَسْأَلُ اللّٰهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ فَإِنَّ

امت کو ایک لغت پر قرآن مجید پڑھاؤ حضرت نے کہا کہ مین اللہ سے اسکی معافی اور اسکی بخشش مانگتا ہون کہ تحقیق

أُمَّتِي لَا تُطِيقُ ذٰلِكَ ثُمَّ أَتَاهُ الثَّانِيَةَ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكَ

میری امت اس حکم کے اطاعت کی طاقت نہین رکھتی پھر جبرئیل آپکے پاس دوبارہ آئے اور کہا کہ تحقیق اللہ عزوجل تجھ کو اسبات کا حکم کرتا ہے

أَنْ تُقْرِئَ أُمَّتَكَ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفَيْنِ قَالَ أَسْأَلُ اللّٰهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ

کہ اپنی امت کو دو لغت پر قرآن مجید پڑھا حضرت نے کہا کہ مین اللہ سے اسکی معافی اور اسکی بخشش مانگتا ہون

وَإِنَّ أُمَّتِي لَا تُطِيقُ ذٰلِكَ ثُمَّ أَتَاهُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

اور بیشک میری امت اس حکم کے اطاعت کی طاقت نہین رکھتی پھر جبرئیل آپکے پاس تیسری بار آئے اور کہا بیشک اللہ عزوجل

يَأْمُرُكَ أَنْ تُقْرِئَ أُمَّتَكَ الْقُرْآنَ عَلَى ثَلَاثَةِ أَحْرُفٍ فَقَالَ أَسْأَلُ

تجھ کو اسبات کا حکم کرتا ہے کہ اپنی امت کو تین لغت پر قرآن مجید پڑھا پس حضرت نے کہا مین اللہ سے

اللّٰهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ وَإِنَّ أُمَّتِي لَا تُطِيقُ ذٰلِكَ ثُمَّ جَاءَهُ الرَّابِعَةَ

اسکی معافی اور اسکی بخشش مانگتا ہون اور بیشک میری امت اس حکم کی اطاعت کی طاقت نہین رکھتی پھر آپکے پاس

فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكَ أَنْ تُقْرِئَ أُمَّتَكَ الْقُرْآنَ عَلَى سَبْعَةِ

پس کہا بیشک اللہ عزوجل تجھ کو اسبات کا حکم دیتا ہے کہ اپنی امت کو سات لغت پر قرآن مجید پڑھا

أَحْرُفٍ فَأَيُّمَا حَرْفٍ قَرَؤُوا عَلَيْهِ فَقَدْ أَصَابُوا ۲۵۶ وَفِي حَدِيثِ

پس جس لغت پر وہ لوگ قرآن مجید کو پڑھین گے تحقیق راہ صواب کو پہونچینگے اور ابی موسی اشعری کی

أَبِي مُوسَى يَرْفَعُهُ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللّٰهُمَّ رَبَّنَا

حدیث مین ہے جسکو وہ نبی صلعم تک پہونچاتے ہین کہ آپنے فرمایا کہ جب امام سمع اللہ لمن حمدہ کا لفظ کہے تو تم کہو اللہم ربنا ولک الحمد یعنی

ولك الحمد يسمع الله لكم فإن الله قال على لسان نبيه صلى الله

اور تیرے ہی لیے حمد ہے۔ اللہ تمہارا قول سنتا ہے پس بیشک اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان کی

عليه وسلم سمع الله لمن حمده في باب ربنا ولك الحمد وفي

وساطت سے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ نے اُس شخص کا قول سنا جسنے اُسکی تعریف کی۔ یہ حدیث ربنا ولک الحمد اور

التشهد باب الجنائز - وايضا عن ابي هريرة قال

تشہد کے باب مین مروی ہے (جنازون کا باب) اور نیز ابی ہریرہ سے روایت ہے اُنہون نے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى اذا احب

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب میرے بندے

عبدي لقائي احببت لقائه واذا كره لقائي كرهت لقائه و

نے میرے ملنے کو دوست رکھا تو مینے اُسکے ملنے کو دوست رکھا اور جب اُسنے میرے ملنے کو ناپسند کیا تو مینے اُسکے ملنے کو

ايضا عنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول

نیز ابی ہریرہ سے روایت ہے اُنہون نے کہا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ فرماتے تھے

اسرف عبد على نفسه حتى حضرته الوفاة قال لاهله اذا انا

کہ ایک بندے نے اپنی جان پر ظلم کیا تھا (یعنی بہت گناہ کیے تھے) یہانتک کہ اُسکی موت کا وقت آموجود ہوا تو اُسنے اپنے لوگون

مت فاحرقوني ثم اسحقوني ثم اذروني في الريح في البحر

مرجاؤن پس مجھکو جلادینا پھر مجھکو باریک پیس ڈالنا پھر میری خاک کو دریا کی ہوا مین منتشر کردینا پس قسم ہے

فوالله لئن قدر الله علي ليعذبني عذابا لا يعذبه احدا من

اللہ کی اگر اللہ تعالیٰ میرے اوپر قدرت پائیگا تو البتہ مجھکو ایسا عذاب کریگا جو اپنی مخلوق مین سے کسی پر

خلقه قال ففعل اهله ذلك قال الله عز وجل لكل شئ اخذ

نکیا ہوگا حضرت نے فرمایا پس ایسا ہی عمل کیا اُسکے لوگون نے اللہ عزوجل نے ہر چیز کو جنہون نے اُسکے بدن سے کچھ

منه شيئا ادّ ما اخذت فاذا هو قائم قال الله عز وجل ما حملك على

حصہ لیا تھا یعنی آگ ہوا پانی وغیرہ کو حکم دیا کہ جو تُسنے لیا ہے واپس کردو پس وہ شخص ناگہان قائم ہوگیا اللہ عزوجل نے فرمایا کہ کس نے

۲۵۹ بما صنعت قال خشيتك فغفر الله له وايضا في الجهاد عن
آمادہ کیا اسنے کہا اے رب تیرے خوف نے سو اللہ نے اسے بخشدیا - اور نیز باب جہاد میں انس رض سے
انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يؤتى بالرجل من
روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص اہل بہشت
اهل الجنة فيقول الله عز وجل يا ابن آدم كيف وجدت منزلك
سے لایا جائیگا پس اللہ عز و جل فرمائیگا اے فرزند آدم تو نے اپنا مکان یا درجہ کیسا پایا
فيقول اي رب خير منزل فيقول سل وتمن فيقول اسألك
پس وہ عرض کریگا اے میرے رب اچھا مکان پایا پس اللہ فرمائیگا مجھ سے کچھ مانگ اور آرزو کر وہ عرض کریگا کہ میں
ان تردني الى الدنيا فاقتل في سبيلك عشر مرات لما يرى
کہ تو مجھے دنیا کی طرف پھر بھیجدے پس میں تیری راہ میں دس بار قتل کیا جاؤں اسکا یہ عرض کرنا اس سبب سے ہوگا
۲۶۰ من فضل الشهادة وفي الجامع الصغير اتاني جبريل فقال
کہ وہ شہادت کے مدارج کو دیکھیگا اور جامع صغیر میں مروی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ میرے پاس جبرئیل آئے پس مجھ سے
لي ان الله يأمرك ان تأمر اصحابك ان يرفعوا اصواتهم
کہا کہ تحقیق اللہ تجھ کو اس بات کا حکم دیتا ہے کہ تو اپنے اصحاب کو یہ حکم کرے وہ اپنی آوازیں لبیک کہنے میں
بالتلبية فانها من شعائر الحج حم ك حب عن زيد بن خالد
بلند کریں کہ بیشک وہ قول علامات حج سے ہے یہ حدیث احمد اور امام مالک اور ابن حبان نے زید بن خالد سے روایت
۲۶۱ وايضا اتاني جبريل فقال لي ان ربي وربك يقول لك
اور نیز یہ روایت ہے کہ آپ نے فرمایا میرے پاس جبریل آئے پس مجھ سے کہا کہ تحقیق میرا رب اور تیرا رب تجھ سے فرماتا ہے
تدري كيف رفعت ذكرك فقلت الله اعلم قال لا اذكر الا ذكرت
تو جانتا ہے کہ میں نے تیرا ذکر کیسا بلند کیا پس میں نے کہا اللہ ہی خوب جانتا ہے فرمایا اللہ نے کہ میرا ذکر نہیں کیا جاتا مگر کہ
معي ع حب والضياء المقدسي في كتاب المختارة كلهم عن
کیا جاتا ہے ہمراہ یہ حدیث ابو یعلی اور ابن حبان نے روایت کی اور ضیاء مقدسی نے کتاب مختارہ میں روایت کی اور سب لوگوں نے

اَبِیْ سَعِیْدٍ وَاَیْضًا اِتَّقُوْا دَعْوَۃَ الْمَظْلُوْمِ فَاِنَّہَا تُحْمَلُ عَلَی الْغَمَامِ یَقُوْلُ

ابی سعید سے روایت کی ۔ اور نیز تم مظلوم کی بددعا سے پرہیز کرو کہ بیشک وہ ابر پر اٹھائی جاتی ہے اللہ تعالیٰ

اللہُ وَعِزَّتِیْ وَجَلَالِیْ لَاَنْصُرَنَّکَ وَلَوْ بَعْدَ حِیْنٍ طب وَالضِّیَاءُ

فرماتا ہے کہ مجھکو اپنے عزت اور جلال کی قسم ہے کہ البتہ مین تیری مدد کرونگا اگرچہ ایک مدت کے بعد ہو یہ حدیث طبرانی

عَنْ خُزَیْمَۃَ بْنِ ثَابِتٍ وَاَیْضًا اِجْتَنِبُوا التَّکَبُّرَ فَاِنَّ

خزیمہ بن ثابت سے روایت کی اور نیز تکبر سے پرہیز کرو پس تحقیق

الْعَبْدَ لَا یَزَالُ یَتَکَبَّرُ حَتّٰی یَقُوْلُ اللہُ تَعَالٰی اُکْتُبُوْا عَبْدِیْ ھٰذَا

بندہ ہمیشہ تکبر کرتا ہے یہانتک کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے فرشتو میرے اس بندے کو

فِی الْجَبَّارِیْنَ ۔ اَبُوْ بَکْرٍ بْنِ لَالٍ فِیْ مَکَارِمِ الْاَخْلَاقِ وَعَبْدُ الْغَنِیِّ

سرکشون مین لکھو یہ حدیث ابو بکر ابن لال نے مکارم اخلاق مین روایت کی اور عبد الغنی نے

ابْنُ سَعِیْدٍ فِیْ اِیْضَاحِ الْاِشْکَالِ عد عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ وَفِیْ کَنْزِ

کتاب ایضاح الاشکال مین اور ابن عدی نے ابی امامہ سے روایت کی اور کتاب کنز الاعمال

الْاَعْمَالِ عَنْ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ قَالَ رَبُّکُمْ اِبْنَ اٰدَمَ اَنْزَلْتُ

مین ابی ابن کعب سے روایت ہے انہون نے کہا حضرت نے فرمایا کہ تمہارے رب نے فرمایا اے آدم

عَلَیْکَ سَبْعَ اٰیَاتٍ ثَلَاثٌ لِّیْ وَثَلٰثٌ لَکَ وَوَاحِدَۃٌ بَیْنِیْ وَبَیْنَکَ

سات آیتین نازل کین جنمین سے تین تو میرے واسطے ہین اور تین تیرے واسطے ہین اور ایک میرے اور تیرے درمیان مشترک

فَاَمَّا الَّتِیْ لِیْ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مٰلِکِ یَوْمِ

پس لیکن جو آیتین میرے واسطے ہین وہ یہ ہین الحمد سے مالک یوم الدین تک یعنی سب تعریف اللہ کو ہی جو رب عالم کے ہے

الدِّیْنِ وَاَمَّا الَّتِیْ بَیْنِیْ وَبَیْنَکَ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ

قیامت کے دن کا اور جو آیت میرے اور تیرے درمیان مشترک ہے ایک بندہ ہی ہے تجھی کو ہم پوجتے ہین اور تجھی سے ہم مدد مانگتے ہین

مِنْکَ الْعِبَادَۃُ وَعَلَیَّ الْعَوْنُ لَکَ وَاَمَّا الَّتِیْ لَکَ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ

(پس) تیری طرف سے عبادت کرنا ہے اور میرے ذمہ تیری مدد کرنی ہے اور جو آیتین تیرے واسطے ہین وہ اہدنا سے ولا الضالین تک ہین

الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ

یعنی ہمکو سیدھا راستہ دکھا یعنی اُن لوگون کا راستہ جنپر تونے نعمت کی نہ اُن لوگونکا راستہ جنپر تو غصہ ہوا اور نہ گمراہونکا

طس وَاَيْضًا[195] اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ اِنِّي جَعَلْتُ لِلْمُؤْمِنِ

راستہ یہ حدیث طبرانی نے اوسط مین روایت کی ۔ اور نیز اللہ تعالی جو صاحب عزت اور بزرگی ہے فرماتا ہے کہ بیشک مین مومن

ثُلُثَ مَالِهِ بَعْدَ وَفَاتِهِ اُكَفِّرُ بِهَا خَطَايَاهُ بَعْدَ مَوْتِهِ وَجَعَلْتُ

کے تہائی مال مین وصیت کرنا مقرر کیا ہے کہ اُسکی وفات کے بعد وہ وصیت جاری ہو تاکہ اُسکی موت کے بعد اُس مال سے اُسکے گناہونکا کفارہ کردون

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْتَغْفِرُونَ لَهُ وَسَتَرْتُ عَلَيْهِ عُيُوبَهُ الَّتِي

مومن مرد اور مومن عورتون کو کہ اُسکے واسطے دعائے مغفرت کرین اور اُسکے اُن عیبون کو ڈھکدیتا ہون کہ جنسے

لَوْ عَلِمَ بِهَا اَهْلُهُ دُونَ عِبَادِي لَنَبَذُوهُ ۔ ابْنُ مَرْدُوَيْهِ وَالدَّيْلَمِيُّ

اگر اُسکے لوگ میرے بندون کے سوا واقف ہوجاتے تو البتہ اُسکو چھوڑدیتے ۔ یہ حدیث ابن مردویہ اور دیلمی

وَابْنُ النَّجَّارِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَاَيْضًا[266] اِنَّ هٰذَا لَمِنَ الْمَكْتُومِ لَوْلَا

اور ابن النجار نے ابن عباس سے روایت کی اور نیز یہ حدیث البتہ اسرار مین سے ہے کہ حضرت نے کہا کہ اگر

اَنَّكُمْ سَاَلْتُمُونِي عَنْهُ مَا اَخْبَرْتُكُمْ بِهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَكَّلَ بِي

تم مجھ سے اسکی بابت سوال نہ کرتے تو مین اسکی خبر تمکو نہ دیتا کہ بیشک اللہ عز وجل نے میرے معاملہ مین دو فرشتے

مَلَكَيْنِ لَا اُذْكَرُ عِنْدَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يُصَلِّي عَلَيَّ اِلَّا قَالَ ذٰلِكَ الْمَلَكَانِ

مقرر کیے ہین کہ کسی مسلمان بندے کے روبرو میرا نام لیا جاتا ہو کہ وہ میرا او پر درود نہ بھیجتا ہو مگر اُسکو دونون فرشتے کہتے

غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ وَقَالَ اللّٰهُ وَمَلَائِكَتُهُ جَوَابًا لِذَيْنِكَ الْمَلَكَيْنِ اٰمِينَ

کہ اللہ تعالی تیری مغفرت کرے اور اللہ تعالی اور اُسکے فرشتے اُن دونون فرشتون کے جواب مین آمین کہتے ہین

طب عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَطَّافٍ عَنْ اُمِّ اُنَيْسٍ بِنْتِ الْحُسَيْنِ

یہ حدیث طبرانی نے حکم بن عبد اللہ بن خطاف سے روایت کی اُنہون نے حضرت ام انیس دختر حضرت امام حسین

ابْنِ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيهَا قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ قَوْلَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

ابن علی رض نے اپنے باپ سے کہ امام حسین نے فرمایا کہ اصحاب نے کہا اے اللہ کے رسول کیا آپنے اللہ عز وجل کا قول دیکھا

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ قَالَ فَذَكَرَهُ **وَأَيْضًا**

بیشک اللہ تعالیٰ اور اُسکے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ امام حسین نے فرمایا پس حضرت نے یہ حال بیان کیا اور نیز

۲۶۷ **عَنْ** جَابِرٍ بَيْنَا أَهْلُ الْجَنَّةِ فِي نَعِيمِهِمْ إِذْ سَطَعَ لَهُمْ نُورٌ فَرَفَعُوا

جابر رض سے روایت ہے کہ اُس درمیان میں جبکہ اہل بہشت اپنی نعمتوں میں ہونگے تو اُس وقت اُنکے لیے ایک نور روشن ہوگا

رُءُوسَهُمْ فَإِذَا الرَّبُّ قَدْ أَشْرَفَ عَلَيْهِمْ مِنْ فَوْقِهِمْ فَقَالَ السَّلَامُ

سر اُٹھاوینگے دیکھینگے کہ یکایک پروردگار ان پر تشریف فرما ہے پس فرماتا ہے اے اہل بہشت

يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ وَذٰلِكَ قَوْلُ اللّٰهِ تَعَالَى سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبٍّ

تمپر سلام ہے اور اسیواسطے اللہ تعالیٰ کا یہ قول ہے سلام بولنا ہے پروردگار مہربان

رَحِيمٍ فَيَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَيَنْظُرُونَ إِلَيْهِ فَلَا يَلْتَفِتُونَ إِلَى شَيْءٍ

کی طرف سے پس نظر رحمت فرمائیگا انکی طرف اور اہل بہشت پروردگار کیطرف دیکھینگے پس نعمتوں میں سے کسی چیز کی

مِنَ النَّعِيمِ مَا دَامُوا يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ حَتَّى يَحْتَجِبَ وَيَبْقَى نُورُهُ

طرف متوجہ نہ ہونگے جب تک کہ اُسکی طرف دیکھتے رہیں گے یہانتک کہ پوشیدہ ہوگا اور باقی رہیگا اُسکا نور

۲۶۸ وَبَرَكَتُهُ عَلَيْهِمْ فِي دِيَارِهِمْ هٰن وَابْنُ أَبِي الدُّنْيَا **وَفِي الْجَامِعِ**

اور اُسکی برکت اُنکے اوپر اُنکے گھروں میں یہ حدیث بیہقی اور نسائی اور ابن ابی الدنیا نے روایت کی اور جامع صغیر

الصَّغِيرِ مَنِ اسْتَفْتَحَ أَوَّلَ نَهَارِهِ بِخَيْرٍ وَخَتَمَهُ بِخَيْرٍ قَالَ

میں وارد ہے کہ جس شخص نے اپنے شروع دن کو بھلے کام سے شروع کیا اور بھلے کام پر ختم کیا

اللّٰهُ لِمَلَائِكَتِهِ لَا تَكْتُبُوا عَلَيْهِ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ مِنَ الذُّنُوبِ

اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے کہ اُسنے اول وآخر دن کے درمیان جو گناہ کیے ہیں وہ اُسکے اوپر نہ لکھو

طب والضِّيَاءُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ - اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا بِالْخَيْرِ

یہ حدیث طبرانی اور ضیاء مقدسی نے عبداللہ بن بسر سے روایت کی - یا الٰہی ہمارے لیے بھلائی سے ابتدا کر

وَاخْتِمْ لَنَا بِالْخَيْرِ وَاجْعَلْ عَوَاقِبَ أُمُورِنَا بِالْخَيْرِ وَصَلَّى اللّٰهُ

اور ہمارے لیے بھلائی سے اختتام کر اور ہمارے امور کے انجام کار کو بھلائی کے ساتھ کر اور اللہ کی رحمتیں

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ

ہمارے سردار محمد پر نازل ہوں اور اُسکی آل اور اُنکے اصحاب پر اور برکت اور سلام ہو اور سب تعریفین اللہ رب العالمین

الْعَالَمِیْنَ

کے واسطے ہین

اَلْخَاتِمَۃُ

کتاب کے خاتمہ کی عبارت

اَلْقُدُسُ بِضَمَّتَیْنِ وَاِسْکَانِ الثَّانِیْ تَخْفِیْفًا هُوَ الطُّهْرُ وَالْاَرْضُ

القدس بضمتین واسکان الثانی تخفیفا طہر - ارض

الْمُقَدَّسَۃُ الْمُطَهَّرَۃُ وَبَیْتُ الْمَقْدِسِ مِنْهَا مَعْرُوْفٌ وَتَقَدَّسَ

مقدسہ - ومنہ بیت المقدس اور تقدس کے معنی تنزہ کے بھی ہین جیسے

اللّٰہُ وَتَنَزَّہَ وَهُوَ الْقُدُّوْسُ کَذَا فِی الْمِصْبَاحِ وَاِنَّمَا نُسِبَ

تقدس اللہ - تنزہ - وہو القدوس - مصباح - اور احادیث کی نسبت

الْاَحَادِیْثُ اِلَی الْقُدُسِ لِاِضَافَۃِ مَعْنَاهَا اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی فَعَلٰی

قدس کی طرف اسلئے کی کہ اُنکے معنی اللہ کی طرف مضاف ہین - چنانچہ

مَا فِی التَّعْرِیْفَاتِ اَلْحَدِیْثُ الْقُدْسِیُّ مَا اَخْبَرَ اللّٰہُ بِہٖ نَبِیَّہٗ

تعریفات سے ایسا ہی ظاہر ہوتا ہے حدیث قدسی وہ ہے جسکی اللہ تعالی نے اپنے نبی کو

بِالْاِلْهَامِ اَوْ بِالْمَنَامِ فَاَخْبَرَ عَلَیْہِ السَّلَامُ عَنْ ذٰلِکَ الْمَعْنٰی بِعِبَارَۃِ

الہام یا رویا کے طور پر خبر دی ہو پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسکو اپنی زبان مبارک سے بیان

نَفْسِہٖ فَالْقُرْاٰنُ مُفَضَّلٌ عَلَیْہِ لِاَنَّ لَفْظَہٗ مُنَزَّلٌ اَیْضًا وَقَالَ

فرمایا ہو - مگر قرآن کو اُسپر فضیلت ہے کیونکہ اُسکے الفاظ بھی منزل ہین - اور

مُوْلَانَا عَلِیُّ الْقَارِیْ عَلَیْہِ الرَّحْمَۃُ اَلْحَدِیْثُ الْقُدْسِیُّ مَا یَرْوِیْہِ

مولانا علی قاری رحمہ اللہ فرماتے ہین کہ حدیث قدسی وہ ہے کہ جسکو رسول اللہ صلی اللہ

صَدْرُ الرُّوَاةِ وَبَدْرُ الثِّقَاةِ عَلَيْهِ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَاَكْمَلُ التَّحِيَّاتِ

علیہ وسلم نے (جو راویوں کے سردار اور ثقہ لوگوں کے چراغ ہیں آپکے اوپر افضل درود اور اکمل تحیات ہوں)

عَنِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى تَارَةً بِوَاسِطَةِ جِبْرَئِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اللہ تعالیٰ سے کبھی بواسطۂ جبرئیل علیہ السلام روایت کی ہو

وَتَارَةً بِالْوَحْيِ وَالْاِلْهَامِ وَالْمَنَامِ مُفَوَّضًا اِلَيْهِ التَّعْبِيْرُ بِاَيِّ

اور کبھی بطریق الہام اور کبھی بطریق رویا اور اسمیں آپ مختار ہوں کہ جس عبارت میں

عِبَارَةٍ شَاءَ مِنْهُ اَنْوَاعُ الْكَلَامِ وَهِيَ تُغَايِرُ الْقُرْاٰنَ الْمَجِيْدَ وَالْفُرْقَانَ

چاہیں بیان کریں اور حدیث قدسی قرآن مجید کے مغائر ہے کیونکہ قرآن

الْحَمِيْدَ بِاَنَّ نُزُوْلَهٗ لَا يَكُوْنُ اِلَّا بِوَاسِطَةِ رُوْحِ الْاَمِيْنِ وَيَكُوْنُ

مجید اور فرقان حمید تو وہ ہے جو بواسطۂ روح الامین یعنی حضرت جبرئیل کے نازل ہوا اور اسکے

مُقَيَّدًا بِاللَّفْظَةِ الْمُنَزَّلِ مِنَ اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ عَلٰى وَجْهِ الْيَقِيْنِ

لفظ لوح محفوظ سے علی وجہ الیقین نازل ہوئے

ثُمَّ يَكُوْنُ نَقْلُهٗ مُتَوَاتِرًا قَطْعِيًّا فِيْ كُلِّ طَبَقَةٍ وَعَصْرٍ وَحِيْنٍ

اور پھر ہر طبقہ اور ہر زمانہ اور ہر وقت میں قطعًا اور متواترًا منقول ہوا ہو

وَيَتَفَرَّعُ عَلَيْهِ فُرُوْعٌ كَثِيْرَةٌ عِنْدَ الْعُلَمَاءِ بِهَا شَهِيْرَةٌ مِنْهَا

اور اسپر بہت سے فروع علما کے نزدیک متفرع ہوتے ہیں انہیں سے مشہور یہ فرع ہیں

عَدَمُ صِحَّةِ الصَّلٰوةِ بِقِرَاءَةِ الْاَحَادِيْثِ الْقُدْسِيَّةِ وَمِنْهَا عَدَمُ

(۱) حدیث قدسی کے نماز میں پڑھنے سے نماز نہیں ہوتی (۲) جنبی

حُرْمَةِ لَمْسِهَا وَقِرَاءَتِهَا لِلْجُنُبِ وَالْحَائِضِ وَالنُّفَسَاءِ وَمِنْهَا عَدَمُ

اور حائض اور نفاس والی عورت کو اسکا چھونا حرام نہیں (۳) حدیث قدسی

تَعَلُّقِ الْاِعْجَازِ بِهَا وَمِنْهَا عَدَمُ كُفْرِ جَاحِدِهَا اِنْتَهٰى قَالَ الْمَوْلٰى

کلام معجز نہیں (۴) اسکا منکر کافر نہیں - ملا علی کا قول ختم ہوا - مولانا

الکرمانی فی اول کتاب الصوم القرآن لفظ معجز ومنزل

کرمانی رحمۃ اللہ علیہ اول کتاب الصوم میں فرماتے ہیں کہ قرآن لفظ معجز ہے جو جبرئیل ع

بواسطۃ جبرئیل وھذا غیر معجز بدون الواسطۃ ومثلہ

کے واسطہ سے نازل ہوا ہے اور حدیث قدسی معجز نہیں اور اسمیں واسطہ نہیں ہوتا اور ایسی

یسمی بالحدیث القدسی مضاف الی اللہ ومروی عنہ بخلاف

حدیث کو حدیث قدسی مضاف الی اللہ اور مروی عنہ کہتے ہیں بخلاف اُن

غیرہ وقد یفرق بان القدسی ما یتعلق بتنزیہ ذاتہ وصفاتہ

احادیث کے جو اُس سے غیر ہیں اور کبھی فرق کیا جاتا ہے کہ قدسی وہ ہے جو تنزیہ ذات و صفات جلالیہ سے

الجلالیۃ قال الطیبی القرآن ھو اللفظ المنزل بہ جبرئیل علی

متعلق ہو اور طیبی کہتے ہیں کہ قرآن وہ لفظ ہے جسکو جبرئیل علیہ السلام نبی صلی

النبی صلی اللہ علیہ وسلم والقدسی اخبار اللہ معناہ بالالہام

اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے ہوں اور قدسی وہ خبر ہے جسکے معنی اللہ تعالی نے بطریق الہام

او المنام فاخبر النبی علیہ السلام بعبارۃ نفسہ وسائر الاحادیث

یا بطریق رویا نبی صلعم کو بتائے ہوں اور پھر رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو اپنی عبارت میں بیان فرمایا ہو

لم یضفہا الی اللہ ولم یروھا عنہ ۔ انتہی

مضاف الی اللہ اور مروی عنہ نہیں ہیں یہ فقط

تاریخ اتمام ھذہ الرسالۃ من مؤلفہا

اس رسالہ کے تمام ہونے کی تاریخ اسکے مؤلف کی طرف سے

ھذہ لباب لاحادیث

یہ انتخاب ہے احادیث کا ۔ ۱۳۰۰

ایضاً	کتاب مبارک زہے مستطاب خلیل از پے سال تاریخ گفت	مرتب شدہ رہنمائے صواب احادیث قدسیہ قدسی کتاب ۱۳

فہرست کتاب احادیث قدسیہ

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
كتاب الايمان	٣	باب الوسوسة	٤	كتاب العلم	〃
باب فضل الاذان	٥	باب المساجد	〃	باب القراءة في الصلوة	٧
باب الصلوة على النبي صلعم	٨	باب قيام الليل	٩	باب القصد في العمل	١٠
باب قيام رمضان وليلة النصف من شعبان	١٠	باب صلوة الضحى	١١	باب التطوع	〃
باب عيادة المريض	١٢	باب تمني الموت	١٥	باب ما يقال عند من حضره الموت	١٦
باب البكاء على الميت	١٧	باب الانفاق	١٨	باب فضل الصدقة	١٩
كتاب الصوم	٢٠	باب ليلة القدر	〃	كتاب فضائل القرآن	٢١
كتاب الدعوات	٢٢	باب ذكر الله عز وجل	〃	باب ثواب التحميد والتسبيح والتهليل والتكبير	٢٧
باب الاستغفار والتوبة	٢٩	باب في سعة رحمة الله تعالى	٣٦	باب الدعوات في الاوقات	٣٧
باب الوقوف بعرفة	٣٨	باب حرم المدينة	٤٠	باب الشركة والوكالة	〃
باب الاجارة	٤١	باب احياء الموات والشرب	〃	كتاب القصاص	〃
كتاب الحدود	٤٢	باب بيان الخمر	٤٣	كتاب الامارة والقضاء	〃
كتاب الجهاد	٤٤	باب حكم الاسراء	〃	كتاب الصيد والذبائح	〃
باب ما يحل اكله وما يحرم	٤٥	باب الترجل	〃	باب التصاوير	〃
باب السلام	٤٦	باب المفاخرة والعصبية	٤٧	باب البر والصلة	〃
باب الحب في الله	٤٨	باب الحذر والتأني في الامور	٥٠	باب الغضب والكبر	٥١

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
باب الامر بالمعروف	۵۱	کتاب الرقاق	۵۲	باب التوکل والصبر	۵۴
باب الریاء والسمعة	۵۵	باب البکاء والخوف	۵۷	باب تغیر الناس الخ	"
باب علامات الساعة	۵۸	باب النفخ فی الصور	۵۹	باب الحشر	۶۱
باب الحساب والقصاص والمیزان	۶۲	باب الحوض والشفاعة	۶۶	باب صفة الجنة	"
باب رؤیة اللہ تعالی	۸۳	باب صفة النار	۸۴	باب خلق الجنة والنار	"
باب بدء الخلق وذکر الانبیاء	۸۶	باب فضائل سید المرسلین صلعم	۸۹	باب اخلاقہ وشمائلہ علیہ السلام	۹۱
باب المعراج	۹۳	باب وفاة النبی صلعم	"	باب مناقب الصحابة	۹۶
باب جامع المناقب	۹۷	باب ثواب ہذہ الامة	۹۹	باب فضائل الاذکار والصلوة	۱۰۰
حدیث بفضائل ابی بکر	۱۰۲	تفسیر	۱۰۳	روایات جامع صغیر	۱۰۴
روایات کنز الحقائق	۱۱۵	روایات مشکوة	۱۱۸	روایات نسائی	۱۲۱
روایات جامع صغیر	۱۲۶ / ۱۲۹	روایات کنز العمال	۱۲۷	الخاتمہ	۱۳۰

خاتمة الطبع

سبحان اللہ یہ عجیب مبارک مجموعہ ہے کہ جسمین سراسر کلام قدسی مجتمع ہے بزرگی اور شان مین قرآن مجید و فرقان حمید کے قریب ہے اب تک یہ کلام کتب احادیث صحاح اور دیگر جوامع مین منتشر تھا طالب کو اسکا یکجا ملنا دشوار اور اسکا محفوظ ہونا مشکل تھا الحمد للہ کہ وقت کی سعادت ایسی مساعد ہوئی کہ عامۂ مؤمنین کو اسکے مطالعہ و استفادہ مین سہولت حاصل ہوئی۔ اہل اسلام کو اسکے مؤلف مولانا معظمنا فاضل نبیل **محمد خلیل الرحمن** سلمہ اللہ الجلیل کا مشکور ہونا چاہیے کہ انکی سعی عرقریزی سے یہ شاہد سعادت در [illegible] ہوا اور مصنف اور عام مؤمنین کی بہبودی کا ذریعہ قائم ہوا اصل کلام کی عظمت اور شان کے علاوہ ترجمہ بھی اسکا ایسا خوش اسلوب ہوا ہے کہ جس سے کلام کا مقصد اور مطلب عوام کم استعداد کو بخوبی حاصل ہو جاتا ہے بالجملہ تمام خوبیوں کے یہ شاہد عالم قدس مطبع **مجتبائی دہلی** سے عالم مین جلوہ گر ہوا ہے شائقین اسکو اپنی آنکھوں پر بٹھائیں